بسم اللہ الرحمن الرحیم

Shia Books PDF منظر ایلیاء

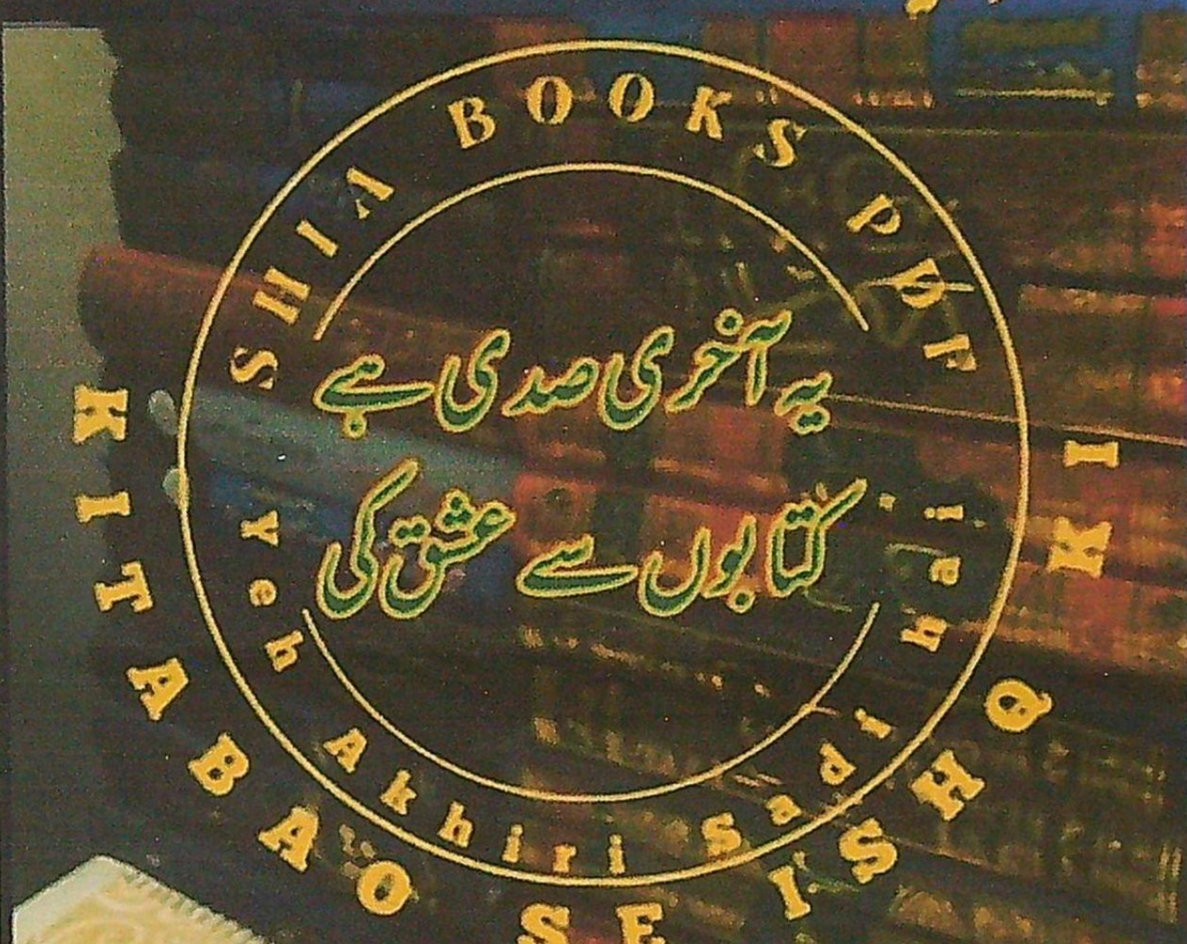

MANZAR AELIYA
9391287881
HYDERABAD INDIA

آیاتها ۱۱۱ سورة بنی اسرائیل مکیة ركوعاتها ۱۲

بسم الله الرحمن الرحیم

شروع ساتھ نام اللہ کے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے وہ شخص کہ لے گیا بندہ اپنے کو رات کو مسجد کعبہ سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا

طرف مسجد بیت المقدس کی ایسی مسجد کہ برکت دی ہم نے اطراف اس کے تاکہ دکھلاویں ہم اس کو نشانیاں اپنی

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ

بیشک وہی ہے سننے والا دیکھنے والا اور دیا ہم نے موسے کو کتاب توریت اور کیا ہم نے اس کو

4229

سورہ بنی اسرائیل

هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ذُرِّيَّةَ

[illegible]

مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ۝ وَقَضَيْنَا

[illegible]

إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ

[illegible]

وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا

[illegible]

عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ

[illegible]

وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ

[illegible]

وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝

[illegible]

إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا

[illegible]

جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ

[illegible]

كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ

[illegible]

أَن يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ

[illegible]

حَصِيرًا ۝ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ

[illegible]

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ

[illegible]

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

وقف لازم

ع

وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے تیار کیا ہمنے واسطے انکے عذاب دردناک

ابی کعب نے حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ بنی اسرائیل

کی قرات کرے [illegible]

[illegible]

اور حضرت علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے [illegible]

[illegible]

مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى یعنی لیگئی ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو آسمان پر

بوقت شب مسجد حرام سے [illegible]

[illegible] بیت المقدس [illegible]

میں ہی جسکی بنی انبیا ہی کہ وہ مسجد دور تر اول کعبی سی ہی یعنی دوری ہی کہ [illegible]
تھی اور جس کو ہم نی برکت دی ہی شام میں ہی اور مراد برکت سی یہی ہی کہ وہ مسجد کہ جائی [illegible]
وحی انبیا تھی اور اشجار کثیرہ اور نہرہای بسیار اور فراوانی نعمت کی بہت تھی [illegible]
کہ علما نا نقل کی ہی کہ معراج حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعثت واقع ہوئی
اور [illegible] بعثت [illegible] اور جانا اون حضرت کا مکہ سی بیت المقدس کی [illegible] آنحضرت
ہوا ہی اور [illegible] اسکا کافر ہی اور [illegible] اکثر [illegible] معراج آنحضرت کا بجسد اور بروح [illegible]
حالت بیداری میں واقع ہوا ہی [illegible] نقل کیا ہی کہ شب معراج حضرت رسالت صلی اللہ
علیہ وآلہ [illegible] گھر میں تھی جب کہ نماز عشا سی فارغ ہوئی تھی [illegible] عشا [illegible]
اور آنحضرت [illegible] نماز کی [illegible] اور خواب [illegible] غالب ہوا [illegible] صبح [illegible]
فرمایا کہ [illegible] ایک عجب بیان کروں [illegible]
اور [illegible] صبح [illegible] فرمایا حضرت نی کہ [illegible] جبرئیل [illegible] آئی اور کہا کہ [illegible]
اور غسل کر اور وضو [illegible] تجدید [illegible] بجا لا [illegible] روایت میں [illegible]
آب [illegible] غسل اور وضو کیا بعد اسکی منزل سی باہر [illegible]
ایک [illegible] دیکھا کہ [illegible] اسپ [illegible] بڑا تھا اور خچر سی [illegible]
اسکا [illegible] آدمی کی [illegible] تھا اور [illegible]
سم اوسکا [illegible] اور [illegible] یاقوت سرخ سی تھا اور ایک [illegible] بہشت سی [illegible]
رکھا ہوا تھا اور [illegible] طاوس کی [illegible]
سوار ہو وہ اسپ [illegible] تھا اور [illegible] جناب نبوی [illegible]

مجھکو سوار ہوں غرض جب اسکی حضرت سوار ہوئی [illegible] ایک قدم چلا [illegible] جبرئیل
[illegible] ہوئی [illegible] بیت المقدس کو پہنچا [illegible] حق تعالی [illegible]
سی [illegible] مسجد اقصی میں جمع کیا کہ [illegible] سلام علیک [illegible] بعد اسکی جبرئیل [illegible]
نا بامامت دو رکعت بجا لایا بعد اسکی جبرئیل [illegible] سنگ [illegible]
زینہ معراج کہا تھا اور وہ صخرہ بیت المقدس ہی [illegible] زینہ کا یاقوت سی تھا [illegible]
پایہ زمرد سی [illegible] ملک الموت جس وقت قبض روح کرتا ہی [illegible] معراج سی [illegible]
[illegible] رہتی ہی گویا نگران [illegible] طرف [illegible] بعد اسکی [illegible]
[illegible] آسمان اول [illegible] دیکھا کہ [illegible]
سفید [illegible] زمین [illegible]
[illegible] تسبیح پڑھتا ہی
سبحان الملک القدوس الکبیر المتعال لا الہ الا ہو الحی القیوم اور بعد اسکی
ایک فرشتہ دیکھا [illegible] آگ [illegible] برف [illegible]
[illegible] آتش [illegible] ایک تخت پر بیٹھا ہی اور ایک
لوح [illegible] جبرئیل نی کہا کہ یہ ملک الموت ہی [illegible]
[illegible] بجا لایا اور کہا [illegible] محمد صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible] امت تمہاری [illegible]
ہوں [illegible] الحمد للہ المنان بالنعم والاحسان [illegible] لوح [illegible]
آجال [illegible] روح قبض کرتا ہوں [illegible] جناب نبوی [illegible]
کیا کہ کس طرح سی سب اہل زمین کی روح قبض کرتا ہی عرض کی اونی کہ دنیا [illegible]

پس ایک جگہ پہنچا جہاں انبیاء اور مرسلوں کا مقام ہے بعد اسکی آگی گیا میں ایک فرشتہ کو دیکھا کہ
جبرئیل نی کہا کہ یہ مالک دوزخ ہی جب سی کہ حق تعالی نی اسکو پیدا کیا ہی ہرگز نہیں ہنسا
اور ہر روز غضب اسکا زیادہ ہوتا ہی مجھی جبکہ تعظیم و تکریم کی میں نی کہا کہ کچھ حقیقت دوزخ
کی مجھ سی کہو اسکو حکم کرتا ہی تو اوسنی کہا کہ جبسی کہ اسکو پیدا کیا اور تابہ قیامت جلایا گرم
رہیگا تو بہ ہی کہ بعضی احوال دوزخ کا مجھی دیکھلایا ایک گوشہ دوزخ کا کھولا ایک آتش ایسی نکلی
کہ تمام ہوا تیرہ و سیاہ ہو گئی اور ایک ہوا ... نکلی ناگاہ ... پر ہو گیا ایک ایک پل میں [illegible]
نزدیک تھا کہ روح میری مفارقت کری ... ایک آسمان پر گیا میں بہت سی فرشتوں کو
کہ شمار اونکا سوای خدا کی کوئی نہیں جانتا اور جملہ ... ایک فرشتہ دیکھا کہ ہزار سر رکھتا ہی
اور ہر سر میں ہزار ہزار منہ ہیں اور ہر منہ میں ہزار ہزار زبان ہیں اور ہر زبان میں ہزار
ہزار زبان ہی اور ہر زبان میں ہزار ہزار لغت ہی کہ تسبیح خدا میں مشغول ہی [illegible]
اوسکی تسبیح سی تعجب ہوا میں خطاب آیا کہ اگر بندہ مومن امت تیری سی بعد ہر فریضہ کی اس تسبیح
کو پڑھی ثواب اس تسبیح کا زیادہ اوس فرشتی کی سی ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا سَبَّحَ
اللّٰهَ شَيْءٌ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُسَبَّحَ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ
وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا حَمِدَ اللّٰهَ شَيْءٌ كَمَا يُحِبُّ
اللّٰهُ أَنْ يُحْمَدَ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهَ شَيْءٌ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُهَلَّلَ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَ
كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهَ شَيْءٌ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ
أَنْ يُكَبَّرَ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ بعد اسکی پیغمبروں سی ملاقات کی میں نی ایک

آسمان سی آسمان پر جاتا تھا یہاں تک کہ سدرۃ المنتہی پہنچا میں نی ایک درخت کی ... دیکھی
شہد سی اور شیر سی اور شراب طاہر سی بھری اور ہر ایک شاخ و برگ اوس درخت کی ...
حضرت نی کہ سدرۃ المنتہی ہی اور ایک نور انوار الٰہی سی ... ہی کہ وصف اسکا نہیں
کر سکتی اور ہزار ہزار شاخ بزرگ ہیں اور ہر شاخ میں ہزار ہزار شاخ کوچک ہیں اور ہر ایک شاخ
کی اوپر ہزار ہزار فرشتی ہیں ہر ایک اوس جگہ پہنچا میں جبرئیل استادہ ہوئی اور عرض کی کہ
آگی جانیکا مقام میرا نہیں ہی کہ ایک ذرہ بھی نہیں کر سکتا میں پس جبرئیل نی فرشتہ حجاب کو
سونپا اور خود بیرون حجاب استادہ رہی اور کہا کہ اگر ایک سر انگشت کی آگی جاؤں تو جل جاؤں
اور فرشتی نی ہر فرشتہ حجاب تک مجکو پہنچایا اسی طرح سی ستر ہزار حجاب طی کی اور درمیان ہر
حجاب کی پانصد سالہ راہ تھی وہان رفرف ... مجکو لی ... بعد اسکی ... تھا اور
اور اوس موضع میں ایسا نور تھا کہ چشم میری خیرہ ہوتی تھی بعد اسکی رفرف پر سوار ہوا میں
اور اوسنی تا عرش پہنچایا ابھی ... عرش کو دیکھا جو چیز کہ قبل اسکی دیکھی سب میری چشم میں حقیر
معلوم ہوئی حق تعالی نی مجھی ... عرش پہنچایا اور ہزار نوبت حضرت عزت سی خطاب آیا
اُدْنُ مِنِّي یعنی نزدیک ہو مجھسی اور ہر نوبت اس خطاب سی ترقی مجھی ... سی
سر دَنٰی فَتَدَلّٰی کا معنی ... فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰی ... ہوا میں ...
فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰی مشغول ہوا میں بعد اسکی عرش سی ایک قطرہ زبان پر میری آیا کہ
... ایسا ... معلوم ہوا کہ کسی شیرینی میں ایسی حلاوت نہیں ... حق تعالی نی اخبار
اولین و آخرین سی آگاہ کیا مجھی ... زبان میری ... ہوئی ... ہیبت اور عظمت اوسکی سی
کہا میں نی کہ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ ... حق تعالی نی فرمایا کہ اَلسَّلَامُ

عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ پیغمبر نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ
الصّٰلِحِیْنَ بعد اسکی کہا حق نے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ
اٰمَنَ بِاللهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ یعنی اے محمد یا رسول تمہارا ایمان لایا ساتھ خدا اوس چیز کی کہ نازل
کی گئی طرف اسکی جانب سے اور مومنین ایمان لائی ساتھ خدا کی اور فرشتوں کی اور پیغمبران
اسکی کی خطاب پاکر مومنین نے کیا عرض کہ پیغمبر نے کہ کہا مومنون نے سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
یعنی سنا ہم نے امر تیرے کو اور بجا لائی ہم فرمان تیرا اوس وقت خطاب پہنچا کہ طلب کر
اوس چیز کو کہ خواہش کرتا ہو کہا پیغمبر نے کہ لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا یعنی
نہ پکڑ ہم کو سہو و نسیان کو یعنی فرمایا کہ امر دیا گیا ہی تجھکو اور تیری امت کو خطا و نسیان سے
بعد اسکی کہا نبی نے رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا بار خدایا اور جو پہنچی باتوں
جس طرح کی بار رکھا تھا اوپر ان لوگوں کی کہ قبل ہماری تھی کہا خدا نے یہ بھی کہ بات واسطی تیری
واسطی تیری امت کی ہی پس پیغمبر نے عرض کی کہ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ یعنی اے بار خدا
کوئی چیز مجھ پر بار نہ کر کہ مجھی طاقت اوسکی اوٹھانی کی نہ ہو جواب ارشاد ہوا کہ یہ بھی ہاں ہی بعد
اسکی پیغمبر نے کہا وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا یعنی معاف کر ہم سے اور بخش ہمکو اور رحم کر ہم پر اور
بخش ہمکو اور رحم کر ہم پر [illegible] اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ اور رحم کر جو بھی کہ کیا اسکی اَنْتَ
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ تو خالق نے اوس بار ایسا ... کہ ہمارا حق ہم کافرون پر بعد
اسکی پیغمبر نے کہا بار خدایا ہو وہ انبیا کہ مجھ سے پہلی تھی کہ تمہاری بھی ہیں وہی ابراہیم کو اور
خلیل اپنا کیا اور موسی کو کلیم اپنا کیا اور ادریس کو مکان بلند دیا تو اور سلیمان کو ملک اور داود کو
زبور بار خدایا میری واسطی کیا ہی فرمایا حق تعالی نے کہ تجھ سے پہلی بنایا ہی جس طرح کی ابراہیم کو

خلیل کیا اور تجھ سے بھی کلام کیا اور تجھی فاتحۃ الکتاب اور خواتیم سورہ بقرہ دیا جس طرح کی داود کو
زبور دی اور بعد تیری کسی پیغمبر کو مبعوث نہیں کیا ہی اور ... جو کہ سے تیری قرآن کی ورد تیری
امت کو فضیلت جلال کی ہی اور تجھی سبب ہیبت کی نصرت دی ہی کہ تمام دشمن تیری کیا ہو
مادہ سی حوف کریں اور قرآن کو سرور کتب بی تجھی دیا ہی اور وہ کہ تیرا ابتدا کیا ہی اور بجائی تیری
کی شہائی کو دیا اور وہ چند سوری ہیں وسی آیت ہیں اور بجائی بور خواتیم اور سین حسین سی
کی تفصیل ... ہی اور تیری سینہ کو کشادہ کیا ہی اور تیری امت کو بہترین امتہا کی ساخت قرار دیا
پس بعد ... گیان ... علی تیری ہیں اور شکر اسکا بجا لا بعد اسکی امت ہی اور سبھی ... کی
بعد اسکی پچاس رکعت نماز فرض ہوئی پنج فاتحہ عشرہ رکعت مقرر کر دی اور پانچ چیزیں
دوسری علی کو کہ امت کی جوامع الکلام مرتبانی اور علی کو جوامع العلوم دی اور مجکو نبی کیا اور علی کو وصی
اور تجھی کا اثر دیا اور علی کو ... سبیل ... دی اور علی کو اسلام اور وہ سب کو آسمان ہر گیاہین
سب ... کشادہ ہی اور سب پردہ نظر گاہی ہی اور ہر کسی تہی تا گمدہ ... ہیں اور ...
علی کو کہتا اور جناب میری اور کتاب ... ابن شیخ طوسی ... کی ہی کہ ابن عباس کہتی ہیں
کہ جناب نبوی جس وقت کہ مقام قوسین کو پہنچی اول کلام حق تعالی نے کہ جو کیا یہ تھا کہ اے محمد علی
جو ... ہیں طرف اپنی ... سب حجاب ... ہیں اور ... تمام ... علی کو دیکھا ہی کہ
سر ... جناب ... کہ ... حق تعالی نے جس کلام کیا کہ اے محمد میں علی کو وصی تیرا کیا
اور وزیر اور خلیفہ تیرا بعد تیری ... اگاہ کرو اس وقت میں علی کو خدا کی اور ... علم
اوس کے پہنچایا پس علی اوس وقت کہا کہ یا رسول اللہ میں قبول ... کیا اور ... ہی کی
کی ہی حق تعالی نے ملائکہ سے خطاب کیا کہ تم سب علی پر سلام کرو اور علی نے جواب سلام کا

اور سب فرشتی یکبارگی کہا کہ دیکہتی تہی وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ قرشی کی کہا محمد ... کی
نبی ہیں اسی سبب فرشتہ کو سرور اور خوشی کمال پہنچی اس بات سی کہ ابن عم کو نبی کی حق تعالی
نی خلیفہ کیا اور حاملان عرش جانب یمین کو دیکہتی تہی جبرئیل ... کیا سبب کیا ہی کہ
شب میں کو دیکہتی ہیں اب میں کہا کہ خدا سی ان فرشتوں نی انکو طلب کیا تاکہ علی کی طرف
نظر کریں اور بیان اسکی بات ... علی ... ہیں ہر گاہ آسمان سی جناب نبوی میں
آتی اور کہا کہ قصہ معراج کو علی سی نقل کریں ... علی ... محبت کی ... اہل سنی
بیان کیا اس حدیث سی کہ کو باہر اور معتبر تہی بعد اسکی ابن عباس نی کہا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ نی مجہسی حدیث کہی کہ موجب ... کا ہو دنیا و آخرت میں فرمایا کہ علیک
بمودة علی بن ابی طالب یعنی لازم ہی تجہپر کہ دوستی علی ابن ابیطالب سی کرے کہ حق ...
خدا کی کہ مجہی ... برسالت کیا ہی کہ آتش دوزخ غضبناک ہی دشمن علی پر اور شخص کی
کہ دوست رکہی ... بالفرض تمام سب ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین ...
... دشمنی علی بن ابی طالب ... آتش دوزخ ... ابن عباس کہتی ہیں
یعنی عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کوئی شخص ... کہ علی کو دوست ... فرمایا کہ
ایک قوم ... اسلام ...
بیان کی ابن عباس ... عداوت علی ...
یقین جان کہ حق تعالی ... پیدا نہیں کیا ...
پیدا کیا ... مخالفت کرے اوس شخص کی کہ مخالفت کرے علی سی ابن عباس ...
کہ خدا سی ملاقات کرے در حالیکہ تجہسی خوشنود ہو ... علی کو ...

کہا ابن عباس نی کہ ... شب معراج کی صبح کو حضرت ... تہی ...
کہ ایک شب ہفت آسمان کی سیر کی ہو اور بہشت اور دوزخ پر مطلع ہوئے ...
تعین آیا اور جلدی حضرت میں ... بیان کرے ...
خبر خدا سی ... حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ مجہی شب کو بیت المقدس میں لی
کہا ... ایک شب میں بیت المقدس کو پہنچی تم حضرت نی کہا کہ ... ابوجہل علیہ اللعنة
کہا ... محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اپنی قوم سی کہو حضرت کی آواز ... لوگ جمع ہوئے
اور کہا ... محمد صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ آگاہ ہو کہ مجہی کل بیت
المقدس لی گئی ... تعجب ہوئی ...
سفر ... ابوجہل لعین نی کہا کہ اے محمد اگر راست گو ہو
نشانی اوسکی بیان کر پس پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی شروع کیا بیان علامات راہ بیت المقدس
اور قریب تہا کہ بعضی علامات مجہ پر مشتبہ ہوں حق تعالی نی برابر انکی شبیہ کی اوسکی تصویر
حضرت کو دکہلائی کہ تا اوسی ... علامات بیان کریں ہر گاہ سب علامات درست
بیان کی لوگوں نی کہا کہ راست کہتا ہی بعد اوسکی خبر اوس کاروان کی کہ جانب شام
روانہ ہوا تہا پوچہا فرمایا کہ منزل ... ایک اونٹ گم گیا اور اوسکی طلب
... لاحق ہوئی ... پانی کو ...
طلب کیا ... اسکو بعد اسکی فرمایا کہ فلانی فلانی شتر ... اونٹ ...
... وہ شخص گر پڑا اور ہاتہ اوسکا شکستہ ہو گیا بعد اسکی اون لوگوں نی کہا کہ
کاروان کس طرح پر تہا مطابق علم اپنی کی احوال ... ایک کاروانی کا بیان کیا اور کہا کہ

پیش کاروان کی پیش تر بن خاکستری تک وہ کل بحث طلوع آفتاب کے پہین کی وراس کے عقب
مین ہین بنابر اسکی منتظر صبح تہی جب پہنچا روز دوبر تو وقت صبح ایک نے کہا کہ آفتاب طلوع ہوا
اور کاروان آیا اور سب نے کہا بخدا یہ کاروان پہنچا اور شتر خاکستری آگے سب سے پیش
ہی ہرگاہ وہ علامات کہ حضرت نے فرمائی تہی مشاہدہ کی کہنی لگی کہ یہ سحر ہی مانند اسکی جادوگر
نہین دیکہا قوله تعالیٰ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ منصوب ہی اسکی بین تین وجہ ہین ایک یہ
کہ حرف ندا ایمان ہی محذوف ہی بنابر اسکی محل معنی یہ ہوتی ہین کہ ای ذریت اوس شخص
کی کہ سوار کیا ہمنی ساتھ نوح کی نہ لو تم ورای خدا کی وکیل دوسری وجہ یہ ہی کہ یہ بدل ہی
من دونی سی اور حاصل اسکا یہ ہی نہ لو تم ذریت کو وکیل اپنی متعہ اور انکو حوادث اور مصائب
مین نجات وشمل عطا کی تیسری وجہ یہ ہی کہ ذرية من حملنا مع نوح مفعول ہی تتخذوا کی یعنی
ای اولاد اوس شخص کی کہ ہمراہ نوح کی سفینہ مین تہی یاد کرو اوس نعمت کو کہ ہمنی
تمہاری کو نعمت عطا کی ہی اور انکو غرق سی نجات دی تہی پس چاہیے کہ شکر
اوس منعم حقیقی کا بجالاؤ قوله تعالیٰ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ فساد اول مخالفت
احکام تورات ہی اور دوسرا احکام انبیا کا کہ شعیا نبی کو قتل کیا شعیا کا اور دوسرا
فساد قتل کرنا یحیی کا ہی اور قصد ہلاک عیسیٰ کا غرض یہ ہی کہ حق تعالیٰ نی انکو خبر دی
ہی کہ تم دو بار فساد کرو گی قوله تعالیٰ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ یعنی اوس اول کی بخت النصر اور لشکر اسکا
ہی قوله تعالیٰ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ یعنی پس جس وقت کہ آوی گا وعدہ عقاب فساد دوم کا
فاصلہ فساد اول و دوم مین دو سی برس کا تہا پس حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ جب وعدہ
عقوبت ثانیہ کا بہیجی گی بر انگیختہ کیا گروہ طرف تمہاری کہ وہ مظفر ہوں وہی ہی

اونکی کو کہ وہ بعد اکر کی وہ وہ دوہائی تمہاری کہ قوله تعالیٰ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ تو رازی نی تفسیر کبیر مین لکہا ہی
کہ معنی فعل تفضیل نہین ہی اسواسطی کہ معنی اقوم من الکل یہ ہین کہ استقامت اسکی اکثر
اور اکمل استقامت دیگر سی ہی ہرچند کہ بنا علم صرف کی یہ صورت اوسنی کہا ہی لیکن
لابد تمام اوسکو کہ معنی اس آیت کی بطور دیگر بیان کرتا ہی لیکن امام متکلمین ہی اس صورت
سی کنارا اس شک پر کیا اور معنی اس آیت کی بنابر تاویل کی یہ ہین کہ جس طرح معنی کہ
مین کہ یہ معنی افعل التفضیل نہین ہی اسواسطی کہ معنی اسکی اسد کبیر کی ہین اور تفسیر عیاشی مین
حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ معنی اسکی یہ ہین اِنَّ هٰذَا
الْقُرْآنَ يَهْدِي إِلَى الْوِلَايَةِ یعنی تحقیق یہ قرآن راہ دکہلاتا ہی امام کی طرف
وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝
اور دعا کرتا ہی انسان ساتھ بدی کی مثل دعا کرنی اوسکی ساتھ نیکی کی اور ہی انسان جلد باز
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ
اور کیا ہمنی شب اور روز کو دو نشانیان پس محو کیا ہمنی نشانی شب کو اور کیا ہمنی نشانی روز کو
مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ
روشن تاکہ طلب کرو تم اسباب معیشت پروردگار اپنی کی طرف سی اور تاکہ جانو تم شمار برسون کا
وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ۝ وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ
اور حساب کو اور ہر چیز کو بیان کیا ہمنی اوسکو تفصیل اور ہر ایک آدمی کو لازم کیا ہمنی عمل اوسکا
فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنْشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ
بیچ گردن اوسکی اور نکالینگی ہم واسطی اوسکی روز قیامت کی نوشتہ کہ دیکہیگا اوسکو کہلا ہوا پڑہ نامہ اپنا

كفى بنفسك اليوم عليك حسيبا ○ من اهتدى فانما يهتدي

[illegible]

لنفسه ومن ضل فانما يضل عليها ولا تزر وازرة وزر اخرى

[illegible]

وما كنا معذبين حتى نبعث رسولا ○ واذا اردنا ان نهلك قرية

[illegible]

امرنا مترفيها ففسقوا فيها فحق عليها القول فدمرناها تدميرا

[illegible]

وكم اهلكنا من القرون من بعد نوح وكفى بربك بذنوب عباده خبيرا

[illegible]

بصيرا ○ من كان يريد العاجلة عجلنا له فيها ما نشاء لمن نريد

[illegible]

ثم جعلنا له جهنم يصلاها مذموما مدحورا ○ ومن اراد الآخرة

[illegible]

وسعى لها سعيها وهو مؤمن فاولئك كان سعيهم مشكورا

[illegible]

كلا نمد هؤلاء وهؤلاء من عطاء ربك وما كان عطاء ربك

[illegible]

محظورا ○ انظر كيف فضلنا بعضهم على بعض وللآخرة اكبر درجات

[illegible]

واكبر تفضيلا ○ لا تجعل مع الله الها آخر فتقعد مذموما مخذولا

[illegible]

ويدع الانسان بالشر دعاءه بالخير علی بن ابراہیم نی تفسیر اس آیت مین

نقل کی ہی کہ انسان خواہان ہی وہی کا جو اسکی ہلاکت ہی جیسی چاہتا ہی خیر اور نیکی کو بھی

چاہتا ہی اور حق تعالی ... بطریق عجلت کی اور مصباح الشریعة

مین مرقوم ہی کہ جناب صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ اعرف طرق نجاتك و

هلاكك كيلا تدعوا الله بشيء عسى فيه هلاكك وانت تظن ان فيه نجاتك

ترجمہ طریقہ نجات اپنی اور ہلاک اپنی کو پہچان تاکہ نہ مانگی تو ساتھ خدا کی ایسی چیز کی شاید اسی کی سبب ہو

بیچ اوسکی ہلاکت تیری حالانکہ تو گمان کرتا ہو اس بات کا کہ بیچ اوسکی نجات تیری ہی

بعد اسکی تلاوت فرمایا حضرت نی اس آیت کو کہ ویدع الانسان الخ اور محمد بن مسعود

عیاشی نی حضرت صادق علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ جس وقت حق تعالی نی آدم کو خلق

کیا اور روح کو قالب اوسکی مین داخل کیا قبل از اتمام پہونچنی روح کی آدم نی جلدی کی

اور حرکت کرنی ہو نیکی لی کی ... حق تعالی نی اوس وقت مین فرمایا کہ وکان

الانسان عجولا وجعلنا الليل والنهار آيتين فمحونا آية الليل الخ کتاب علل الشرائع مین مروی ہی کہ حضرت

رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ حق تعالی نی امر کیا جبرئیل کو کہ نور ماہ کو کم کرو

اور اسی جہت سی ظلمت سیاہ روی ماہ پر ظاہر ہوئی کہ اوسکو کلف یعنی چھائین

کہتی ہین اور اگر کوئی ماہ رمضان اسکی باقی رہتا اور صوم وقت سب روزون مین فرق آتی رہتا
اور روزہ ہو رہتا تاکہ کسقدر عدد روزہ کی ہی اور لوگ عدد سال ور ماہ کی جانتے
وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ علی بن ابراہیم نی حضرت ابی جعفر علیہ السلام سی تفسیر
اس آیت مین روایت کی ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ خیرہ وشرہ معہ حیث کان
لا یستطیع فراقہ حتی یعطی کتابہ یوم القیامۃ یعنی خیر اور شر بندی کا ہمراہ اوسکی ہی
جہانکہ ہو نہین طاقت رکھتا جدا کرنی اوسکی کی تاکہ عطا کی جاوی گی کتاب اوسکو روز قیامت
مین اور کتاب کمال الدین اور اتمام النعمۃ مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی
کہ مراد الزام کرنی طائر سی گردن اوسکی مین لازم کرنا ولایت ایمہ معصومین کی ہی کہ جدا
ہو نہین پاتا اور تفسیر عیاشی مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد الزام
طائر سی جزئیات امور ہین کہ حق سبحانہ وتعالی نی اونکو مقدر کیا ہی اور بعضی کہتی ہین کہ
طائر وہ کتاب ہی کہ جسمین اعمال اوسکی مکتوب ہین روز قیامت مین پرواز کرکی ہووی
اونکی گردنون پر اوسکی ہو گی اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا تفسیر عیاشی مین ابی عبداللہ علیہ
السلام سی مروی ہی کہ یذکر العبد جمیع ما عمل وما کتب علیہ حتی کانہ
فعلہ تلک الساعۃ فلذلک قالوا يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ
صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا یعنی یاد کریگا بندہ اوس چیز کو کہ عمل کیا ہی اور تمام اوس چیز کو
کہ لکھا گیا ہی اوپر اوسکی یہانتک کہ گویا وہ شخص گمان کریگا کہ اسی ساعت اسکو کیا ہی پس اسی
بنا پر اسکی کہینگے وای اوپر ہمارے کیا ہی اسطرح کتاب کی کہ نہین ترک کیا گناہ صغیرہ اور
کبیرہ مگر یہ کہ احاطہ اور حصر کیا ہی اوسکو اور ایک حدیث مین آیا ہی کہ حاسبوا انفسکم قبل ان تحاسبوا

اپنی

اپنی حساب کرو وقت اعمال اپنی کی قبل اسکی کہ حساب کیا جاو تم روز قیامت مین پس سزاوار ہی کہ اہل
تکلیف مین اگر فرصت ہی تدارک مافات بجا لاوی اور تلافی اوسکا کری اور کشف الاسرار
مین منقول ہی کہ ایک شخص نی فرزند اپنی سی کہا کہ آج کی دن جو کچھ لوگون سی کہی تو اور جو
کچھ کیا اوسی سنی تو اور جو عمل کہ بجا لاوی تو بوقت نماز شام مجھسی اظہار کر اور حرکات
اور سکنات اپنی کو عرض کر فرزند اوسکی نی وقت نماز شام کیفیت تمام کی اور کہا تمام
روز جو باپ نی نقل کی بعد اسکی پدر اوسکی نی روز دیگر بھی اسطرح سی حکم کیا پس تیسری کہا
کہ زنہار مجھسی نہین ہو سکتا کہ حرکات و سکنات ہر روز کو بیان کرون مین اوس وقت پدر
اوسکی نی کہا کہ مین تجہی آگاہ کیا ہی اور پند اور نصیحت بجا لایا ہون کہ ہوشیار اور بیدار خواب
غفلت سی ہو اور موقف حساب سی غافل نہو کہ تجہی طاقت اگر روز حساب کی برابر
نہین ہی حساب تمام عمر کا نزدیک حق تعالی کی کیونکر دیگا تو روز قیامت مین قولہ تعالی وَمَا كُنَّا
مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا اہل سنت وجماعت اس آیت سی استدلال کرتی ہین کہ یہ
دلیل ہی کہ عذاب قبل از بعثت نبی نہین واقع ہوتا ہی پس اگر حکم عقل کی چیز بندون پر
واجب ہو پیچہی کہ لوگ اوسکی قبل از بعثت نبی عذاب واقع ہو اور حالانکہ قبل از بعثت نبی
عذاب نہین ہوتا پس بنا بر اسکی مذہب شیعیان کہ اکثر امور مین حسن وقبح عقلی کی قائل ہین
ہین ابطال ثابت ہوتا ہی پس جواب اسکا اسطرح سی دیا ہی ہمنی کہ مراد اس آیت سی یہ ہی
کہ عذاب نہین کرتی ہم ہرگز عذاب استیصال یہانتک کہ رسول کو مبعوث نہین کرتی ہم یا یہ کہ
ہین کہ ہم تفصیلا عذاب نہین کرتی ہین تاوقتیکہ پیغمبر کو نہین بہیجتی ہم اور قطع نظر خلاف
اسکی آیت دیگر ہی وہ یہ ہی کہ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ اصحاب فیل

کو سبھی آیات کی اسی نہج پر [illegible] ناقص [illegible] كُلًّا نُمِدُّ هَٰؤُلَاءِ [illegible]

فریقین کو وہ سامی دنیا و آخرت میں [illegible] بموجب مصلحت [illegible]

گروہ کو کہ خواہان دنیا ہیں اور وہ گروہ کہ طالب آخرت ہیں محروم

نہوں کی بخشش عطای پروردگار سے

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ

[illegible]

الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا

[illegible]

قَوْلًا كَرِيمًا وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا

[illegible]

كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝ رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِن تَكُونُوا صَالِحِينَ

[illegible]

فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ

[illegible] اور حق مسکین کا

وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۝ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ

اور مسافر کا [illegible]

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ

[illegible]

تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۝ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ

[illegible]

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

[illegible]

ع لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

[illegible]

قلے فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ سے کافی ہیں جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ

ان اضجراك فلا تقل لهما اف و لا تنهرهما ان ضرباك یعنی کہ اگر تجھی

بسبب کسی کام کے والدین تنگدل کریں تجھ کو تو لازم ہے کہ [illegible] کہتا ہی یعنی [illegible]

[illegible] اور علی بن ابراہیم نے معنی لا تنہرہما کی [illegible] بیان کیے ہیں [illegible]

[illegible] حضرت نے تفسیر اس کلام میں فرمایا ہے کہ ان [illegible]

[illegible] اگر [illegible] والدین [illegible] بھی تجھی کو کبھی [illegible]

قول کریم ہے کہ خدای تعالی نے [illegible] حکم کیا ہے قلے وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ [illegible]

حموی شافعی نے کتاب معجم البلدان میں لکھا ہے فدک ایک قریہ ہی ارض حجاز میں کہ فاصلہ

اس میں [illegible] اور مدینہ کے [illegible] دن کی راہ ہے اور بعضوں نے کہا ہے تین [illegible]

کفار خیبر سے بطریق مصالحہ کے تحت تصرف آنحضرت میں آیا اور بموجب امر الٰہی عالم

حضرت نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ [illegible] اور [illegible] میں چشمہ ہای آب وان [illegible]

ہیں کہ حضرت پیغمبر صلوات اللہ علیہ نے وقت نزول اس آیت کی وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ [illegible]

فدک کو حضرت فاطمہ علیہا السلام کو ہبہ کیا اور ہر گاہ ابوبکر خلیفہ ہوا لوگون نی کہا کہ حضرت
فاطمہ علیہا السلام کو فدک سی خارج کیا ہر گاہ جناب فاطمہ علیہا السلام نی اظہار کیا
کہ حضرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی اوسکو مجہی دیا تہا ابوبکر نی بخلاف قانون شریعت
گواہ اونسی طلب کیی اور باوجود اسکی جناب معصومہ نی حضرت علی اور ام سلمہ کو واسطی
گواہی کی لی گئین ابوبکر نی تصدیق نہ کی اور طرفہ تر بیہ ہی کہ بی گواہ وہ ہیں کہ تصدیق ازواج
حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ دعوی حجرہ مین کی اور اگر کوئی نی اہل خلاف سی صحت
دعوی کرنا ازواج کا در باب حجرہ کہ اونسی بہم پہنچا اور کسطرح سی ثابت ہوا جواب بیہ ہی کہ
کا اسقدر یقین ہی کہ ازواج اپنی حجرون پر قابض اور متصرف تہین جسطرح سی کہ فدک کی
جناب فاطمہ قابض تہین پس منع کرنا جناب فاطمہ علیہا السلام کا فدک سی اور منع کرنا
ازواج کا حجرون سی دیانت و انصاف سی نہین ہوتا اور احتمال اس امر کا کہ حجری مملوک
ازواج سی ہون ورنہ خود اونہون نی بنایا ہو دفع کیا گیا ہی اسطرح سی کہ کسی کتب فریقین
مین بیہ مرقوم نہین ہی اور اگر مرقوم ہی تو بیہ ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایک حجرہ
ہر ایک ازواج اپنی کو ساکن کیا تہا اور اگر بیہ احتمال ورد کار د صورت ... تمامت
نبوی کی گہر مین بیان کی تی الحجرہ تا اسود اسلمی کہ عائشہ اور اکثر ازواج متوطن مکہ تہین
اور دو صورت توطن قریب ہی کہ خود یا پدران اونکی نی اون حجرون کو بنایا ہو بخلاف اسکی
بیہ گہر مدینہ مین تہا اور عائشہ اور دیگر ازواج ہمراہ پدران کی ہجرت کرکی ہر کاب ظفر انتساب
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مدینہ مین آکر سکونت اختیار کی تہی اور اگر کوئی کہی کہ ازواج کو حجری
از جہت میراث پہنچی پس جواب اسکا اوس حدیث سی کہ نقل اوسکی خلیفہ اول مین کہ انبیا میراث

نہین

نہین پہنچتی حاصل ہوتا ہی اور اگر کوئی کہی کہ اپنی تصرف ان حجرون کو پایا تہا پس کذب اوسکا کلام
الہی سی ہی یا ایہا النبی انا احللنا لک ازواجک اللاتی آتیت اجورہن
یعنی ای نبی صلی اللہ علیہ وآلہ بیشک حلال کیا ہمنی واسطی تیری اون ازواج کو کہ دیا ہو مہر اونکی
پس بنا براسکی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کسی کی وجہ اپنی کو وطی نہین کیا تا ایکہ تمام مہر دیکا
ادا ہوا اور اگر کوئی شخص تابعین خلیفہ اول سی کہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایام حیات
مباشرت اونسی نہین کی اس صورت مین بزرگی نہ وجہ ہوئی کی ہاتہ سی جاتی رہتی ہی اور علاوہ
اسکی کذب اس دعوی کا ہویدا ہی کہ مملوکات ازواج سی حجرہ نہ تہی کہ حمیدی نی جمع بین الصحیحین
حدیث ہجم ... متفق علیہ ہی عبد اللہ بن زید بن عاصم انصاری سی روایت کی ہی کہ جناب
نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ درمیان گہر میری اور منبر میری کی ایک روضہ ہی باغ
جنت سی انتہی صاحب کتاب طبقات نی اسطرح سی ذکر کیا ہی کہ طبری نی تاریخ اپنی مین
نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ بعد وفات کی تم مجہی غسل دوگی اور کفن کروگی
بعد اسکی گہر کی اس تخت پر مجہکو ... میری گہر مین ہی اور لب قبر ... انتہی ملاحظہ کیا چاہیی کہ جناب
نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ اس تخت میری پر کہ جو گہر مین عائشہ کی ... اور جو عذر کہ خلیفہ
اول نی عدم قبول ہبہ جناب فاطمہ علیہا السلام مین بیان کیا وہ بیہ ہی نحن معاشر
الانبیاء لا نورث ما ترکناہ صدقہ یعنی ہم گروہ انبیا کی میراث کوئی
نہین لیتی اور جو کچھ چیز کہ ہم چہوڑ جاتی ہین وہ صدقہ ہی مقتضا اسکا بیہ ہی کہ جناب
فاطمہ علیہا السلام نی بجہت میراث فدک کا مطالبہ کیا تہا اور طلب گواہ کرنا خلیفہ اول کا
بستہ علی اس امر کا ہی کہ مطالبہ فدک کا بجہت ہبہ اور بخشش کی تہا اور بیہ دونون امر کتب فریقین سی

ثابت ہوئی اور صاحبان عقول عالیہ پر پوشیدہ نہیں ہی کہ اول جناب فاطمہ علیہا السلام نے
بمطالبہ فدک ہبہ کا دعوی کیا تھا یعنی بخشش نبی فدک کی کیا تھی اور بعد اوسکی کیا بعنوان میراث
اسکو طلب کیا اول مرتبہ بھی یہی جناب فاطمہ علیہا السلام نے مطالبہ کیا کہ استحقاق اوسکا
بانفراد وہی تنہا دعوی ثابت ہوتا ہی اور بعد اوسکی جب وہ مرحلہ منع ہوا اور گروہ نے بطور
تنقیص اجر وراثت مطالبہ فدک کا وہ ہو میراث سی کیا اور جواب اوسکی یہ ہی کہ ہر گاہ کوئی شخص حق
اپنی سی منع کیا جاتی جس جا اور جس سبب سی لینا اوسکا ممکن ہو بیان وہ ظاہر اوسکا کرتی
الحاصل اب ان دو نوں سے ہر کاہی کہ ضعیف حدیث مسطورہ ثابت ہوتی ہی جا او اصلی
معنی حدیث مذکور کی یہ ہیں کہ وہ مال سی خالی نہیں ہی علی بن ابیطالب کا اس حدیث
سی تھی یا تصحیح تقدیر اول واجب تھا کہ فاطمہ کو منع کرتی طلب میراث سی اسو اسطی کہ نہی
عن المنکر واجب ہی خصوصا جس وقت کہ دیکھا ہو اوسکی شاگرد عمل میں لاوی اور بہ تقدیر ثانی
جہل علی علیہ السلام لازم آتا ہی خصوصا اس مسئلہ سی کہ غلط ہوا اور محتاج اوسکا ہوا اور پیچ
تجویز جہل محال ہی سو اسطی کہ احمد بن حنبل نی مسند اپنی میں اور مسلم نی صحیح اپنی میں روایت
کی ہی کہ کوئی شخص اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی ایسا نہ تھا کہ وہ کہتی کہ سوال کرو
مجھسی جس چیز سی کہ چاہو مگر علی علیہ السلام نی البتہ اس طرح کا دعوی کیا تھا اور علاوہ اس
کلام کی وہ حدیث ہی کہ متفق علیہ فریقین ہی چنانچہ شرح مقاصد وغیرہ میں مذکور ہی
وہ یہ ہی حاصل مضمون اوسکا یہ ہی کہ اگر کوئی ارادہ کری کہ دیکھی طرف آدم علیہ
السلام کی بیچ علم اوسکی اور نظر کری جانب نوح علیہ السلام کی تقوی میں اوسکی اور
طرف ابراہیم کی بیچ خلیل ہونی اوسکی کی اور طرف موسی کی بیچ ہیبت اوسکی اور جانب عیسی کی

بیچ عبادت اوسکی کے پس نظر کری طرف علی بن ابیطالب علیہ السلام کی آخر تک ممکن ہی کہ کوئی شخص
اہل سنت میں سی کہی کہ ابوبکر داماد آدم سی تھا فضل لوگوں کی ایسی ہی کہ عرب کہتی ہیں
إنّ هذا لشيء عجاب یعنی یہ کہنا تعجب کی بات ہی اور نیز صاحب فردوس اور صاحب
مناقب نی ہی اور صاحب کتاب حلیۃ الاولیاء نی اپنی کتاب فصل الخطاب کی بیچ فضائل علی
بن ابی طالب کی نقل کی ہی کہ علی کو دسحصہ علم حق تعالی نی دیا ہی اور تمام خلق ایک حصہ
باقیہ میں شریک اون حضرت کی ہیں بنظر انصاف ملاحظہ کیا چاہیی کہ حدیث سابق کی
معلوم ہوتا ہی کہ علی بن ابیطالب علیہ السلام انبیاء سابق سی افضل ہیں سو اسطی کہ
ہر ایک پیغمبر میں ایک صفت تھی اور علی علیہ السلام میں سب جمع ہوئی ہیں اور شارح مقاصد کہ
علمای اہل سنت سی ہی اظہار کرتا ہی کہ اگر فاطمہ علیہا السلام کا فدک میں حق ہوتا بسبب اسکی
کہ شیعہ روایت کرتی ہیں حضرت امیر کسو اسطی ایام خلافت اپنی میں قابض ومتصرف نہوئی
برآب اس کلام کا کتب دیگر علما میں لیے جو وکثیرہ مذکور ہو اسکا منجملہ اوسکی پانچ وجہیں
مذکور ہوتی ہیں اول یہ ہی کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی استفسار کیا گیا
کہ حضرت امیر علیہ السلام خلافت اپنی میں فدک پر قابض ومتصرف کیوں نہوئی جواب
میں ارشاد کیا کہ بجہت اقتدای جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ کی ملک کو تصرف میں نہ لائی
اسو اسطی کہ عقیل بن ابی طالب نی خانہ جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ کو قبل از فتح مکہ
بالتعصب بعوض بیچ میں لائی اور ہر گاہ کہ فتح مکہ ہوئی بعضی اصحاب نی حضرت سی عرض
کی کہ الحال کس جہت سی دولت سرا اپنی میں نزول نہیں فرماتی حضرت نی فرمایا کہ کیا
عقیل نی کوئی گھر ہماری واسطی باقی رکھا ہی کہ اوس گھر میں سکونت اختیار کریں

اور یہ امر ان اہلبیت کے ہین کہ جس مال کو کہ بسبب ظلم غصب لیا ہو وقت غلبہ اپنی کی واپس لیا کرتی
نہین کرتی اور دوسری وجہ یہ ہی کہ جناب امیر علیہ السلام گروہ جانتی تہی کہ ہرگاہ فاطمہ
بسبب مقدمہ فدک کی غضبناک انتقال کیا ہو کہ ابوبکر اور عمر سے منقطع ہو رہین اور تیسری وجہ یہ ہی کہ
ہرگاہ خلیفہ ثانی نی درباب گواہی امیر المومنین علیہ السلام کی کہا تہا کہ وہ اپنی نفع اپنی کی
گواہی دیتی ہین لہذا جناب امیر علیہ السلام نی زمانہ خلافت اپنی فدک کو نہ لیا کہ اگر منع
اپنا منظور ہوتا تو اس وقت مین لی لیتی اور نہ لینا ہماری دلیل ہی کہ گواہی پیا فدک مین فقط
واسطی اظہار حقیت کی تہا اور وجہ چوتہی یہ ہی کہ ہرگاہ حضرت امیر علیہ السلام نے
ایام خلافت اپنی مین ملاحظہ کیا کہ اکثر مردمان بسیرت خلیفہ اول و خلیفہ ثانی خلق ہین
اور اعتقاد ان کا حقیت مین خلیفتین پر تہا بنابر اسکی قوت خلافت اپنی کی اسقدر قدرت
نرکہتی تہی کہ ایسی کام کرتی کہ دلالت فساد خلافت ان کی کرتا ہو لہذا فدک کو نہ لیا اسواسطے
کہ اس صورت مین ظلم ان کا ثابت ہوتی اور در صورت ظلم بطلان خلافت اثبات کو
پہنچتا ہی اور الحق کہ زمان خلافت اپنی مین حال آنحضرت کا اسی وجہ پر تہا چنانچہ مشہور
ہی کہ ایام خلافت اپنی مین حضرت امیر علیہ السلام نی تراویح کہ بدعت عمری منع فرمایا
لوگ فریاد مین آئی اور خلیفہ کی واعمراہ واعمراہ تا اینکہ آنحضرت نی بنابر مصلحت وقت
لوگون کو اوسی حال پر چہوڑا اور ہمیشہ وہ حضرت بدفع معارضہ اور منازعہ منافقین اصحاب
سی کہ معتقد بسیرت خلفای ثلثہ تہی گرفتار رہی اور ہمیشہ از جہت قلت اعوان و انصار
کی شکایت فرماتی تہی تا بحدی کہ قضات اور مفتیان اور شرع مانی نی استفسار کیا کہ احکام قضایا
مردم مین کس طریق پر فتوی دین تو آنحضرت نی جواب مین فرمایا کہ قضایا ہی مردم کو بدستور

آیا ہو ملعای ثلثہ مرتکب ہوئی وہ تو یہی کہ تمام مردمان تہا ثابت ہوئی کہ زمین جو اسی جہان
فانی سی انتقال کرین و شکل مکان اور رفتار اور ہو شکی بلائی آفتیہ مین زندگی کرین
اور پانچوین وجہ یہ ہی کہ موافق ابن احمد کی کہ درمیان اہل سنت و جماعت کی بزرگ قوم
مشہور ہی باسناد خود ابن عباس سی روایت کرتا ہی کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ نی فرمایا کہ یا علی ان اللہ تعالی زوجک فاطمۃ وجعل صداقہا الارض
فمن مشی علیہا مبغضا لہا مشی حراما یعنی ای علی حق تعالی نی تزویج کیا تجہی ساتہ فاطمہ
کی اور تمام زمین کو مہر اوسکا کیا ہی پس جو شخص کہ بغض جناب فاطمہ سی کہتا ہو
اور چلی اوس زمین پر تو وہ چلنا اوسکا حرام ہی پس بنابر اس حدیث کی اور دیگر احادیث
فضائل کی ہرگاہ امیر المومنین علیہ السلام نی وقت خلافت اپنی مین لینی فدک کی
مساہلہ کیا ہو مضائقہ نہین کہتا وللہ در من قال الی المناجد طالب شاہ قطعہ
تحت فرمان شہ دین جو دو عالم باشد تا قدر عالیش کجا کم شود از غصب فدک
گر تو از ضعف بصارت حق او نشناسی می شناسی چو ز آیات نبازی محتاج
ہرگاہ تمام زمین مہر جناب فاطمہ علیہا السلام ہو نزاع کرنا ابوبکر اور عمر کا اوس مین مختصر
مین کمال بیرحمی اور بی انصافی ہی وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون
مخفی اور پوشیدہ نرہی کہ طالب حق پر حق پوشیدہ نہین رہتا چنانچہ ہرگاہ خلافت عمر بن
عبد العزیز کو پہنچی کہ صالح اور نیک بنی امیہ تہا فدک کو پہرا اور ملک کی کہ فدک سی حاصل
ہوا تہا اولاد حضرت فاطمہ علیہا السلام کو دیا لوگون نی عرض کی کہ بسبب اعتراض قوی اور طعن
بجا خلیفہ اول اور ثانی نے پر ہی اور گویا کہ حکم جابر اور ظالم مسلوم کیا ہی عمر بن عبد العزیز نی

جواب میں کہا کہ نزدیک ہمارے اور تمہارے یہ ثابت ہوا ہے کہ فاطمہ علیہا السلام دختر پیغمبر
صلی اللہ علیہ و آلہ تھیں اور فدک کا ہبہ ہونا کیا تھا اور تا انتقال پیغمبر کے انکا اونکی قبضہ میں
رہا تھا اور عثمان و اونکی اولاد نے اوس امر کے دروغ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ پر باندھا ہے اور جو
اونکی کہ علی علیہ السلام اور ام سلمہ اور ام ایمن کو مطابق ہونا اپنی کی گواہی کی تھیں تھیں
اور فاطمہ علیہا السلام نزدیک میرے صادق القول ہے اگرچہ گواہ نہ رکھتی ہو اور وہ سیدۃ نساء
اہل جنت ہے اور میں آج کی روز فدک کو وارثان اونکی کو دیتا ہوں اور اس امر سے تقرب
بحضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ چاہتا ہوں میں اور امیدوار ہوں کہ فاطمہ و حسنین علیہم
السلام قیامت کی روز شفیع میرے ہوں اور اگر میں بجائے خلیفہ اول ہوتا اور فاطمہ
نزدیک میرے آتیں اور ادعا کرتیں بدون گواہ تصدیق کرتا میں اور میں باوجود علم کے
خلیفہ اول پر یقین ہوا میں کہ اپنی ہاتھ سے طعن او پر اپنی لیا او ہوں فی القصہ عمر بن
عبد العزیز نے علی الرغم منافقین فدک کو بحضرت امام محمد باقر علیہ السلام تسلیم کیا
اور بحث القرب اکی میں تھا تا اینکہ عمر بن عبد العزیز نے وفات پائی بعد اسکی خلفاء امیہ
سے جو شخص متصف بفضل و انصاف ہوا تا ندہ سوائے رشید اور معتصم اور واثق کی کہ فدک
کو اولاد فاطمہ علیہا السلام رد کیا اور فضل یا اور ہر گاہ نوبت بمتوکل باللہ عباسی پہنچی
فدک کو اوسنی لیکر حجام اپنی کو دیا بعد اسکی منتصر نے پھر اولاد فاطمہ علیہا السلام کو واگذاشت
کیا اور بخشدیا اور معتضد نے پھر چھین لیا اور بعد اوسکی مقتدر نے پھر اولاد فاطمہ علیہا السلام
کو واپس کیا اور اگر کوئی کہے کہ حضرت امیر علیہ السلام ایام خلافت اپنی میں فدکو
قابض اور متصرف نہوئے پس حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کیونکر قابض اور متصرف

ہوئے یہ صرف عمر بن عبد العزیز نے اونکو دیا تھا جواب اسکا یہ ہے کہ وقت تسلط اور غلبہ
اپنی میں لینا منصوب کا درست نہیں ہے اور اگر حاکم دوسرا دیدے لینا مضائقہ
نہیں رکھتا اور دلیل قوی اس مضمون پر یہ ہے کہ جناب علی بن ابی طالب علیہ
السلام ہمراہ فاطمہ علیہا السلام کی وارث ہوئے اور لیتے فدک کی نزدیک
خلیفہ اول کی گئی تھی اور اگر وہ دیتا تو یقینا قابض اور متصرف ہوتے
اور زیادہ تر تفصیل اسکی جس شخص کو منظور ہو رسالۂ صفیہ میں کہ تالیف اس
حقیر کا ہے ملاحظہ کرے قولہ تعالی وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ مراد مسکین سے وہ لوگ
ہیں اور ابن سبیل سے مسافر مراد ہے کہ بالفعل محتاج ہو اگرچہ وطن میں اپنی
غنی ہو اور ہر گاہ بنا بر احادیث کثیرہ کی مراد ذوالقربی اقربای حضرت رسالت
پناہی ہیں ظاہر اسکا مقتضی یکا ہے کہ مراد مسکین اور ابن سبیل سے بھی اقربای حضرت
نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ ہوں بر قبیل تخصیص کی بعد تعمیم کی تا تمام آیت ایک نسق
اور ایک وتیرہ پر ہو اور تاکہ اشارہ ہو بعض مصارف خمس کی اور احتمال رکھتا ہے
کہ مراد ان دونوں سے غیر اقربای نبوی ہیں تا اشارہ بعض مصارف زکوۃ کا ہو بالجملہ
یہ آیت جامع بعض مصارف خمس اور بعضی مصارف زکوۃ ہے قولہ تعالی وَلَا تُبَذِّرْ
تَبْذِيرًا اہل معنی تبذیر تفریق اور پراگندہ کرنی کی ہیں اور مراد اس سے اسراف ہے
یعنی اسراف نکرو حتی اسراف سے محمد بن مسعود عیاشی رضی اللہ عنہ نے عبد الرحمن
بن الحجاج سے روایت کی ہے کہ میں نے صادق علیہ السلام سے تفسیر لا تبذر تبذیرا سے
سوال کیا حضرت نے فرمایا کہ مَنْ أَنْفَقَ شَيْئًا فِي غَيْرِ طَاعَةِ اللهِ فَهُوَ مُبَذِّرٌ وَمَنْ

[illegible] من ربک ترجوها یعنی منتظر ہو رحمت پروردگار کی [illegible] اور خرچ کرنا طاعت

مین اقتصاد اور میانہ روی ہی اور عیاشی نے اسحاق بن عمار سے روایت کی ہی کہ

ایک روز میں خدمت جعفر صادق علیہ السلام مین حاضر ہوا اور حضرت نے خرما طلب کیا

اور ایک حاضرین مجلس سے جو کھاتا تھا اور تخم اوسکا پھینکتا تھا حضرت نے منع کیا اور فرمایا

کہ لا تفعل ان هذا من التبذیر یعنی مت کر اسکو یہ پھینکنا تبذیر سے ہی قوله

فقل لهم قولا میسورا یعنی اگر روگردانی کرے تو فرما [illegible] درویشان و مسافرین کے

اور حق مفروضہ انکی کو نہ دے از جہت فقر و احتیاج کی اسکو لائق ہو تب پس کہہ انہی

سخن نیک و وعدہ کر انہی ساتھ ادا کرنی حقوق انکی کی بعد فراخی کی اور ایسا وعدہ مکر

[illegible] دنیا وری و بعضون نے کہا ہی کہ مراد قول میسور سی [illegible] اور

[illegible] ہی واصل صاحبان حق کی چنانچہ مروی ہی کہ بعد نزول اس آیت کی اگر وہ

کوئی شخص حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی کوئی چیز طلب کرتا اور وہ حضرت

مالک وسکی نہوتی تو دعا کرتی تہی اور کہتی تہی یرزقنا الله وایاکم من فضله یعنی

روزی دے اللہ ہمکو اور تمکو فضل اپنی سی قوله ملوما محسورا [illegible] مین جناب صادق

علیہ السلام سی روایت ہی کہ احسار فاقہ کو کہتی ہین [illegible]

اعاذنا الله منه اور حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ محسور عریان کو

کہتی ہین مروی ہی کہ ایک عورت نے لڑکا اپنی کو خدمت حضرت نبوی صلی اللہ علیہ

وآلہ مین بہیجا کہ تا اونحضرت سی جامہ طلب کری چنانچہ خدمت مین آکر سوال جامہ کیا

حضرت نے قمیص اپنا بدن مبارک سی نکال کر اوسکو دیا پس یہ آیت نازل ہوئی اور [illegible]

[illegible] اور کوئی قمیص [illegible] حضرت کی [illegible] نماز [illegible]

[illegible] لوگ پاس گئے اور مقام ملامت اوس حضرت مین کہنی لگی کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]

اور [illegible] نماز سی مانع ہوا اور علی بن ابراہیم نے بہی سبب نزول آیت یہی روایت

کی ذکر کیا اور دوسری روایت مین حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ

مراد محسور سی [illegible] کا ہی [illegible] اسکی واسطی جناب

کی فرمایا ہی ان ربک یبسط الرزق لمن یشاء

ولا تقتلوا اولادکم خشیة املاق نحن نرزقهم وایاکم ان قتلهم

[illegible]

کان خطأ کبیرا ۝ ولا تقربوا الزنی انه کان فاحشة وساء سبیلا ۝ ولا تقتلوا النفس

[illegible]

التی حرم الله الا بالحق ومن قتل مظلوما فقد جعلنا لولیه سلطانا فلا یسرف

[illegible]

فی القتل انه کان منصورا ۝ ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی هی احسن حتی یبلغ اشده واوفوا

[illegible]

بالعهد ان العهد کان مسئولا ۝ واوفوا الکیل اذا کلتم وزنوا بالقسطاس المستقیم ذلک خیر و

[illegible]

احسن تاویلا ۝ ولا تقف ما لیس لک به علم ان السمع والبصر والفؤاد کل اولئک کان

[illegible]

عنه مسئولا ولا تمش في الارض مرحا انك لن تخرق الارض ولن تبلغ الجبال طولا

[illegible]

كل ذلك كان سيئه عند ربك مكروها ذلك مما اوحى اليك ربك من الحكمة

[illegible]

ولا تجعل مع الله الها آخر فتلقى في جهنم ملوما مدحورا ۝ افاصفاكم

[illegible]

ربكم بالبنين واتخذ من الملائكة اناثا انكم لتقولون قولا عظيما ۝

[illegible]

قوله ولا تقربوا الزنى انه كان فاحشة یعنی بیشک زنا معصیت ہے اور موجب مقت
اور غضب الٰہی ہے چنانچہ علی بن ابراہیم نے ابی جعفر باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے
کہ آنحضرت نے تفسیر فاحشہ میں فرمایا ہے معصیة ومقتا بیشک خدا دشمن رکھتا ہے
زنا کو اور تفسیر فخر رازی سے ظاہر ہوتا ہے کہ باعتقاد اسکی لفظ مقتا اس آیت میں [illegible]
[illegible] اس آیت کی تفسیر میں [illegible] لکھا ہے کہ انه كان فاحشة ومقتا
اور یہ جملہ [illegible] ہے کہ [illegible] ہے میں حضرت کیا ہے قوله ومن
قتل مظلوما روضہ کافی میں ابی عبد اللہ علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ آیت
من قتل مظلوما [illegible] شان جناب سید الشہدا میں ہے کہ لو قتل اهل الارض به
ما كان سرفا یعنی اگر قتل کیے جاویں اہل زمین عوض قتل حسین انکو اسراف
قوله حتى يبلغ اشده من الخبر والفقيه میں حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے

ع

منقول ہے کہ انقطاع یتیم ہونیکا احتلام سے ہے اور یہی معنی اشدہ کی ہیں اور دوسری روایت
میں ہے آنحضرت سے کہ مقصود اس سے [illegible] شدہ کا کامل ہیزدہ سالہ ہے یا [illegible]
مسلم ہو [illegible] اسواسطی کہ اس ہنگام میں بہی تکلیف ہے کہ صحیفۂ عمل [illegible] میں ثبت
اور حسنات ثبت ہوتی ہیں مگر یہ کہ ضعیف العقل اور سفیہ ہو قوله وزنوا بالقسطاس
المستقيم حفص اور عاصم نے بکسر قاف پڑھا ہے اور حمزہ اور کسائی نے بضم قاف
پڑھا ہے اور بعضوں نے کہا ہے اگرچہ قسطاس بمعنی میزان ہے لیکن عرف عرب میں
مستعمل میزان بزرگ ہے کہ اسکو قپان کہتے ہیں اور [illegible] فخر الدین رازی
کی قسطاس از جملہ لغات عرب سے ہے اور ماخوذ لفظ قسط سے ہے بمعنی عدل
[illegible] بانبین کی اور اس صورت میں توصیف قسطاس [illegible] تصحیف بیانی
ہے اور بیضاوی نے کہا ہے کہ یہ لفظ رومی ہے کہ معرب ہوئی ہے بنابر اسکی
دخول اس لفظ کا قادح عربیت نہیں ہے اسواسطی کہ لفظ غیر عرب کہ کلام عرب
میں مستعمل ہو بادصاف کلام عربی موصوف ہوتی ہے اور عربی ہو جاتی ہے قوله
ولا تقف ما ليس لك به علم [illegible] اسکا مخصوص [illegible] ہے کہ تقلب
[illegible] ہے محمد بن حنفیہ سے منقول ہے کہ مراد اس آیت سے گواہی
دینا بزور [illegible] دروغ ہے اور بعض نے کہا ہے کہ مراد یہ ہے کہ لا تقل في قفا
غيرك شيئا اذا مر بك یعنی نہ کہہ عقب غیر [illegible] میں کوئی خبر جبکہ گذرے ساتھ
تیری بنابر اسکی مراد اس آیت سے نفی غیبت ہوگی اور حق یہ ہے کہ مراد اس آیت
سے عموم ہے کہ شامل ان سب صور [illegible] ہے حاصل کلام یہ ہے کہ [illegible]

سنا ہی ہے یا نہیں حالانکہ دیکھا اور سنتا ہو اور علم رکھتا ہو [illegible] رکوع سوم ختم

[illegible] عبارت حسبنا

[illegible]

[illegible]

یہ عبارت هو الملهم [illegible]

[illegible] هو الحسیب

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ قُلْ

[illegible]

لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ

[illegible]

عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ

[illegible]

وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا

[illegible]

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا

[illegible]

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ

[illegible]

وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ۝ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ

[illegible]

وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۝ انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا

[illegible]

لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا

[illegible]

أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۝ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ

[illegible]

فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ

[illegible]

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ

[illegible]

فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝

پس [illegible]

قوله ولکن لا تفقهون تسبیحهم [illegible] علی بن ابی طالب [illegible]

[illegible] السلام علیک یا رسول الله [illegible]

[illegible]

[illegible]

پیدا ہوا ہی بزرگوار نی نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی منع کیا ہی نشان کرنا
منہ پر حیوانات کا اور مارنا انکی منہ پر اسواسطی کہ وہی حیوانات تسبیح پڑہتی ہین
ساتھ حمد رب اپنی کی اور بیچ تفسیر عیاشی مین ہی کہ مسعدہ بن صدقہ نی حضرت
امام محمد باقر سی نقل کی ہی اور انہون نی اپنی پدر بزرگوار سی کہ ایک شخص
آنحضرت کی پاس آیا اور کہا کہ فدا ہون ما باپ میری مدد ستیکہ کتاب خدا مین بیان ہی
ہی کہ وان من شیء الا یسبح بحمدہ ولکن لا تفقہون تسبیحہم فرمایا حضرت
نی اسی طرح سی ہی پس کہا اوس شخص نی کہ آیا درخت خشک تسبیح کرتا ہی حضرت
نی فرمایا نعم آیا نہین سنا تونی کہ لکڑیان گہر کی کسطرح آواز کرتی ہین یہی مین
اور یہی تسبیح پڑہنا اونکا ہی پس حق تعالی منزہ ہی جمیع حالات مین اور بیچ کافی مین حضرت
صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ صدا ہی شق ہونی دیوار کی تسبیح اوسکی ہے
قولہ واذا قرأت القرآن منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
شب کو کعبہ معظمہ مین پڑہتی تہی اور تلاوت قرآن کرتی تہی اور کفار قریش سنکر
سختی حضرت پر کرتی تہی اور در مقام ایذا اور آزار اونکی مین آتی تہی تو حق تعالی نی
پردہ اونکی نظرون پر ڈالا کہ انہین دیکہتی تہی اس سبب سی شر کفار کا اون
جناب سی دفع کیا قولہ اذ ہم نجوی یہ ظرف فعل مقدر ہی یعنی تقدیر کہ نحن
اعلم بما یستمعون بہ اذ ہم ذو نجوی یعنی ہم دانا ترہین اوس چیز سی کہ یہ کفار بسبب
اوس کی استماع قرآن کرتی ہین اور اوسکو دلمین اپنی مخفی کرتی ہین اور کسی پر
اظہار نہین کرتی جس وقت کہ اظہار کرتی تہی اور باہم راز بیان کرتی تہی اور صورت مین

کہتی تہی ان تتبعون الا رجلا مسحورا یعنی نہین پیروی کرتی تم مگر مرد جادو کئی گئی کی
اور منقول ہی کہ اذ یقول الظالمون بدل ہی اذ ہم نجوی سی یعنی کہ وہ [illegible]
راز یہہ تہا کہ ظالمین کہتی تہی کہ تم پیروی نہین کرتی مگر محمد کی کہ جو جادو کیا گیا ہی
اور منقول ہی کہ واذ یقول متعلق بفعل محذوف ہی اور بنا بر تقدیر کہ اذکر یا محمد اذ
یقول الظالمون ان تتبعون الا رجلا مسحورا یا [illegible] صورت مین
[illegible] ہی قولہ قل کونوا حجارۃ او حدیدا او خلقا یعنی کہہ دے
اے محمد ہوو تم سنگ یا آہن و مخلوق کہ بزرگ ہی بیچ سینون تمہاری کی اور حالت
مین ہی موت دی سکتی اور زندہ کر سکتی ہین حاصل کلام یہہ ہی کہ عظام یعنی ہڈیان
اور رفات یعنی خاک ہوئی ریزہ ریزہ قابلیت حیات کی رکہتی ہین اور حیات دنیا
انکا اصل ہی اور اگر تم مثلا ایسی اشیا ہوو کہ قابلیت حیات کی نہ رکہتی ہو مانند سنگ
اور آہن کی اور بزرگتر مثل آسمان اور پہاڑ ہم قادر ہین اس بات پر کہ حیات اوسکو
دین علی بن ابراہیم نی حضرت ابی جعفر محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
خلق اکبر موت ہی اور کتب تفاسیر مین اس روایت کو ابن عباس سی نسبت
دی ہی اور حاصل معنی یہہ ہین کہ اگر تم عین موت ہو کہ وہ ضد
حیات ہی اگر چاہین ہم حیات کو عارض اوسکا کر سکتے ہین اور یہہ
بر سبیل مبالغہ ہی جس طرح سی کہ کہتے ہین اگر نفس حیات
ہو تمسکو ہلاک کرین گی ہم والا فی الحقیقت حیات اور موت
ضدین اور محال ہی کہ ایک دو ضدون کا عارض ضد دوسری کا ہی واللہ اعلم

وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ
اور کہہ میرے بندوں کو کہ کہیں وہ بات کہ وہ بہتر ہے بیشک
الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ
شیطان دشمنی ڈالتا ہے درمیان انکے بیشک شیطان
لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَشَأْ
واسطے آدمی کے دشمن ہے ظاہر پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے تمکو اگر چاہے
يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَرَبُّكَ
بخشے تمکو اور اگر چاہے عذاب کرے تمکو اور نہیں بھیجا ہمنے تجھکو اوپر انکے نگہبان اور رب تیرا
أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ
خوب جانتا ہے اوسکو جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور بیشک بزرگی دی ہمنے بعض نبیوں کو
عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِهِ
اوپر بعض کے اور دیا ہمنے داؤد کو کتاب زبور کہہ پکارو انکو جنکو گمان کرتے ہو سوائے اسکے
فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
پس نہیں مالک ہیں دفع کرنے تکلیف کے تم سے اور نہ بدلنے کے وہ لوگ جنکو پکارتے ہیں
يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ
طلب کرتے ہیں طرف پروردگار اپنے کے وسیلہ کو کون ان میں سے نزدیک ہے اور امید رکھتے ہیں رحمت اسکی کی
وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝ وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اور ڈرتے ہیں عذاب اسکے سے بیشک عذاب پروردگار تیرے کا ہے ڈرنے کی چیز اور نہیں کوئی قریہ

إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ
مگر ہم ہلاک کرنے والے ہیں اوسکو قبل روز قیامت کے یا عذاب کرنے والے ہیں اوسکو عذاب سخت
كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُّرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا
ہے یہ بیچ کتاب کے لکھا ہوا اور نہیں منع کیا ہمکو اس سے کہ بھیجیں ہم معجزات مگر یہ کہ
أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً
تکذیب کیا ساتھ اوسکے اگلوں نے اور دی ہمنے قوم ثمود کو اونٹنی ظاہر
فَظَلَمُوا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ
پس ظلم کیا ساتھ اوسکے اور نہیں بھیجتے ہم معجزات مگر ڈرانے کو اور جب کہا ہمنے تجھکو
إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ
بیشک پروردگار تیرے نے گھیر لیا ہے لوگوں کو اور نہیں کیا ہمنے وہ خواب جو دکھلایا ہمنے تجھکو
إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ
مگر آزمایش واسطے آدمیوں کے اور درخت دور کیا گیا رحمت سے بیچ قرآن کے
وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝
اور ڈراتے ہیں ہم انکو پس نہیں زیادہ کرتا انکو یہ ڈرانا مگر سرکشی بڑی

قوله قل لعبادي يقولوا التي هي احسن مراد عبادی سے مومنین ہیں سوا اسکے
کہ مومنین قابلیت اسکی رکھتے ہیں کہ حق تعالی انکو اپنی طرف نسبت دے واسطے
بزرگی اور اختصاص کی اور اسواسطے لفظ عبادی کی کہ اکثر آیات قرآن
میں وارد ہے مخصوص مومنین ہے چنانچہ حق تعالی نے جابجا قرآن میں فرمایا ہے

فبشر عبادی الذین یستمعون القول اور ایضا فرماتا ہی شانہ جل فی
عبادی اور پہ جاتی کہ مین فرماتا ہی عینا یشرب بہا عباد اللہ یس ان
یتون مین مراد بندہ کان سوسن مین قولہ اعلم بمن فی السموات والارض
تفسیر اسکی یہہ ہی کہ کفار رابیہ جانتی ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سی تم کو بہتری
دی کہ بظاہر کمال فقر واحتیاج مین ہی اور اصحاب اوسکی محتاج اور فقیر ہین
لہذا حق تعالی نی رد قول انکی مین فرمایا ہی کہ پروردگار تیرا دانا تر ہی بندہ کان
سی کہ جو آسمان اور زمین مین ہین قولہ اولئک الذین یدعون یبتغون منقول
ہی کہ قریش ایک مدت قحط اور گرانی مین گرفتار رہی پس شکوہ نزدیک پیغمبر کی
لائی حق تعالی نی اس آیت کو بہیجا کہ کہہ تو ای محمد اونسی کہ وہ جو کہ خدایان
باطلہ اپنی ہی اور وہ خدایان باطلہ کہ جنکو خالق اپنا جانتی ہین مثل ملائکہ اور عزیر
اور عیسی کہ مشرکین انکو معبود اپنا جانتی تہی ہر گاہ وقت سختی مین یہہ گروہ
یعنی ملائکہ و عزیر و عیسی علیہم السلام ہی وسیلہ خدا رحمت سی ہو مرتبی مین پس
چاہتی کہ بطریق اولی وہ گروہ کہ اونکو خدا جانتی ہین وہی توجہ کو وہ ہرگاہ خالق
حقیقی کی متوجہ کرین اور جیسا عجز و احتیاج کو بہجا کی ذات کبریا مین مثل سخن یہہ
ہی کہ حق تعالی اپنی پیغمبر کو فرماتا ہی کہ کہہ تو مشرکون سی کہ معبود تمہاری محتاج
معبود حقیقی مین پس کیونکر خواہی رحمت کی قولہ وما جعلنا الرؤیا التی
مفسرین نی تفسیر اس آیت مین معانی چند بہم پہنچائی ہین لیکن وہ جو کہ احادیث
ائمہ ہدی علیہم السلام سی مستفاد ہوتی ہین ذکر اونکا کیا جاتا ہی محمد ابن مسعود عیاشی

رضی اللہ عنہ نی عبد الرحیم قصیر سی روایت کی ہی کہ امام محمد باقر علیہ السلام نی تفسیر
اس آیت مین اسطرح سی بیان کیا ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ کو
خواب مین دکھلایا کہ چند مردم بنی تیم سی اور بنی عدی سی منبرون پر اونکی اور
لوگون کو صراط مستقیم سی برگشتہ کرتی ہین اور بہت تنفری عمل مین لاتی ہین تحریم
کتاب کی سبب دیکہی اور حضرت سی تفسیر والشجرة الملعونة فی القرآن سی پوچہا حضرت نی فرمایا
کہ وہ بنی امیہ ہین اور حدیث دوسری مین تنصیص مذکور ہی کہ مراد دونون سی ایک ہی
اور یہہ قصہ بنا بر اس حدیث شریف کی آیہ وما جعلنا الرؤیا التی اریناک نازل ہوئی
بنی تیم اور بنی عدی مین ہی اور آیہ والشجرة الملعونة فی القرآن حق بنی امیہ مین ہی اور
حاصل کلام یہہ ہی کہ رؤیت بنی تیم اور بنی عدی کو منبرون پر باعث امتحان خلق کردانا
ہی اور بنی امیہ کو بہی باعث آزمایش کا کیا ہی اور وجہ امتحان کی یہہ ہی کہ
بسبب ان لوگون کی فساد عالم مین بہت ظاہر ہوا اور مذہب باطل و مسرور الموم
کا حال ملحوظ مین آیا اور اکثر احادیث مین اسطرح سی ہی کہ حضرت کو خواب مین
دکھلایا کہ بنی امیہ منبر حضرت پر چڑہتی ہین اور مانند میمون کی جست و خیز کرتی
اور حضرت اس خواب سی غمگین ہوئی اوس وقت جبریل علیہ السلام اس آیت کو لائی اور
حاصل کلام یہہ ہی معنی راجع ہوتا ہی کہ وہ تسلط خیالی بنی امیہ کا کہ خواب مین دیکہا
حضرت نی تسلط خارجی ہی کہ بعد وفات جناب پیغمبر کی ظہور مین آیا اور شجرہ
ملعونہ بہی اشارہ ہی طرف اسیکی یہہ امر سبب امتحان اور آزمایش انکا اور تعبیر کا
کیا ہی اور ملعون بنی امیہ کا قران مین اس جہت سی ہی کہ ہرگاہ حق تعالی نی ظالمین کو

مذکور قرآن میں امت کی ہی اور یہ لوگ ہرگز نجات نہ پاوینگے ہمیشہ جہنم کی آگ میں ملعون
ہونگے اور ہمارا مذہب یہ ہی کہ انہیں ظالمین کی اور انکی جماعت کے ساتھ نسبت کی گناہ ہی اور
انکے اعمال کی اس روایت سے بھی ہی جناب سید الساجدین کی جد بزرگوار یعنی علی بن
ابی طالب علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جس طرح سے کی اہل صحیفہ سجادیہ میں آیا ہی
ان رسول اللّٰہ اخذتہ نعسۃ وھو علی منبرہ فرای فی منامہ
رجالا ینزون علی منبرہ نزو القردۃ یردون الناس علی اعقابہم القہقری فاستوی
رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ جالسا والحزن یعرف فی وجہہ فاتاہ جبرئیل
علیہ السلام بہذہ الآیۃ وما جعلنا الرؤیا التی اریناک الا فتنۃ للناس والشجرۃ الملعونۃ
فی القرآن ونخوفہم فما یزیدہم الا طغیانا کبیرا یعنی بنی امیۃ قال یا جبرئیل
اعلی عہدی یکونون وفی زمنی قال لا ولکن تدور رحی الاسلام من مہاجرک
فتلبث بذلک عشرا ثم تدور رحی الاسلام علی راس خمس وثلثین
من مہاجرک فتلبث بذلک خمسا ثم لا بد من رحی ضلالۃ ہی قائمۃ علی قطبہا
یعنی غنودگی لیا خواب نی بدیدہ ظاہری حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور اسی خواب میں دیکھا کہ ایک جماعت مردمان بشکل بندرون کی منبر اوس پر چڑھتی ہیں
اور لوگوں کو ایمان و دین سے الٹے پاؤں پھیرتی ہیں پس آنحضرت صلوات اللہ علیہ
خواب سے بیدار ہوئی اس حالت میں کہ آثار حزن و غم بیچ جبین آنحضرت کی ظاہر تھی
اور اسی حال میں بیٹھی ہوئی تھی کہ ناگاہ جبرئیل نازل ہوئی اور اس آیت مذکورہ کو لائی
اور امام فرماتی ہیں کہ اس سے بنی امیہ مراد ہیں پس حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ

جبرئیل امین سے پوچھا کیا کہ یہ فتنہ اور زمانہ ایشان آیا میری زمانہ میں ہوگی یا بعد میری جبرئیل نی عرض
کی کہ آپ کی زمانہ میں نہ ہوگی لیکن آسیا ہی اسلام کہ ابتدای زمان ہجرت
تمہاری سے حرکت میں آویگی اور اوسی منوال پر چلیگی دس برس و ابتدای ہجرت حضرت
سی کہ سی دس برس انتہائی وفات آنحضرت ہی بعد اسکی چکی اسلام سی معطل کی دور
زمانہ خلافت ابوبکر اور عمر اور عثمان کہ تقریبا پچیس برس کی ہوتا ہی اور اوایل سن
پینتیس میں پہر چکی حرکت میں آویگی اور ظاہر ہی کہ وہ اوایل ان خلافت شاہ ولایت
علی ابن ابیطالب ہی تا زمان ولایت امام حسن مجتبی علیہ السلام کی ہی اور بعد اسکی
چکی ضلالت و گمراہی حرکت میں آویگی اور اپنی قطب اور مدار پر دور کریگی مراد چکی
سی یہ چکی کی ہی انتہی جو مخفی نہ ہی کہ مضمون اس احادیث کا تفاسیر اہل سنت و جماعت
میں مرقوم ہی چنانچہ فخر الدین رازی نی اور قاضی ناصر الدین بیضاوی نی تفسیر اس آیت
میں نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی خواب میں دیکھا کہ بنی امیہ شکل بندرون منبر حضرت
پر چڑھتی ہیں اور وقت نزول آیت اول سی حضرت نی تعبیر اسکی بہ تسلط بنی امیہ کیا اور مراد
شجرہ ملعونہ سی بھی بنی امیہ ہیں اور فخر رازی نی لکھا ہی کہ ہر گاہ حضرت نی اس خواب
کو دیکھا خلوت ابوبکر اور عمر سی کی اور اس سر کو آگاہ کیا بعد اسکی حکم
ابن العاص سی سنا کہ ایسی خواب کہ ایک شخص سی نقل کرتا ہی اس جہت سی پیغمبر
بہت آزردہ ہوئی کہ کسو سی یہ راز کو میری فاش کیا تھا کیا تھی کہ یہ فخر رازی نی بعد نقل اس
سخن کی اس طرح سی لکھا ہی کہ نسبت افشا کی طرف عمر کی تہمت ہی
لیکن حق یہ ہی کہ نسبت بجانب عمر تہمت نہیں ہی بلکہ فی الواقع یہ حرکت

[illegible]

[illegible]

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ قَالَ

[illegible]

ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝ قَالَ أَرَءَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ

[illegible]

لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَٰمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قَالَ

[illegible]

اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُورًا ۝

[illegible]

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ

[illegible]

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَٰلِ وَالْأَوْلَٰدِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ

[illegible]

الشَّيْطَٰنُ إِلَّا غُرُورًا ۝ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنٌ وَكَفَىٰ

[illegible]

بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۝ رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا

[illegible]

مِن فَضْلِهِۦٓ إِنَّهُۥ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن

[illegible]

تَدْعُونَ إِلَّآ إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّىٰكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنسَٰنُ كَفُورًا ۝

[illegible]

أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

[illegible]

ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ۝ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ

[illegible]

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ

[illegible]

لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِۦ تَبِيعًا ۝ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيٓ ءَادَمَ وَحَمَلْنَٰهُمْ

[illegible]

ع فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَٰهُم مِّنَ الطَّيِّبَٰتِ وَفَضَّلْنَٰهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۝

[illegible]

قوله قال ارایتک هذا الذی کرمت علی کاف ارایتک [illegible]

[illegible] معلوم ہوتا ہے اور هذا الذی مفعول اول ارایت ہے اور مفعول ثانی [illegible]

[illegible] تقدیر کا اخبرنی هذا الذی کرمته علی لم کرمته [illegible]

[illegible] میری خبر دے مجھ کو یہ آدم کون ہے کہ [illegible] فضیلت دی [illegible]

گی اوسکو عطا کی باد ہو وسکی کہ رنگ کثیف سی پیدا ہوا علی بن ابراہیم نی بطریق [illegible] سی روایت کی
کہ باہبت ہوا اور الدسی ہمراہ علما اپنی کی خبر اوسکی ہو ساتہہ حذف حرف استفہام کی این
تقدیر کہ اَخَيْرٌ فِي اَهْلِ اللّٰهِ کہ فضیلت علی یعنی ابلیس بن حارث کی کہتا ہی کہ خیر دی مجہکو
یہ شخص کہ ان ہی کی فضیلت دی ہی وسکو اوپر میرے اور حذف حرف استفہام کا اس سبب سے
ہی کہ ہمزہ اوسکی کفایت کرتا ہی ہمزہ ویا الذی سی قولہ وَشَارِكْهُمْ فِي
الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ کتاب مناقب ابن شہر آشوب میں مرقوم ہی کہ سفیان ثوری
نی واصل سی روایت کی ہی اور اوسنی ابن عباس سی درباب اس آیت کی
وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ یہ سنکی بہتی کہ روز حسن بن علی علیہما السلام
اور یزید بن معاویہ بن ابی سفیان لعنت اللہ علیہم درحالیکہ کہانا کہاتی تہی یزید پلید نی
بیچ میں امام حسن علیہ السلام سی کہا کہ مدت ہی کہ عداوت اور بغض تمہارا ہماری
دل میں ہی امام نی فرمایا کہ یا یزید اعلم ان ابلیس شارک اباک فی جماعه
فاختلط الماءان فاورثک ذلک عداوتی لان اللہ تعالی یقول وشارکہم فی
الاموال والاولاد وشارک الشیطان حرباً عند جماعه فولد له صخر
ولذلک کان یبغض جدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآله وسلم
یعنی ای یزید شیطان ساتہہ تیرے باپ معاویہ کی وقت جماع کی شریک ہوا اور تو اب سی معاویہ
اور شیطان سی مل کی بہم پہنچا بنا بر اسکی عداوت ہماری تجہہ کو ہی سو اللہ
حق سبحانہ وتعالی فرماتا ہی کہ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ اور شریک ہوا
شیطان ساتہہ حرب کی کہ جو جد ابی سفیان ہی وقت جماع میں اور اوس سی ابی سفیان

بہم پہنچا اور بواسطہ اوسی شراکت کی ابو سفیان جد ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآله وسلم سی عداوت
رکہتا تہا اور حدیث میں وارد ہی کہ شیطان [illegible] کی دشمنان [illegible] کی طرح سی وقت جماع کی
ہوتا ہی اور مباشرت میں شریک ہوتا ہی اگر بسم اللہ نکہی اور علامت اسکی بغض اور عداوت
اہلبیت ہی محمد بن مسعود عیاشی نی زرارہ سی روایت کی ہی کہ یوسف پدر حجاج کہ وہ شیطان
سید الساجدین علیہ السلام سی چاہتا تہا کہ ہمراہ زن اپنی کی نزدیکی کرے اوس زن نی
ممانعت کی اور کہا کہ قبل اسکی یا [illegible] کہ زمان [illegible] نی مباشرت کی ہی اور وہ شیطان
تہا کہ بصورت یوسف [illegible] آیا تہا اور مباشرت کی تہی بنا بر اسکی خدمت حضرت
زین العابدین میں عرض کی دشمنی [illegible] مقدمہ سی مطلع کیا حضرت نی نزدیکی اوس
عورت سی منع کیا تہا وہ فرزند متولد ہوا جب پیدا ہوا نام اوسکا حجاج رکہا اور
دشمنی حجاج کی سادات اور محبین اہلبیت سی اظہر من الشمس و ابیض من الامس ہی اور علی
بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ جو شخص کہ مال حرام سی کنیز مول لی اور اوس سی فرزند متولد
ہو وہ شراکت شیطان سی ہی اور من لا یحضرہ الفقیہ میں حضرت صادق علیہ السلام
سی مروی ہی کہ جملہ شرکت شیطان کی وہ شخص ہی کہ برادر مومن اپنی کی غیبت کرے اور ان
اسکی کہ درمیان ان دونوں کی کینہ یا دشمنی ہو اور اس باب میں بہت سی احادیث وارد
ہوئی میں بنا بر طول کی مذکور نہوئیں قولہ اِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ
محمد بن مسعود عیاشی نی روایت کی ہی کہ یہ آیہ حق علی بن ابی طالب علیہ السلام میں نازل ہوئی
قولہ فَلَمَّا تَحَاكَمُوا اِلَى الْكَرِيمِ کتاب توحید میں مروی ہی کہ ایک شخص خدمت حضرت
صادق علیہ السلام میں آیا اور عرض کی کہ یا ابن رسول اللہ چاہتا ہوں میں کہ معرفت

لہ اوسی نجات سا کہیں اہل حل عمل نجات ہین وہ اکثر زمان دنیا کی ہین اور روط حیرت مین ہی
بین حضرت نی فرمایا کہ کبہی کشتی مین بیٹہکر سفر دریا کیا ہی تو نی اوس شخص نی کہا کہ ہان
حضرت نی فرمایا کہ آیا کبہی کشتی تیری شکستہ ہوئی ہی اور نظاہر راہ نجات کشتی جو کسی
شناور غیرہ کی نظر آتا ہو کہا اوسنی ہان تب حضرت نی فرمایا آیا دل تیری مین خطور کیا تہا کہ
عالم مین کوئی شخص ایسا بہی تہا کہ قادر تیری نجات پر ہو کہا اوسنی ہان تب حضرت نی فرمایا کہ
وہی شخص کہ قادر نجات دینی پر ہی وہی خدا ہی حق ہی اور تفسیر الدین حازمی کی کتاب مطالب
عالیہ مین لایا ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی ایک زندیق کو کہ منکر خالق تہا اس
کلام سی لازم کیا اور راہ حق دیکہلا حاصل ہوئی قولہ تعالی فَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ
فضیلت بنی آدم کی سائر مخلوقات سی بچند وجوہ محتمل ہی ایک یہہ ہی کہ طرق وراہ
طعام تناول کرنیکی ایسی ہین کہ اور حیوانات کی واسطی متصور نہین ہی چنانچہ کتاب
کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ کوئی حرکت کنندہ حیوانات
چار پائی وغیرہ سی اور کوئی پرندہ ایسا نہین ہی کہ ہاتہہ اپنی سی تناول کری مگر بنی آدم
کہ وہ اپنی ہاتہہ سی کہاتا ہی اور دوسری وجہ فضیلت کی یہہ ہی کہ قامت بنی آدم کو خوب
ہیئت پیدا کیا ہی چنانچہ حضرت امام باقر علیہ السلام سی اسباب مین حدیث وارد ہی
اور تیسری وجہ فضیلت کی یہہ ہی کہ جمیع مخلوقات سی فضیلت دی ہی بنی آدم کو چنانچہ حضرت رسالتماب
صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ ان الملائکۃ لخدامنا وخدام محبینا
ہر تحقیق کہ ملائکہ خادم ہمارے ہین اور خادم محبین ہمارے کی پس اسی معلوم ہوا کہ بنی آدم افضل ہین ملائکہ سی اور چنانچہ
امر کیا ملائکہ کو واسطی سجدہ آدم کی اسی سی بہی معلوم ہوتا ہی کہ بنی آدم افضل ہین ملائکہ سی بلکہ سب مخلوقات سی

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ
روز کہ بلاوینگی ہم ہر قوم کو ساتھ امام اوسکی کی پس جو شخص کہ دیا جاوی نامہ عمل اوسکا بیچ دہنی ہاتہہ اوسکی
فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا
پس یہہ گروہ پڑہتی ہین نامہ اعمال اپنی کو اور ظلم نکیا جاویگا اونپر بقدر پوست تاگ خرمہ کے
وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ
اور جو شخص کہ ہی بیچ اس دنیا کی اندہا پس وہ بیچ آخرت کی اندہا ہی اور گمراہ زیادہ وہی
سَبِيلًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا
راہ دنیا سی اور تحقیق کہ قریب ہین وہ کہ فتنہ مین ڈالین تجہکو اون احکام سی کہ وحی کی ہمنی
إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا
طرف تیری تاکہ افترا کری تو اوپر ہماری غیر اوسکو اور اس ہنگام مین ہر آینہ پکڑتی تجہکو دوست
وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا
اور اگر ثابت کرتی ہم تجہی ہر آینہ تحقیق کہ نزدیک تہا تو کہ میل کری تو طرف اونکی بسبب کم
إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ
اور اوس وقت مین ہر آینہ چکہاتی تجہکو ہم دوچند عذاب دنیا کا اور دوچند عذاب آخرت کا
ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ
بعد اوسکی نپاتا تجہکو واسطی اپنی اوپر ہماری مددگار اور تحقیق قریب ہین کہ پہسلاوین تجکو تاکہ نکال دین تجہکو
مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ وَإِذًا لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا
زمین مکہ سی تاکہ نکالین تجہکو اوس مین سی اور اوس وقت نٹہرینگی وہ بعد تیری مگر زمانہ تہوڑے

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا

[illegible]

قوله تعالی يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ علی بن ابراہیم رحمہ اللہ نی روایت
کی ہی کہ روز قیامت کو منادی ندا کریگا ہر آئینہ او شخص کی ابوبکر اور گروہ اوسکی اور
عمر اور گروہ اوسکی اور عثمان اور گروہ اوسکی اور علی علیہ السلام اور گروہ اونکی چنانچہ
ایک بیت خوب منقول ہی بیت حشر ظالمان عمر با عمر حشر غلامان علی با علی
اصول کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جب یہہ آیہ
نازل ہوئی تب مسلمانون نی کہا کہ ای رسول خدا آیا تم نہین ہو امام تمام آدمیونکا
حضرت نی فرمایا مین رسول ہون طرف سب آدمیون کی قیامت تک و لیکن ہونگی
بعد میری امامین اوپر آدمیونکی خدا کی طرف سی اہل بیت میری سی کہ اوٹہینگی وہ درمیان
آدمیونکی امامت کی کام پر پس وہ جھوٹا جانینگی اور ستم اونپر کرینگی پیشوایان
کفر اور گمراہی کی اور تابعدار اونکی پس جو کوئی امام جانی امامان اہلبیت میری کو
اور تابع اونکی ہو پس وہ شخص مجھسی ہی ملاقات کریگا مجھ سی اور وہی بہشت مین ہی پس
آگاہ ہو کہ جو شخص اوپر ستم کری اور حق اونکا غصب کری اور اونکو جھوٹا جانی
پس وہ مجھسی نہین ہی اور وہ شخص ہزار ہی مین قوله تعالی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ
سَبِيْلًا کتاب توحید مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جس
شخص کو رہنمائی کری خلقت آسمانون کی اور زمین کی اور اختلاف رات اور دن کا
اور گردش افلاک کی اور حرکت آفتاب اور مہتاب کی اور تمام چیزونکی صنعت سی

اللہ تعالی کی مین گمراہ رہی کتاب خصال مین امیر المؤمنین علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
بدترین اور سخت ترین دنیا کی یہہ ہی چشم پوشی کرنا محبت اور فضیلت ہماری سی اور
قرار دینا اپنی دلون مین دشمنی اور عداوت ہماری کی سبب اونکی کوئی گناہ جو سی واقع
ہوا ہو اگر یہہ کہ ہم طلب کرتی ہین اونکو طرف حق کی اور جو غیر ہماری ہین وہ چاہتی ہین
اونکو پیچ فساد کی ایمن قوله تعالی لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا عیاشی مین لکہا ہی کہ تفسیر
لا تجد لک علینا نصیرا کی طرح سی ہی کہ نہ پاوی تو واسطی اپنی مثل علی کی ولی اور مددگار
تکملہ بروئی بیان رکوع ہشتم قوله تعالی اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ [illegible] حرف مین باوجود
[illegible] عبارت هُوَ اَبُو الْمُؤْمِنِیْنَ [illegible] سَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ [illegible]

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ
بر پا کر تو ای محمد نماز کو وقت زوال آفتاب تا شدت تاریکی شب کی اور بر پا کر [illegible]
اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ
[illegible]
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ
[illegible]
صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا
[illegible]
نَّصِيْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ اِنَّ الْبَاطِلَ
نوٹ [illegible] کہہ تو ای محمد کہ آیا دین اسلام اور نابود ہوا کفر [illegible] بدرستیکہ باطل

كَانَ زَهُوقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
باطل چیز جو ہی مٹنے والا ہی اور نازل کرتی ہیں ہم قرآن میں سی وہ چیز کہ وہی شفا ہی اور رحمت ہے
لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ○ وَإِذَا أَنْعَمْنَا
واسطی مومنین کی اور نہیں زیادہ کرتا ہی ظالموں کو مگر نقصان اور جسوقت کہ نعمت دی ہمنی
عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا
اوپر آدمی کی منہ پھیر لیتا ہی اور پھیر لیتا ہی نفس اپنی کو اور جسوقت پہونچتی ہی اسکو برائی ہوتا ہی ناامید
قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ع
کہدو ای محمد کہ ہر شخص عمل کرتا ہی اوپر طریق حال اپنی کی پس پروردگار تمہارا داناتر ہی اسکو جو شخص کہ وہ ہدایت یافتہ
قوله تعالى لدلوك الشمس الى غسق الليل تفسیر عیاشی میں روایت کی ہی امام جعفر
علیہ السلام سی کہ مراد دلوک شمس سی زوال ہونا ہی اور غسق لیل سی نصف
لیل ہی یہ چار نمازیں ہیں کہ معین کی ہیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی اور معین کیا ہی
پیغمبر نی وقت انکی کو زوال سی تا نصف شب اور حضرت نی فرمایا ہی کہ فرشتہ
ندا کرتا ہی آسمان سی ہر شب بوقت نصف شب کہ جو شخص خوابیدہ اور
غافل ہو نماز عشا سی اسوقت تک پس خواب نکرین آنکھیں اسکی اور در حقیقت
یہہ نفرین ہی اس جماعت پر کہ نماز عشا کو تا نصف شب تاخیر کرتی ہیں قوله تعالى
وقرآن الفجر فجر لغت میں بمعنی پھٹنا ہی اور صبح صادق کو بھی کہتی ہیں
اسواسطی کہ ساتھ اسکی شب پھٹ جاتی ہی اور اضافت نماز کی فجر کی اشارہ ہی اس
امر پر کہ اول وقت اسکا فجر ہی اور یہہ جو کہ نماز صبح حاضر کی گئی ہی یعنی ملائکہ شب و روز

وقت نماز صبح حاضر ہوتی ہیں اور دونو فریق صحیفہ اعمال نماز گزارندہ میں لکھتی ہیں اور شاہد
پس اس آیہ میں تنبیہ ہی اوپر فضیلت نماز صبح پر پس سزاوار ہی کہ نماز صبح کو ایسی وقت
ادا کیا جاوی کہ ہنوز تاریکی شب باقی رہی اور ملائکہ شب آسمان پر گئی ہوں تاکہ نماز صبح
دیوان ملائکہ شب اور دیوان ملائکہ روز میں ثبت ہو قوله تعالى ومن الليل فتهجد به
یعنی واسطی ادا کرنی نماز کی بعضی شب سی پس بیدار ہو تو اور ضمیر به کی راجع طرف قرآن الفجر کی
اور ہو سکتا ہی کہ یہ ضمیر راجع بمن اللیل ہو اور کلمہ با بمعنی فی ہی یعنی پس بعضی شب کی
نماز تہجد کو ادا کر قوله تعالى نافلة لك معنی لفظ نافلہ کی زائد کی ہیں یعنی یہ نماز واسطی تیری
زیادہ ہی اور وجوب اسکا فتہجد سی معلوم ہوتا ہی اسواسطی کہ صیغہ امر جیسا کہ میں کہہ
وارد ہی وجوب کی واسطی ہی پس بنابر اسکی وجوب نماز تہجد واسطی پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ کی واجب قوله تعالى عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا اور مراد مقام محمود
سی شفاعت ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی واسطی مومنین کی چنانچہ کتاب روضة
الواعظین میں مروی ہی کہ جناب نبوی نی فرمایا کہ مقام محمود وہ مقام ہی شفاعت
کرونگا میں بیچ اسکی واسطی امت اپنی کی قوله تعالى رب أدخلني مدخل صدق علی بن
ابراہیم نی تفسیر اپنی میں لکھا ہی کہ یہ آیت نازل ہوئی روز فتح مکہ کی جسوقت ارادہ
کیا تھا جناب نبوی نی دخول مکہ کا نازل کیا حق تعالی نی کہدو ای محمد رب میری
ادخلنا مدخل صدق قوله تعالى نأى بجانبه مراد جانب سی سمت اپنی ہی اور مراد اسکی
نفس ہی یعنی اور کیا نفس اپنی کو شکر گزاری میں اور بمعنی تکبر سہل گئی قوله تعالى وننزل
من القرآن ما هو شفاء یعنی نازل کیا ہمنی اوس چیز کو کہ شفا ہی اور رحمت ہی وہ

قرآن ہی وہ چیز ہی مومنین کی واسطی کہ رحمت ہی اور شفا باطنی امراض شرک اور نفاق کا
ہی اور بیماریات ظاہر طاعون وغیرہ کا بھی کتاب طب الائمہ میں حضرت صادق علیہ
السلام سی روایت کی ہی کہ جس شخص کو قرآن شفا نہ بخشی نہیں ہی شفا خدا کی اوسکی
قوله قل كل يعمل على شاكلته کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ مراد
علی شاکلتہ سی علی نیتہ ہی یعنی ہر شخص عمل مطابق نیت اپنی کی کرتا ہی اور فائدہ نیت ہی
سی پاتا ہی اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ میں روایت کی ہی کہ ایک شخص نی جناب
صادق علیہ السلام سی سوال کیا کہ بیع اور کنائس میں یعنی معابد یہود و نصاریٰ میں نماز پڑھنا
ہی حضرت نی فرمایا درست ہی اوس شخص نی کہا کہ اگرچہ یہود و نصاریٰ بھی حاضر ہوں
اوس میں … حضرت نی فرمایا آری … آیت قل کل یعمل علی شاکلتہ
پڑھا … تکملہ … ثم الظالمين …
اوسکی … اوسکی …
بہت ہوتی ہیں … عبارت ظالمين الرحمنا الا … ام هم
ويسئلونك عن الروح قل الروح من امر ربي وما اوتيتم
سوال کرتی ہیں تجھسی روح کی … کہدی کہ روح حکم سی ہی میری رب کی اور نہیں دی گئی تم
من العلم الا قليلا ٥ ولئن شئنا لنذهبن بالذي اوحينا
علم سی مگر تھوڑا اور قسم ہی اگر چاہیں ہم لیجاویں ہم اوس چیز کو کہ وحی بھیجی
اليك ثم لا تجد لك به علينا وكيلا ٥ الا رحمة من ربك
طرف تیری … تو نہ پاویگا تو واسطی اپنی ساتھ اوسکی … مگر رحمت کو رب اپنی سی

ان فضله كان عليك كبيرا ٥ قل لئن اجتمعت الانس
بیشک فضل اوسکا ہی اوپر تیری بہت کہدی اوی محمد ہر آئینہ اگر جمع ہوں آدمی
والجن على ان ياتوا بمثل هذا القران لا ياتون بمثله
اور جن اوپر اسکی کہ لاویں مانند اس قرآن کی نہ لا سکینگی مثل اوسکی
ولو كان بعضهم لبعض ظهيرا ٥ ولقد صرفنا للناس
اور اگرچہ ہو بعض اونکا واسطی بعضی کی مددگار اور ہر آئینہ تحقیق پھیرا ہمنی واسطی آدمیوں کی
في هذا القران من كل مثل فابى اكثر الناس الا كفورا ٥
بیچ اس قرآن کی ہر مثل سی پس انکار کیا اکثر لوگوں نی مگر انکار حق کا
وقالوا لن نؤمن لك حتى تفجر لنا من الارض ينبوعا ٥
اور کہا قریش نی کہ نہ ایمان لاوینگی ہم واسطی تیری یہاں تک کہ جاری کری تو واسطی ہمارے زمین سی چشمہ
او تكون لك جنة من نخيل وعنب فتفجر الانهار خلالها
یا ہووے واسطی تیری باغ درخت خرما سی اور انگور سی پس جاری کری نہریں بیچ اوسکی
تفجيرا ٥ او تسقط السماء كما زعمت علينا كسفا او تاتي
یا گراوی تو آسمان کو جیسا کہ گمان کیا تا تو نی اوپر ہمارے پارہ پارہ یا لاوی تو
بالله والملائكة قبيلا ٥ او يكون لك بيت
ساتھ خدا کی اور ملائکہ کی روبرو ہمارے یا ہووی واسطی تیری گھر
من زخرف او ترقى في السماء ولن نؤمن لرقيك حتى تنزل علينا
سونی سی … یا چڑھ جاوی تو بیچ آسمان کی … اور ہم ہرگز نہ ایمان لاوینگی چڑھنی پر تیری یہاں تک کہ …

کِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ○ ع

نوشتہ کہ پڑہین ہم اوسکو کہہ تو پاکی ہی رب میرے کو نہیں ہون مین مگر آدمی بہیجا ہوا [illegible]

قولہ یسئلونک عن الروح اختلاف واقع ہی اس امر مین کہ روح کیا چیز ہے

بعضون نے کہا ہی مراد نفس ناطقہ ہی کہ مدبر بدنون کی موقوف اسپر ہی عمل

یہہ ہی کہ روح مخلوق حق تعالی ہی کہ واسطی اسکی حیات اور قوت اور تائید ہی

کہ گروہ انبیا ہی اوسکو ساتھ مومنین ہین اور انبیا ہین قولہ الا رحمۃ من ربک

کلمہ الا استثناء منفصل ہی یعنی اسکی یہہ ہین کہ پناہ دیگا تو واسطی اپنی بعد لیجانی قرآن

کی کوئی وکیل مگر رحمت پروردگار اپنی کو اور حاصل کلام یہہ ہی کہ اگر چاہین ہم لیجانا

قرآن کو رحمت پروردگار تیری کی باعث نہ لیجانا اور یہی قرآن کی ہوئی قولہ

والملائکۃ قبیلا علی بن ابراہیم نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت

کی ہی قبیلا معنی کثیر ہی اس صورت مین ملائکہ کا حال [illegible] یعنی لاوے حق تعالی [illegible]

درحالیکہ وہ فرشتی بہت ہون اور کہین کہ تو پیغمبر خدا کا ہی قولہ الا بشرا رسولا

لفظ رسول صفت بشر کی ہی اور ممکن ہی کہ بشرا حال ہو کہ مقدم رسولا

سی ہو یعنی معنی کہ نہین ہون مین مگر رسول درحالیکہ بشر ہون مین اور مجہی واسطی

احکام شرع کی بہیجا ہی اور جو کچہہ تم طلب کرتی ہو مقدور میری سی

باہر ہی بلکہ وہ مقدورات الہی سی ہی اور موافق حکمت اور مصلحت کی عمل مین لاتا ہی

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰۤى اِلَّاۤ اَنْ

اور نہین منع کیا لوگون کو یہہ کہ ایمان لاوین جس وقت کہ آئی اونکو ہدایت مگر یہہ کہ

قَالُوْۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ○ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ

کہا اونہون نے آیا بہیجا [illegible] خدا نے آدمی کو پیغمبر کہہ [illegible] اگر ہوتی بیچ زمین کے

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

فرشتی [illegible] درحالیکہ اطمینان [illegible] البتہ [illegible] اوپر اونکے آسمان سی

مَلَكًا رَّسُوْلًا ○ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

فرشتہ کو رسول کہہ [illegible] درحالیکہ گواہ ہی درمیان میری اور درمیان تمہاری [illegible]

بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ○ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

ساتھ بندگان اپنی کی [illegible] اور جسکو ہدایت کی [illegible] پس وہ ہدایت یافتہ ہی اور جس شخص کو

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

گمراہ کری پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطی اونکے دوست [illegible] اور اٹھاوینگی ہم اونکو روز قیامت مین

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

درحالیکہ [illegible] اور گونگی اور بہری ہونگی اور جگہ اونکی دوزخ ہی

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ○ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ

جب کہ [illegible] زیادہ کرینگی [illegible] یہہ ہی بدلا اونکا کہ بیشک

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

انکار کیا اونہون نے معجزات [illegible] اور کہا اونہون نے کہ [illegible]

خَلْقًا جَدِيْدًا ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

خلقت تازہ آیا نہین دیکہتی وہ کہ بیشک خدا ایسا ہی کہ پیدا کیا ہی آسمانون اور زمین کو

قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ

قادر ہی اوپر اس بات کی کہ پیدا کرے مثل ان کی اور کر رکھی ہے واسطے ان کی مدت [illegible]

فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ

پس انکار کیا ظالموں نے [illegible] اگر تم مالک ہو [illegible] خزانوں رحمت

رَبِّيْۤ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝

پروردگار اپنی کی رحمت [illegible] خرچ کرنے کی اور ہے آدمی بخیل

تو کہہ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ حاصل کلام یہی ہے کہ اگر زمین میں ہوتے بجائے

ملائکہ کی مثل بنی آدم کی بستی تو البتہ بنا بر جنسی کی فرشتی کو رسول کرتی پس حکمت مقتضی

اس بات پر ہی کہ بنی آدم سی واسطے انسان کی مبعوث کریں اور ہر گاہ کہ [illegible]

کہا کر شاہد صحت نبوت تمہاری پر کیا ہی [illegible] قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

اور البتہ تحقیق دیں موسیٰ کو نو معجزہ ظاہر پس طلب کر [illegible] بنی اسرائیل کو فرعون سی

اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝

جس وقت کہ آئی موسیٰ [illegible] [illegible]

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَاۤ اَنْزَلَ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہا موسیٰ نے البتہ تحقیق [illegible] نہیں نازل کیا ان معجزات کو مگر پروردگار آسمانوں کی اور زمین کی

بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝ فَاَرَادَ اَنْ

اور حالانکہ وہ معجزے دلائل ہیں اور بہ تحقیق گمان کرتا ہوں میں اے فرعون [illegible] پس ارادہ کیا فرعون نے

يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۝ وَّقُلْنَا

دور کرے موسیٰ اور قوم کو [illegible] پس ڈوبا دیا ہم نے فرعون کو اور ان شخصوں کو [illegible]

مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ

بعد غرق کرنے [illegible] واسطے بنی اسرائیل کی کہ رہو تم زمین میں پس جس وقت کہ آوے گا

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۝ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ

وعدہ قیامت و قیامت قائم ہوگی لاویں گے ہم تم کو [illegible]

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ

اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا [illegible]

عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ

اوپر لوگوں کی [illegible]

اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

یا نہ ایمان لاؤ تم [illegible]

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ

گر پڑتے ہیں اوپر ٹھوڑیوں کی [illegible] اور کہتے ہیں پاک ہے رب ہمارا [illegible]

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ

وعدہ رب ہمارے کا [illegible]

خُشُوْعًا ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا

[illegible] تم لفظ اللہ کی ساتھ یاد کرو تم بلفظ رحمن جس سے دعا کرو تم

فله الاسماء الحسنى ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها

پس واسطی اوسکی نامهای نیک هین اور بلند کر قرائت کو سب نمازون مین اور نه آهسته پڑه

وابتغ بين ذلك سبيلا ○ وقل الحمد لله الذي لم يتخذ

اور طلب کر درمیان اوسکی راه وسط کو اور کهه تو سب حمد سزاوار خدا کو هی جسنی نهین لیا

ولدا ولم يكن له شريك في الملك ولم يكن له ولي

فرزند کو اور نهین هی واسطی اوسکی شریک بیچ بادشاهی کی اور نهین هی واسطی اوسکی کارساز

من الذل وكبره تكبيرا ○ ع

ازجهت عجز کی اور بڑائی کر اوسکو بڑائی کرنی

قوله لقد علمت مجمع البیان مین لکها هی که جمیع قراء نی علمت فتحه ته سی پڑها هی اور
کسائی نی بضمه اور بعد اسکی کها که بعض مفسرین نی گمان کیا هی لیکن یه قرائت مروی
علی ابن ابی طالب علیه السلام سی هی اور فخر رازی نی لکها هی که کسائی ضم تا سی پڑها هی
اور دلیل معنی یه هین که موسی نی فرعون سی کها که مین یقین جانتا هون که یه آیات
جانب خدا سی نازل هوئی هین اور سحر نهین هین اگر تو بهی اس معنی کو سمجهی اور تو هم مین
لاوی اور اقرار و انکار کرتا هوتا هی […] بعد اسکی فخر رازی نی
لکها هی که بضم تا […] قرائت ابن عباس کی قوله فاذا جاء وعد الآخرة
جئنا بكم لفيفا لفیفا یعنی […] اور یهی معنی لفیفا […]
یعنی هر جگهه سی که هوگی تم محشر مین حاضر کرینگی هم اور سعید اور شقی کو تمیز دینگی هم قوله
واذا يتلى عليهم يخرون للاذقان یعنی جب پڑها جاتا هی قرآن اوپر اون کی

دهشت سی گر پڑتی هین منهون کی بل اور بعد گر پڑنی کی بسبب شکر کی قوله ويقولون سبحان
ربنا ان كان وعد ربنا لمفعولا یعنی اور کهتی هین پاک هی پروردگار همارا بیشک وعده
پروردگار همارا کا در مقدمه بعثت محمد صلی الله علیه وآله کی که قبل اسکی کتب سماوی کی
جانا تها یعنی هر آینه ثابت اور واقع هی قوله ويخرون للاذقان يبكون
تکرار اس کلام کی بجهت اختلاف سبب کی هی اسواسطی که خرور اول یعنی گرنا اوپر
منهون کی اول مرتبه واسطی شکر بجالانی وعده کی اور خرور دوم واسطی تاثیر مواعظ
قرآن کی هی که اونکی دلون مین اثر کیا تها اور بعضون نی کها هی که خرور اول واسطی
شکر کی هی اور ثانی واسطی بکا کی قوله ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بين
ذلك اس آیت سی ظاهر معلوم هوتا هی که هر نماز مین نه بهت باواز بلند قرائت
کرنی اور نه بهت آهسته لیکن حدیثون سی معلوم هوتا هی که دو رکعت فجر اور دو رکعت
مغرب اور دو رکعت عشا کو معصومین علیهم السلام نی باواز بلند پڑها هی اور باقی
رکعات کو آهسته اور جابر بن یزید جعفی نی حضرت امام محمد باقر علیه السلام سی
روایت کی هی که تفسیر باطنی اس آیه کی یه هی که آشکارا نکر ولایت علی علیه السلام
کی اور پوشیده بهی مکر ولایت اوس جناب کی یعنی خدا کهتا هی که مجهی […]
جسطرح مین کهون اوسطرح راه اوسط کو لی یعنی که شیعه غالی ظاهر کرتی هین اور خوارج
پوشیده کرتی هین بلکه بعد نبی کی سب سی افضل جانا چاهیی اور مسلمون کو نسبت ولایت
سی اسواسطی هی که بدون اعتقاد ولایت اور امامت اوس جناب کی
عمل […] صحیح نهین هی قوله وقل الحمد لله الذي […] روضه کافی مین جناب صادق علیه السلام سی

روایت ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے ایک شخص بیمار کو فرمایا کہ صبح و

شام کہہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ توکلت علی الحی الذی لا یموت

والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا

[illegible] آیات کی تلاوت کی [illegible]

[illegible] ١١ سورة الكهف مكية [illegible] ١٢

سورہ کہف کے بیچ نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے [illegible] رحمن اور رحیم ہے

الحمد للہ الذی انزل علی عبدہ الکتاب ولم یجعل لہ عوجا ۝

سب ستائش واسطے اللہ کے ہے جس نے نازل کیا [illegible]

قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ ویبشر المؤمنین الذین

[illegible]

یعملون الصالحات ان لھم اجرا حسنا ۝ ماکثین فیہ ابدا ۝

[illegible]

وینذر الذین قالوا اتخذ اللہ ولدا ۝ ما لھم بہ من علم

[illegible]

ولا لآبائھم کبرت کلمۃ تخرج من افواھھم ان یقولون

[illegible] کہتے ہیں

الا کذبا ۝ فلعلک باخع نفسک علی آثارھم ان لم یؤمنوا

[illegible]

بھذا الحدیث اسفا ۝ انا جعلنا ما علی الارض زینۃ لھا

[illegible]

لنبلوھم ایھم احسن عملا ۝ وانا لجاعلون ما علیھا صعیدا

[illegible]

جرزا ۝ ام حسبت ان اصحاب الکھف والرقیم کانوا من آیاتنا

[illegible] اصحاب کہف اور رقیم [illegible]

عجبا ۝ اذ اوی الفتیۃ الی الکھف فقالوا ربنا آتنا

[illegible]

من لدنک رحمۃ وھیئ لنا من امرنا رشدا ۝ فضربنا علی

[illegible]

آذانھم فی الکھف سنین عددا ۝ ثم بعثناھم لنعلم

[illegible]

ع ای الحزبین احصی لما لبثوا امدا ۝

[illegible] ایک مدت

الکہف سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص [illegible] سورہ

کو پڑھے سات روز تک فتنہ دجال سے امن ہے اور اگر [illegible] دجال خروج

کری حق تعالی حافظ اوسکا ہی فتنہ دجال سی اور اگر آخر اس آیت کو یعنی قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ
تا آخر سورہ تلاوت کری اور سو رہی تو ایک نور بالائی سر اوسکی درخشان ہوتا ہی
اور انتہا اوسکی کو مکہ ہی اور ملائکہ درمیان اوس نور کی درود اوسپر بہیجتی ہین
تا بیدار ہو اوسی اوٹہی سمرہ بن جندب نی روایت کی ہی کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ
نی فرمایا کہ جو شخص دس آیت سورہ کہف کو پڑہی فتنہ دجال اوسکو ضرر نہین پہنچاتا ہی
اور اگر تمام سورہ کو پڑہی البتہ بہشت مین داخل ہوگا قولہ تعالی اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
کفار قریش نی ایک جماعت کو نزدیک نصاری نجران کی بہیجا کہ چند مسئلی اون سی
حاصل کرین اور بعد اوسکی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ سی استفسار ہوین
نصاری نی کہا کہ محمد سی قصہ اصحاب کہف اور قصہ موسی اور ذوالقرنین اور
وقت قیام قیامت کو سوال کرو اگر جواب اسکا مطابق ہماری جواب کی ہو تو
وہ صادق ہی ورنہ کاذب چنانچہ قریش نی بوسیلہ ابی طالب عم اون حضرت کی مسائل
مذکورہ کو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ سی عرض کیا اور آنحضرت نی بدون انشاء
اللہ کہنی کی فرمایا کہ کل مین جواب دونگا بنا بر اسکی چالیس شبانہ روز وحی نازل نہ ہوئی
حضرت رسالت پناہ اور ابو طالب غمگین ہوئی اور مومنین کو شک نبوت مین
اون حضرت کی بہم پہنچا اور کفار قریش خوشحال ہوئی تا اینکہ بعد چالیس روز کی یہ آیہ آیا
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ اور کہف ایک غار ہی کہ ایک جماعت
مومنین کی زمانہ فترت مین کہ مابین زمانہ عیسی اور پیغمبر ہماری محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

ہی خوف پادشاہ اپنی کی دقیانوس نام تہا اوس غار مین پناہ گزین ہوئی تہی اور رقیم نام
دو لوح کا ہی کہ جسمین اور اوسمین اسماء اصحاب کہف مرقوم تہی بنا بر اسکی
قصہ اصحاب کہف اور رقیم ایک قصہ ہوتا ہی اور بنا بر روایت نعمان بن
بشیر کی رقیم مین تین شخص تہی کہ وہ اہل اسکے غار مین ہوئی اور در غار اونپر بند ہوگیا اور
بعد اوسکی ہر ایک نی اوس عمل کو کہ قربۃ الی اللہ کیا تہا یاد کیا اور اوسکو وسیلہ
اپنی اجابت دعا کا کیا تا اینکہ حقتعالی نی بعوض دعائی ہر ایک کی ثلث ثلث در اوسکا
کشادہ کیا از ثمت پس کی تہی غیرت قصہ اصحاب کہف کی ظاہر ہوتی ہی اور
بتفصیل اس قصہ کی اکثر تفاسیر مطولہ مین مذکور ہی چنانچہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سی یہودی نی کئی مسئلی پوچہی ازانجملہ قصہ اصحاب کہف کا حضرت نی فرمایا کہ مینی حضرت
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی سنا ہی کہ ایک شہر تہا روم مین کہ اوسکو افسوس
کہتی تہی پادشاہ اوسمین صالح تہا جب اوسنی وفات پائی تب اختلاف بہم پہنچا ایک
پادشاہ فارس کا مسلط ہوا اوس شہر کو پایہ تخت اپنا کیا اوسمین ایک قصر بنایا ایک
فرسخ سی ایک فرسخ تک وسعت اوسکی تہی اوسمین ایک نشست گاہ بنائی ہزار
گز سی ہزار گز تک طول و عرض اور تمام مین شیشہ کی در اوسمین چار ہزار ستون سونی کا برپا کیا تہا
اور ہزار قندیل سونی روپی کی زنجیرون مین لٹکائی تہین اور خوشبوترین روغنون
سی اوسکو روشن کیا تہا اور جانب مشرق اوسکی اسی روزن بنائی تہی جب آفتاب
نکلتا تہا اوس مین روشنی ہوتی تہی غروب آفتاب تک اور ایک تخت بنایا تہا سونی کا اور
پائی اوسکی چاندی کی تہی اور ہر طرح کی جواہر اوس مین جڑی تہی اور فرش عالی اوس پر

بچھایا تہا دہنی طرف تخت کی ایک کرسی تہی کہ اوسپر بیٹہتی تہی سرداران فوج کی اور
کارپردازان دولت کی اوس پر بیٹھتی تہی اور بائین طرف تخت کی بہی ایک کرسی
جڑاو با قرینہ سرخ سے تہی اوسپر بادشاہان روم کی بیٹھتی تہی اور جب تخت پر
بیٹھتا تہا تب تاج سر پر رکھتا تہا اوس وقت یہودی نی اوس زمانہ کی حضرت سے کہا کہ تاج
اوسکا کس چیز کا تہا حضرت نی فرمایا کہ سونے کا تہا مشبک یعنی سوراخ سوراخ اور مین
لعل و در سا صدف کی بہی گرفتہ رکھتا تہا اور ہر رکن مین سرخ سے ... نصب کیا تہا کہ ... انکو
چراغ کی طرح روشنی دیتا تہا اور پچاس غلام اولاد بادشاہون سے لیا تہا قباؤن کی
دیبائی سرخ سے اور پائجامہ اونکی اطلسی تہی اور کنگن و خلخال یعنی چوڑی ہاتہہ اور پاؤن مین
پہنایا تہا اور عصا سنہرا اونکی ہاتہون مین دیا اور اونکی سر پر کنگرہ ... تہی اور چند
غلام کہ انہین مین سے وزیر مقرر کیا تہا تین دہنی طرف اور تین بائین طرف سے تہی یہودی
نی پوچھا کہ نام اونکا کیا تہا حضرت نی فرمایا کہ جو دہنی طرف تہی انکا نام ... اور ...
اور ... اور جو بائین طرف تہی مرنوس اور برلوس اور شاذرنوس نام رکھتی تہی
ہر کام مین مشورہ دیتی تہی اور جس روز کہ دربار مین بیٹھتا تہا اور امرا دہنی طرف اور
سلاطین بائین جانب بیٹھتی تہی اور تین غلام آتی تہی ایک کی ہاتہہ مین پیالہ گلاب سے
بہرا ہوا تہا اور دوسری کی ہاتہہ مین دوسرا پیالہ مشک سے بہرا ہوا اور تیسری
کی ہاتہہ مین ایک چڑیا سفید کہ ... اوسکا سرخ منقار تہا جب نظر بادشاہ کی اوسپر
پڑتی تہی تو وہ چڑیا آواز دیتی تہی اور اوڑتی تہی پہلی گلاب کی پیالے مین غوطہ مارتی تہی
بعد اوسکی مشک کی پیالے مین لوٹتی تہی تمام مشک اپنی پرون مین بہر کر اوڑتی تہی

بادشاہ اوپر اوسکو دیتا تہا تو وہ اوسکی تاج پر بیٹھتی تہا اور سب مشک کو اوسکی سر پر
بہاڑتی تہی بادشاہ کو اسحال سے تکبر اور غرور زیادہ ہوتا تہا اور دعوی خدائی کا
کرتا تہا اور سب ... دار وں کو اپنی قوم کی طلب کرتا تہا کہ اوسکی خدائی جان کی اوسکو
سجدہ کرتی تہی جو سجدہ کرتی تہی اونکو خلعت اور انعام دیتا تہا اور جو اوسکی اطاعت
نہ کرتا تہا اونکو قتل کرتا تہا اور ہر سال مین ایک روز عید کا مقرر تہا کہ اوسدن تخت اپنی
بیٹھتا تہا اور امرا اور سلاطین دہنی اور بائین بیٹھتی تہی ناگاہ ایک شخص سلاطین مین سے خبر لایا
کہ لشکر فارس کا ساتہہ جنگ کا ہوگی نزدیک پہنچا ہی تہی جب اس خبر کو سنکر یہ مضطرب ہوا
اسقدر کہ تاج سر سی گر پڑا اوس تملیخا کہ اون اوسکا بڑا تہا او سنی دیکہا اور اپنی دلمین کہا کہ گر
یہ خدا ہوتا کہ دعوی کرتا ہی تو غمگین نہوتا اور نہ ڈرتا اور جا ضرور اور جنابت اوسکو نہوتا
اور خواب نکرتا یہ صفات خدا کی نہین ہین ... وہ چہ جوان زیر جبر روزانہ ایک ایک کہ گہر مین
جمع ہوتی تہی اور تملیخا کی باری تہی کہانا بہتر اونکی واسطی طیار کیا جب سب جمع ہوئی کہا
ای برادران میری دل مین ایک فکر لاحق ہوئی ہی کہ کہانا اور پینا اور سونا مجہے ناگوار ہی
سب نی پوچہا وہ کیا ہی تملیخا نی کہا کہ بہت فکر کی میں نی بیچ اس آسمان کی اور کہا میں نی کہ
کس نی اسکی چہت کو ایسا بلند کیا ہی بی ستون نیچی کی اور بی علاقہ اوپر کی اور کسنی
ماہتاب اور آفتاب کو درخشان روشنی بخشی اور کسنی زینت اوس کی ہی ستارون سی
اور زمین سبت فکر کیا مین نی کہ کسنی پیدا کیا ہی مجکو شکم مادر مین اور کسنی غذا دی ہی
مجکو اور پرورش کی ہی پس چاہیی کہ اس سب کا پیدا کرنیوالا اور تدبیر کرنیوالا
کوئی ہو سوائی دقیانوس کی اور یہ خدا نہین ہی مگر یہ بادشاہ ہی بادشاہان

ہتہار زمین سی اوٹہا لی اوسوقت باقی وہ پانچون جوان پانو تیمخان کی گر پڑی اور بوسہ دیکر
کہا کہ تیری سبب سی ہمکو خدا نی ہدایت اور رہنمائی کی گمراہی سی اب کہو کیا حکم ہی
تیمخان نی اوسوقت ایکباغ خرما کا اپنی ہاتہون مین سی تین ہزار درہم کو بیچا اور
اپنی آستین مین باندہا اور سب اپنی گہوڑون پر سوار ہوئی اور شہر سی باہر گئی جب
مین میل ایکی گئی تب تیمخان کہا کہ اسی بادشاہ وقت آیا ہی کہ فقرا درویشی کو
واسطی عقبی کی اختیار کروا اور بادشاہی دنیا سی درگذرو پس گہوڑون سی اوترو اور
پیادہ ورا و چلو تاکہ اس بلاسی کہ مبتلا ہوئی ہو خدا تعالی باہر کری اور فرحت ا
روزی فرماوی پس گہوڑون سی اوتری اور پیدل ساٹہ فرسخ راہ گئی اونکی پانو
سی کہ نازک تہی خون جاری ہوا اس عرصہ مین ایک چرواہا نظر آیا کہ ان لوگون
نی کہا ای جوان اوس وقت جو پانی پلاؤ دیکہا تو اوسنی کہا جو چاہو تم میری پاس موجود
ہی ولیکن مین تمہاری منہون کو بادشاہ کا سا منہہ دیکہتا ہون گمان کرتا ہون
مین کہ بہاگی ہوئی ہو تم بادشاہ سی کہا انہون نی کہ جہوٹہہ کہنا ہمکو حلال نہین آیا ہی
سچ کہنا ہمارا تیری بلا سی نجات دیگا ہمکو پس قصہ اپنا اوس سی بیان کیا چرواہی
نی جب یہہ سنا اونکی پانوبزرگی بوسہ دیا اور کہا کہ میری بہی دل مین بہی ہی جو
تمہاری دل مین ہی ولیکن مجہکو مہلت دو کہ میں بکرون کو اونکی مالکون کو پہنچا دون
اور تمہاری ساتہہ چلون اون لوگون نی توقف کیا تاکہ وہ گوسفندون کو اونکی
مالکون کی پاس لی آیا اور کتا اوسکا اوسکی پیچہی دوڑتا آیا اوراون مین مل گیا ایک دن
نی پوچہا کہ یا علی علیہ السلام نام اوس کتی کا کیا تہا اور رنگ اوسکا کیا تہا حضرت نی

فرمایا کہ رنگ اوسکا سیاہ اور سفید اور نام اوسکا قطمیر تہا جب ان لوگون نی کتی کو
دیکہا کہا کہ ڈرتی ہین ہم کہ ہمکو رسوا کری پس چاہا اوسکو مارا کہ پہر جاوی وہ
پہر آیا یہہ کہ قدرت خدا سی بولا اور کہا کہ چہوڑ دو ہمکو مین تمہاری نگہبانی کرونگا
دشمن سی تمہاری پس چہوڑ دیا اوس سب کو پہاڑ پر لی گیا اونکو اوپر ایک غار
سنہری شیمہ اوس مین وہ سب بیٹہی اور اوس غار کو چشمہ تہی کی آگی اسکی چشمہ
پانی کی اور درختان میوہ دار تہی اوس سی میوہ کہایا اور پانی پیا جب رات
ہوئی اوس غار مین کی سوئی حق تعالی نی ملک الموت کو حکم کیا کہ اونکی قبض روح
کری اور ہر ایک شخص کو ایک ایک فرشتہ مقرر کیا کہ اونکو اس پہلو سی اوس پہلو
پہیرین ہر روز تین سال بہر مین اگر تہا اور ہر دو تین سال مین دو مرتبہ اور دوسی کی
خزینہ داران آفتاب کو کہا ایسا کرین کہ وقت طلوع آفتاب اور غروب تک
شعاع او نہر غار کی مین قیام اوس جگہ کا بہی پہرا اور احوال اون جوانوں کا پوچہا
کہا لوگون نی کہ بہاگ گئی ہین پس ساتہہ اسی نفر کی سوار ہوا اونکی پیچہی آیا غار
تک جب دیکہا اونکو حیران اور سرگردان سوتی ہین کہا کہ چاہتا تہا مین کہ
عذاب کرون یاد اوتکی ہر وہ عذاب مین ہین پس معمارون کو بلا کر دروازہ
غار کو بند کیا اور اپنی ساتہیوں سی کہا کہ وہ تم آوتی کہ اپنی خدا ئی آسمان سی کہین
کہ اونکو نجات دی اور اس غار سی باہر نکالی پس تین سو نو سال اوس مین
رہی جب حق تعالی نی چاہا کہ اونکو زندہ کری حکم کیا اسرافیل کو کہ روح اون مین پہونکی
جب وہ بیدار ہوئی آفتاب کو طلوع ہوا دیکہا کہا کہ آج کی شب عبادت پروردگار

ناخن مستی ہم جب باہر آئی دیکہا کہ وہ چشمی سوکہ گئی اور درخت خشک ہو گئی ایک
شخص نی انہون مین سی کہا کہ امر ہمارا بہت عجیب ہی کیونکہ چشمی جاری ہوتی اور درخت
سایہ دار تہی بادشاہ کی برکات مین سوکہ گئی پس ہوگی ہوئی کہا ایک شخص کو شہر مین
بہیجو کہ کہانا ہمارا لاوی ہم اور ایسا کری کہ کوئی اوسکی احوال سی واقف ہو پس
تملیخا نی کہا کہ مین جاتا ہون کپڑی چرواہی کی پہن کر روانہ شہر کو ہوا اس بیچ
مقامات کئی کی دیکہا وضع کئی دیکہی کہ ہرگز نہین دیکہا تہا جب دروازہ شہر پہنچا
دیکہا کہ علم سبز کہڑا ہی اور اوس علم پر لکہا ہی لا الہ الا اللہ عیسیٰ رسول اللہ
پس نظر طرف اوس علم کی کی اور ہاتہہ اپنی آنکہون پر پہیرا اور کہتا تہا گویا کہ
خواب مین دیکہتا ہون مین یہہ طور شہر کا غرض شہر مین گیا اور بازار مین آیا دوکان
نان پز کی پوچہا کہ یہہ شہر تمہارا کیا نام رکہتا ہی کہا عبد الرحمن بعد اسکی
تہوڑی درہم نکالی اور نان پز کو دی کہ روٹی دی جب نان پز نی وہ درہم
لیا تعجب کیا سنگینی اور بزرگی اوس درہم سی یہودی نی کہا یا علی علیہ السلام
بیان کیجئی وزن ہر درہم کا کسقدر تہا حضرت نی فرمایا کہ اٹہارہ درہم اور دو
ثلث درہم کا تہا پس نان پز نی پوچہا کہ ای مرد تو نی خزانہ پایا ہی تملیخا نی کہا
کہ یہہ قیمت میری درختان خرما کی ہی کہ تین روز پہلی اسی شہر مین بیچا ہی مین
اور اس غرض سی باہر گیا تہا اور لوگ دقیانوس کی پرستش کرتی تہی نان پز نی ہاتہہ
تملیخا کا پکڑا اور نزدیک بادشاہ کی لیگیا بادشاہ نی پوچہا کہ اس جوان کو کسواسطے
لایا ہی اوسنی کہا کہ اسنی خزانہ پایا ہی بادشاہ نی کہا کہ تو دہشت نکہا کہ عیسیٰ

پیغمبر علیہ السلام کا حکم ہی کہ پانچوین حصہ سی بادشاہ لیتی ہی ہم پس پانچوان حصہ لیکی اور
عافیت سی جا تملیخا نی کہا ای بادشاہ تاملکر خبر لی مرہون میری خزانہ نہین پایا ہی
مین ایک شخص تہا اسی شہر کا بادشاہ نی کہا تو اسی شہر کا ہی اوسنی کہا البتہ کہا کہ
تو کسی کو اس شہر مین پہچانتا ہی کہا پہچانتا ہون بادشاہ نی کہا کیا نام ہی تیرا کہا کہ
تملیخا کہا کہ یہہ نام مثل نام اہل زمانہ کی نہین ہی بادشاہ نی کہا اس شہر مین گہر تیرا
ہی اوسنی کہا ہان ہی بادشاہ سوار ہو کہ مین اپنی گہر تجہی دکہلاؤن پس بادشاہ
سوار ہوا اور بہت سی لوگ بہی ساتہہ آئی جب دروازی پر کہ بلند ترین مکانات
اوس شہر سی تہا پہنچی تملیخا نی کہا یہہ گہر میرا ہی جب آواز دی ایک مرد بوڑہا باہر
آیا بہوین اوسکی آنکہون پر لٹک آئی تہین بسبب بوڑہاپی کی کہا اوسنی کہ تم
لوگ کس لئی میری دروازہ پر آئی ہو بادشاہ نی کہا یہہ جوان آیا ہی اور باتین تعجب
کی کرتا ہی اور دعوی کرتا ہی کہ یہہ گہر میرا ہی اوسنی کہا کہ تو کون ہی کہا اوسنی کہ
مین تملیخا ہون بیٹا قسطنطین کا پس وہ مرد بوڑہا اوسکی پانو پر گرا اور بوسہ دیا اور کہا
کہ یہہ ہمارا دادا ہی قسم ہی خداوند کعبہ کی ای بادشاہ یہہ چہہ آدمی تہی کہ دقیانوس
سی بہاگ گئی تہی پس بادشاہ گہوڑی سی اوترا اور تملیخا کو اپنی کندہی پر سوار کیا اور
لوگون نی اوسکی ہاتہہ اور پانو کو بوسہ دیا بعد اسکی پوچہا کہ ای تملیخا ہمراہی تیری
کیا ہوئی کہا غار مین ہین اوسوقت اوس شہر مین دو بادشاہ تہی ایک مسلمان اور ایک
یہودی دونو مع اپنی ہمراہیون کی سوار ہو کر متوجہ غار کی ہوئی جب نزدیک
غار کی پہنچی تملیخا نی کہا کہ تم سب لوگ یہین رہو مین آگی جاتا ہون ڈرتا ہون کہ وہ سب

جب آواز سم گھوڑون کی سنین ڈری کہ مبادا ہم کو پکڑین کہ دقیانوس اونکی طلب مین آیا ہی
تب تملیخا اندر غار کی داخل ہوا رفیقون نے اوسکی اوسکو گود مین لیا اور کہا کہ
شکر خدا کا کہ خدا نے شر سے دقیانوس کی نجات دی تملیخا نے کہا کہ چھوڑو تم باتین
دقیانوس کی کہو تم کہ کس قدر اس جگہہ سوئے تم کہا اونہون نے کہ ایک روز یا دن
سے کم تملیخا نے کہا کہ تین سو نو برس خواب مین تھی دقیانوس کو بہت مدت
گذری کہ وہ مر گیا خدا نے پیغمبر ایک بھیجا ہی کہ نام اوسکا عیسی علیہ السلام ہی اور مسیح بھی
اوسکو کہتے ہین وہ بیٹا مریم کا ہی خدا اوسکو آسمان پر لے گیا اب بادشاہ اور مردم شہر
اوسی دین کو مانتی ہین کیا اونہون نے کہا ای تملیخا تو جانتا ہی کہ خدا ہماری آزمایش کری
عالم مین تملیخا نے کہا کیا چاہتی ہو تم کہا سبھون نے کہ دعا کرو کہ خدا جان لے لیوی ہاتھ
بلند کیے وے ہلے تھا کہ خدا نے امر کیا کہ اونکی روح قبض ہوئی وہ دونو بادشاہ آئی
اور سات روز دروازہ پر غار کی پھری اور دروازہ اوسکا نکلا بادشاہ مسلمان
نے کہا کہ یہہ ہماری دین پر مری ہین ہم اس جگہہ مسجد بناوین گے لیکن دونو بادشاہ مین
جنگ واقع ہوئی بادشاہ مسلمان غالب ہوا اور اوسنے دروازہ غار پر مسجد بنائی
حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے یہودی سے فرمایا کہ ای یہودی یہہ موافق ہی
تیری توریت کی یہودی نے عرض کی کہ یا حضرت ایک حرف کم اور زیادہ نہین
کیا آپ نے مین گواہی دیتا ہون وحدانیت خدا اور رسالت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی بکلمہ زبر و بینات رکوع سیزدہم قولہ لیستیقن پانچ حرف ہین بینات اوسکی
ایک سو تیس ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت الحجۃ ابو ام ایضا حبا قولہ تعالی

سی بدیکا کو حرف بین بینات اوسکی پانسو ستر ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت هو الحق کنبیل الرسل
لذ چار حرف بین بینات اوسکی ایک سو ... ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت عیدیا
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ
ہم بیان کرتی ہین اوپر تیری خبر اونکی راستی سے تحقیق وے جوان تھی کہ ایمان لائی ساتھ رب اپنی کی
وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا
اور زیادہ کیا ہم نے اونکو ہدایت کو اور قوت دی ہم نے اوپر دلون اونکی جس وقت کہ کھڑے ہوئی پس کہا اونہون نے پروردگار ہمارا
رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَٰهًا لَقَدْ
پروردگار آسمانون اور زمین کا ہی ہرگز نہ پکارینگے ہم سوای اوسکی کسی خدا کو البتہ کہا ہم نے تحقیق
قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ۝ هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً
بات بیجا اور دور حق سے یہہ گروہ قوم ہماری نے پکڑی سوای اوسکی خدا کیون نہین لاتی اوپر اونکی دلیل ظاہر
لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ
پس کون ظالم تر ہی اوس شخص سے کہ باندھی اوپر خدا کی جھوٹ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ
اور جس وقت کنارہ کیا تم نے اونسے اور اوس چیز سے کہ عبادت کرتی ہین سوای خدا کی
فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ
پس جاو طرف غار کی کشادہ کری واسطے تمہاری رب تمہارا رحمت اپنی سے اور مہیا کری واسطے تمہاری
مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا ۝ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ
اور دیکھتا ہی تو آفتاب کو جس وقت کہ طلوع کرتا ہی کہ میل کرتا ہی

عن كهفهم ذات اليمين وإذا غربت تقرضهم ذات الشمال

غار اونکی سی طرف راست کی اور جب غروب ہوتا ہی کترا جاتا ہی اون سی طرف دست چپ

وهم في فجوة منه ذلك من آيات الله من يهد الله

حالانکہ وہ بیچ وسعت اوس غار کی ہیں یہ دلائل قدرت خدا سی ہیں جس شخص کو ہدایت کرتا ہی خدا

فهو المهتد ومن يضلل فلن تجد له وليا مرشدا ○

پس وہی راستہ پاتا ہی اور جس شخص کو گمراہ کرتا ہی پس ہرگز نہ پاوےگا تو واسطی اوسکی دوست راہ بتانیوالا

وتحسبهم أيقاظا وهم رقود ونقلبهم ذات اليمين

اور گمان کرتا ہی تو اونکو بیدار بسبب چشم کشادہ حالانکہ وہ سوتی ہیں اور پھیرتی ہیں ہم اونکو طرف داہنی

وذات الشمال وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد لو اطلعت

اور طرف بائیں اور کتا اونکا کشادہ کئی ہوئی دونوں بانہیں اپنی کو بیچ غار کی ہی اگر مطلع ہو تو

عليهم لوليت منهم فرارا ولملئت منهم رعبا ○

اوپر اونکی البتہ پھر جاتا تو اونسی واسطی فرار کی اور البتہ بھر جاتا تو اونسی رعب ہیبت کی

وكذلك بعثناهم ليتساءلوا بينهم قال قائل منهم

اور اسیطرح بیدار کیا ہمنی اونکو تاکہ سوال کریں درمیان اپنی کہا ایک کہنی والی نی اون میں سی

كم لبثتم قالوا لبثنا يوما أو بعض يوم قالوا ربكم أعلم

کسقدر دیر کی تمنی کہا اونہوں نی درنگ کی ہمنی ایک دن یا بعض دن کہا اونہوں نی پروردگار تمہارا خوب جانتا ہی

بما لبثتم فابعثوا أحدكم بورقكم هذه إلى المدينة

ساتھ اوس مدت کی کہ دیر کی تمنی پس بھیجو ایک اپنی کو ساتھ اس روپئی اپنی کی طرف شہر کی

نصف القرآن

فلينظر أيها أزكى طعاما فليأتكم برزق منه وليتلطف

پس چاہیے کہ دیکھی کہ کونسا پاکیزہ تر ہی طعام پس لاوی تمہاری پاس روزی اوس میں سی اور چاہیے کہ نرمی کری

ولا يشعرن بكم أحدا إنهم إن يظهروا عليكم يرجموكم

اور خبردار نہ کری ساتھ تمہاری کسی کو تحقیق وہ اگر مطلع ہوں اوپر تمہاری سنگسار کرینگی تمکو

أو يعيدوكم في ملتهم ولن تفلحوا إذا أبدا ○ وكذلك

یا پھیر لاوینگی تمکو بیچ مذہب اپنی کی اور نہ رستگاری پاوگی تم اوسوقت میں کبھی اور اسیطرح سی

أعثرنا عليهم ليعلموا أن وعد الله حق وأن الساعة

مطلع کیا ہمنی اہل شہر کو اوپر حال اونکی تاکہ جانیں کہ وعدہ اللہ کا سچ ہی اور بیشک قیامت

لا ريب فيها إذ يتنازعون بينهم أمرهم فقالوا ابنوا

نہیں ہی شک بیچ اوسکی جبکہ جھگڑتی تھی درمیان اپنی اصحاب کہف کی پس کہا اونہوں نی بناؤ

عليهم بنيانا ○ ربهم أعلم بهم قال الذين غلبوا على

اوپر اونکی عمارت کو رب اونکا دانا تر ہی ساتھ حال اونکی کہا اون لوگوں نی کہ غالب تھی اوپر

أمرهم لنتخذن عليهم مسجدا ○ سيقولون ثلاثة

حال اونکی اصحاب کہف کی البتہ بناوینگی ہم اوپر اونکی مسجد کہینگی کہ وہ تین ہیں

رابعهم كلبهم ويقولون خمسة سادسهم كلبهم رجما بالغيب

چوتھا اونکا کتا اونکا ہی اور کہتی ہیں کہ پانچ ہیں چھٹا اونکا کتا اونکا ہی واسطی گمان کری ساتھ غیب کی

ويقولون سبعة وثامنهم كلبهم قل ربي أعلم بعدتهم

اور کہتی ہیں کہ سات ہیں اور آٹھوان اونکا کتا اونکا ہی کہدی تو ای محمد پروردگار میرا دانا تر ہی ساتھ عدد اونکی

ما يعلمهم إلا قليل ۝ فلا تمار فيهم إلا مراء ظاهرا

نہیں جانتی اونکو مگر تھوڑی پس مت جھگڑ بیچ حال اصحاب کہف کی مگر جھگڑنا ظاہر

ولا تستفت فيهم منهم أحدا ۝

اور مت سوال کر بیچ حال اصحاب کہف کی اہل کتاب سی کسی سی

ومکلّت منہم ... تفسیر عیاشی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی
مروی ہی کہ مراد اس سی اگرچہ بظاہر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ ہین لیکن مراد ان سی
مومنین ہین قاضی ناصر الدین بیضاوی نی تفسیر اپنی مین لکھا ہی کہ جب وقت معاویہ
روم گیا اور نزدیک کہف کی پہنچا چاہا اوسنی کہ احوال اصحاب کہف سی
مطلع ہو ابن عباس نی منع کیا اوسکو اور دلیل اس کی یہ کہ گوگردانا سامنی جاہل
نی قبول قول حق تعالی کا کیا ایک جماعت مسلمانان کو طرف اوس غار کی بھیجا باوجود
چلی اور سبکو جلا دیا بنظر انصاف دیکھا چاہیے کہ یہ قاضی اس حرکت کو معاویہ
سی نقل کرتا ہی اور اوسی پر راضی نہین ہوتا ہی فليتنحب المتنحبون لفراقهم
الله ماذا يقصون ... يقولون سبعة وثامنهم كلبهم ... رشید ...
رجما بالغيب کے قبل اسکی مذکور ہوا ہی ... کہ سات عدد ہونا
اصحاب کہف کا مقرون بحق ہی اور رجما بالغیب نہین ہی چنانچہ ایک حدیث
روضة الواعظین مین وارد ہی کہ ... کہ جناب صادق علیہ
السلام نی فرمایا ہی کہ ہمراہ صاحب الامر کی پشت کعبہ سی ستائیس آدمی ظاہر ہونگی
پندرہ قوم موسی علی نبینا وعلیہ السلام سی کہ اونکی حق مین یہ آیت ہی کہ الذين كانوا

يهدون بالحق وبه يعدلون اور سات مرد اہل کہف سی اور یوشع اور سلمان اور ابو دجانہ
انصاری اور مقداد اور مالک اشتر پس ہونگی انصار قائم آل محمد

ولا تقولن لشيء إني فاعل ذلك غدا ۝ إلا أن يشاء الله

اور نہ کہہ تو واسطے کسی چیز کے کہ مین کرنیوالا ہون کل مگر یہ کہ چاہی اوسکو اللہ

واذكر ربك إذا نسيت وقل عسى أن يهدين ربي

اور یاد کر رب اپنی کو جب ترک کیا تو نی اور کہہ کہ امید ہی کی راہ دکھلاوی مجھکو رب میرا

لأقرب من هذا رشدا ۝ ولبثوا في كهفهم ثلاث مائة

ساتھ نزدیک تر [illegible] اور رہے بیچ کہف اپنی کی تین سو

سنين وازدادوا تسعا ۝ قل الله أعلم بما لبثوا له

برس اور زیادہ کیے نو برس کہہ اللہ خوب جانتا ہی ساتھ اوس چیز کی کہ رہی واسطے اوسکی ہی

غيب السموات والأرض أبصر به وأسمع ما لهم

پوشیدہ کی آسمانون کی اور زمین کی کیا دیکھنی والا ہی اور کیا سننی والا ہی نہین ہی واسطے اون کی

من دونه من ولي ولا يشرك في حكمه أحدا ۝ واتل

سوای خدا کے کوئی دوست اور نہین شریک کرتا ہی بیچ حکم اپنی کی کسیکو اور پڑھ

ما أوحي إليك من كتاب ربك لا مبدل لكلماته

اوس چیز کو کہ وحی کی گئی طرف تیری کتاب رب تیری سی نہین ہی بدلنی والا واسطی کلمات اوسکی کی

ولن تجد من دونه ملتحدا ۝ واصبر نفسك مع الذين يدعون

اور ہرگز نہ پاویگا تو سوای اوسکی جای پناہ اور روکی رکھ نفس اپنی کو ساتھ اون لوگون کی کہ عبادت کرتی ہین

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ

پروردگار اپنے کو بیچ صبح اور شام کے ارادہ کرتے ہیں رضامندی اسکی کا اور نہ پھیریں

عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ

آنکھیں تیری ان سے در حالیکہ ارادہ کرتا ہی تو آرایش حیات دنیا کی اور نہ اطاعت کر اوس شخص کی

اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝

کہ غافل کیا ہمنے دل اوسکا ذکر اپنے سے اور پیروی کی خواہش اپنی کی اور ہی امر اوسکا بے اعتدال

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ

کہہ دے کہ حق جانب سے پروردگار تمہارے کی ہی پس جو شخص چاہے پس ایمان لاوے اور جو شخص چاہے پس کافر ہو

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ

تحقیق ہمنے تیار کیا ہی واسطے ظالموں کے آتش کو کہ احاطہ کیا ہی انکو سراپردہ اوس آتش کا اور اگر

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ

فریاد کریں شدت پیاس سے فریاد رسی کیے جاوینگے ساتھ پانی کے کہ مانند مس گداختہ کے ہی کہ بریاں کرتا ہی منہ کو بری ہی شراب

وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور بری ہی آتش تکیہ گاہ اور تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہیں اور عمل کرتے ہیں شایستہ

اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ

تحقیق ہم نہیں ضایع کرتے ہیں اجر اوس شخص کا کہ نیکو کیا ہی عمل کو وہ گروہ ہی واسطے اونکے بہشت

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

ہمیشگی کا ہی جاری ہیں نیچے مکانوں اونکی کی نہریں زینت کیے جاتے ہیں بیچ اوسکی دستبندوں

مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

سونے کے اور پہنتے ہیں جامہ ہای سبز قماش نازک اور قماش گف سے

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ع

در حالیکہ تکیہ کیے ہوئے ہیں بیچ اوسکے اوپر تختوں کے نیک ہی ثواب وہاں کا اور نیک ہی تخت تکیہ گاہ کی

فائدہ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ بعضی احادیث میں ہی کہ اگر ترک کریں کہنی انشاء

اللہ کو چالیس دن تک جب خاطر میں آوے انشاء اللہ کہی اور بعضی احادیث

میں یکسال قید ہی پس لازم ہی انسان کو کہ کسی امر میں قول انشاء اللہ کو ترک نکرے

اور تفسیر عیاشی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہی کہ جس وقت

حق تعالی نے آدم اور حوا سے کہا کہ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ یعنی نزدیک ہو اس

درخت سے آدم اور حوا نے کہا کہ ہم اے رب ہمارے نہ نزدیک ہونگے ہم اس سے

لکھا دیگی ہم اسکو لیکن انشاء اللہ کو نکہا لہذا حق تعالی نے آدم کو حال دنیا پر چھوڑا

تا اینکہ بارتکاب ترک اولی مبتلا ہوئے اور معنی نسیت کی ترک کی ہیں جس وقت ترک کرے تو

کہنی انشاء اللہ کو یاد کر رب اپنے کو بقول انشاء اللہ کی اور بعضوں نے معنی اسکی سہو اور

نسیان کے لیے ہیں بنا بر اسکے مراد نسیت سے اِذَا نَسِيْتُمْ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ یعنی جس وقت کہ

سہو کرو تم اے امت محمد کی اور بنا پر اول اسمیں دلیل ہی کہ سہو اور نسیان انبیا پر جایز نہیں

ہی بنا بر طریقہ حقہ شیعہ اثنا عشریہ فائدہ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا یعنی حق تعالی نے پیغمبر سے

فرمایا ہی کہ [illegible] اصحاب کہف [illegible] اگر اہل کتاب [illegible]

[illegible] قبول نکریں کہہ انسے کہ حق تعالی دانا تر ہی مدت درنگ ان کے سے

قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ سراکافی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ

جبرئیل علیہ السلام آئے ہمراہ اس آیت کے یہ عبارت قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ

فِیْ وِلَایَةِ عَلِیٍّ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ اٰلَ مُحَمَّدٍ

حَقَّهُمْ نَارًا یعنی کہہ دو اے محمد کہ حق جانب رب تمہارے کی ہے درباب ولایت علی

کی پس جو شخص چاہے ایمان لاوے اور جو شخص چاہے کفر کرے بیشک مہیا کیا ہم نے واسطے

ظالمین حق آل محمد کی آگ کو قوله بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ [illegible] کہتے ہیں کہ

جو پانی میں [illegible] جوش [illegible] اور بعضوں نے لکھا ہے کہ [illegible] وغیرہ کو

کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ [illegible] کہتے ہیں قوله اِنَّا لَا نُضِيْعُ

اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا یہ آیت [illegible] ہے کہ وہ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا [illegible]

[illegible] ربط ما تقدم [illegible] احسن عملا [illegible]

ہم نہیں ضائع کرتے [illegible] عمل [illegible] جماعت [illegible]

تکملہ [illegible] وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ [illegible]

[illegible] یہ عبارت وَلَا حُجَّةَ عَلٰى [illegible]

[illegible] لِلظّٰلِمِيْنَ [illegible]

یہ عبارت [illegible] الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا [illegible]

[illegible] یہ عبارت [illegible]

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ

[illegible]

وَحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ

[illegible]

اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝

[illegible]

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ

[illegible]

مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ

[illegible]

قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۝ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً

[illegible]

وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝

[illegible]

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ

[illegible]

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ

[illegible]

وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ۝ وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ

[illegible]

قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ

کہ جو چاہا ہے اللہ نہیں ہے قوت مگر ساتھ خدا کے اگر دیکھتا ہے مجھکو کمتر ہوں تجھسے

مَالًا وَّوَلَدًا ○ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

مال اور فرزند کی پس لازم ہے کہ پروردگار میرا دیوے مجھے بہتر باغ تیرے سے

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا

اور بھیجے اوپر اسکے آفت آسمان سے پس ہو جاوے میدان صاف

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا وَاُحِيْطَ

یا ہو جاوے پانی اسکا فرو رفتہ پس نہ قادر ہو گا تو واسطے اسکی طلب کے اور احاطہ کیا گیا

بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا

میوہ اسکا پس ہو گیا ملتا ہاتھ اپنے اوپر اس چیز کے کہ خرچ کیا تھا اسمیں

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ

اور وہ گرا پڑا تھا اوپر چھتریوں اپنی کے اور کہتا تھا اے کاش نہ شریک کرتا میں ساتھ پروردگار اپنے کے

اَحَدًا ○ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ

کسیکو اور نہ تھا اسکا کوئی جتھا کہ مدد کرتے اسکی سوائے خدا کے اور نہ تھا وہ

مُنْتَصِرًا ○ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ○ ع

بدلہ لینے والا اس جگہ حکومت واسطے اللہ کی ہے … بہتر ہے ثواب دینے میں اور بہتر ہے انجام میں

فائدہ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ … بنا بر ابراہیم … کہ وہ شخص …

کا فر کہ دو باغ رکھتا تھا اور دوسرا مومن فقیر کہ … رکھتا تھا اور … کافر …

… بیان کرنا … شخص کی
چنانچہ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اشارہ طرف اسکی ہے قولہ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ یعنی …
کہا تو نے ما شاء اللہ یعنی جو کچھ خدا چاہتا ہے ایجاد اسکا ثابت اور موجود ہوتا
ہے پس اس جگہ سے معلوم ہوا کہ ما شاء اللہ عام نہیں ہے بلکہ مخصوص ہے ثمار اور
اشجار سے اور یا بنا بر مذہب معتزلہ کے ہے وَمَا مِنْ عَامٍّ اِلَّا وَقَدْ خُصَّ … بعض
اسباب سے ہی بنا بر اسکی استدلال … آیت کہ جو کچھ مراد تعالیٰ کی ہے ہونی والی
اور جو کہ مراد اوسکی نہیں ہونی والی ہے واقع نہیں ہوتی پس ایمان کا ذکر بنا بر
اسکی مراد تعالیٰ ہی اور وجہ بطلان اس استدلال کی موقوف ہے … ما شاء اللہ اور
حدیث … قولہ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ … میں
… قراءت … وَهِيَ الْوِلَايَةُ … علیہ السلام
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

اور بیان کر واسطے انکے مثل حیات دنیا کی مانند اوس پانی کی کہ نازل کیا ہم نے اسکو آسمان سے

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ

پس مل گئی ساتھ اوسکے روئیدگی زمین کی پس ہو گئی گھاس خشک اڑاتی ہیں اسکو ہوا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ○ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ

اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کی قدرت رکھنے والا مال اور اولاد زینت ہیں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

حیات دنیا کی اور کارہای باقیہ شایستہ بہتر ہیں نزدیک پروردگار تیری کی

ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ

[illegible]

بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَعُرِضُوا

[illegible]

عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا ط لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ

[illegible]

بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتَابُ

[illegible]

فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا

[illegible]

مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا

کیا ہی [illegible] صغیرہ اور کبیرہ مگر یہہ کہ احاطہ کیا ہی اوسکو

وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ط وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝ ع

اور پاوینگے او نہون [illegible] سامنی [illegible] پروردگار تیرا کسی پر

قوله تعالیٰ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ تفسیر عیاشی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ
السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی اصحاب سی
فرمایا کہ لو تم سپرین کو او نہون نی عرض کیا کہ کوئی دشمن ظاہر ہوا ہی کہ ہم سپرلا
دفع اوسکا کرین حضرت نی فرمایا کہ مراد میری سپر سی وہ چیزین ہی کہ تمکو آتش دوزخ سی

نجات دی اصحاب نی عرض کیا کہ وہ کیا چیزین ہی حضرت نی فرمایا کہ وہ سبحان اللہ
والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ہی بعد اسکی فرمایا کہ یہہ باقیات ہین کہ رب العزۃ
نی قرآن مین ذکر کیا ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد اس سی نماز ہای پنجگانہ
ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ قیام لیل ہی یعنی نماز شب کی اور اس وقت مضمون
مین روایت جناب صادق علیہ السلام سی وارد ہی کہ محبت ہماری منجملہ
باقیات الصالحات سی ہے

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

[illegible]

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ط أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ

[illegible]

أَوْلِيَاءَ مِن دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ط بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝

[illegible]

مَا أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ

[illegible]

أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ۝ وَيَوْمَ يَقُولُ

[illegible]

نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ

[illegible]

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ۝ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا

اور گردانا ہمنی درمیان اونکی اور معبودان اونکی ایک مہلکہ اور دیکھینگی گنہگار آتش کو پس گمان کرینگی

أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ ع

کہ وہ اوسمین گرنیوالی ہین اور نہ پاوینگی اوس سی پہرنیکی جگہ

وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا یعنی نہ تہا مین لینی والا گمراہ کرنیوالی شیطان

اور انسان کو مددگار تفسیر عیاشی مین محمد بن مروان سی روایت کی ہی کہ مینی حضرت

امام صادق علیہ السلام سی کہا کہ مین قربان ہو جاؤن تیری حضرت رسالت پناہ

صلی اللہ علیہ وآلہ نی یہہ بات فرمائی ہی اللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَبِي جَهْلِ

بْنِ هِشَامٍ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ امام علیہ السلام نی فرمایا کہ ای محمد قسم

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی یہہ بات فرمائی ہی محمد بن مروان نی

کہا یہہ بات مجہپر سخت تر تہی یعنی گردن مارنی سی پس امام علیہ السلام نی منہ

میری طرف کیا اور فرمایا کہ کچہہ جانتا ہی کہ جسوقت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]

امتحان کیا پہر نازل ہوئی مینی عرض کی کہ آپ دانا تر ہین اور امور پوشیدہ کی

حضرت نی فرمایا کہ جسوقت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارقم کی مکان مین

تشریف رکہتی تہی اوسوقت یہہ کلمہ اپنی زبان مبارک پر جاری فرمایا تہا اس عرصہ

مین یہہ آیت مَا كُنتُ مُتَّخِذَ نازل ہوئی ظاہرا اور باطنی دونون ہی کہ جاہل اعتقادات

اور یقین کہتی تہی کہ اسلام ان دو شخصون کی سبب قوت پاکی ہی حضرت رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ نی دانستہ یہہ دعا کی تہی کہ خدا کی طرف سی یہہ آیت نازل ہوئی کہ

یقین اون عمر بہکا او جمہ جاوی کہ قوت اسلام کی ان دو شخصون کی سبب نہین ہی

اور سب بر حال رابہونکا ان دونو کی ظاہری بیان کی حاجت نہین ہی [illegible]

رازی کی تفسیر مین [illegible]

درمیان [illegible]

[illegible]

[illegible] یعنی یقین کرنگی سب

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ع

اور ہر آینہ تحقیق بیان کیا ہمنی بیچ اسی قرآن کی واسطی لوگون کی ہر مثل سی

وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا

اور ہی آدمی اکثر چیز سی نزاع کرنی والا اور نہین منع کیا لوگون کو کہ ایمان لاوین

إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ

جسوقت کی آئی اونکو ہدایت یعنی قرآن اور یہہ کہ استغفار کرین اپنی رب سی مگر یہہ کہ آوی اونکو طریقہ اگلی لوگون کا

الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ

سامنی یا آوی اونکو عذاب بالمشافہہ اور نہین بہیجتی ہی ہم رسولون کو

إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

مگر خوشخبری دینی والی اور ڈرانی والی اور جہگڑا کرتی ہین وہ لوگ کہ کافر ہوئی ساتہ باطل کی

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا

تا باطل کرین بسبب اوسکی حق کو اور ٹہرایا ہماری آیات کو اور اوس چیز کو کہ ڈرائی گئی ہین ہنسی ٹہٹہا

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

[illegible]

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن

[illegible]

يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِن تَدْعُهُمْ

[illegible]

إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ

[illegible]

ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ

[illegible]

بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِن دُونِهِ مَوْئِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ

[illegible]

أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا ۝ ع

[illegible]

نوع سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ مراد اس سی ہلاک کرنا کفاروں کا ہی دنیا میں اور مراد اک

يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ سی عذاب اخروی ہی اور اَن تَأْتِيَهُمْ فاعل منع کا ہی

اور ضمیر بعد الا کی لفظ انتظار محذوف ہی اور گویا کہ عبارت اسطرح پر ہے

أَيِ الْانتظار أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ کہی ابن ابراہیم علیہ الرحمہ نی انہما

تفسیر میں روایت کی ہی کہ جب جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی

قصہ اصحاب کہف کا واسطی قریشیوں کی بیان فرمایا تب اون لوگون

نی کہا کہ خبر دی اوس عالم کی کہ حق تعالی نی موسی علیہ السلام کو امر کیا کہ اوس عالم کی

متابعت کرو اور جو اوسکی بیان فرما اس واسطی خدای تعالی نی ان آیات کو نازل کیا

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ

[illegible]

الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا

[illegible]

نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا

[illegible]

قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ۝

[illegible]

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ

[illegible]

الْحُوتَ وَمَا أَنسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ

بھولی کو اور نہیں بھلایا مجھی وہ مگر شیطان نی یاد کرنی اوسکی سی

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ

[illegible]

فارتدا على آثارهما قصصا ○ فوجدا عبدا من عبادنا

[illegible]

آتيناه رحمة من عندنا وعلمناه من لدنا علما ○

[illegible]

قال له موسى هل أتبعك على أن تعلمن مما علمت رشدا ○

[illegible]

قال إنك لن تستطيع معي صبرا ○ وكيف تصبر على

[illegible]

ما لم تحط به خبرا ○ قال ستجدني إن شاء الله

[illegible]

صابرا ولا أعصي لك أمرا ○ قال فإن اتبعتني

[illegible]

فلا تسألني عن شيء حتى أحدث لك منه ذكرا ○

[illegible]

فانطلقا حتى إذا ركبا في السفينة خرقها

[illegible]

قال أخرقتها لتغرق أهلها لقد جئت شيئا إمرا ○

[illegible]

قال ألم أقل إنك لن تستطيع معي صبرا ○ قال لا

[illegible]

تؤاخذني بما نسيت ولا ترهقني من أمري عسرا ○

[illegible]

فانطلقا حتى إذا لقيا غلاما فقتله قال أقتلت نفسا

[illegible]

زكية بغير نفس لقد جئت شيئا نكرا ○

[illegible]

قال ألم أقل لك إنك لن تستطيع معي صبرا ○

[illegible]

قال إن سألتك عن شيء بعدها فلا تصاحبني

[illegible]

قد بلغت من لدني عذرا ○ فانطلقا حتى إذا أتيا

[illegible]

أهل قرية استطعما أهلها فأبوا أن يضيفوهما

[illegible]

فوجدا فيها جدارا يريد أن ينقض فأقامه قال لو شئت

[illegible]

لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ○ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ

البتہ لیتا تو اوپر اوسکی مزدوری کو کہا خضر نی یہہ وقت جدائی ہی بیچ میری اور بیچ تیری

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ○ أَمَّا السَّفِينَةُ

قریب ہی کہ آگاہ کرونگا تجھکو ساتھ مطلب اوس چیز کی کہ نہین طاقت رکھتا تھا اوپر اوسکی صبر کی لیکن وہ کشتی

فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا

پس تھی واسطی مساکین کی کہ کام کرتی تھی بیچ دریا کی پس ارادہ کیا مینی یہہ کہ ناقص کرون اوسکو

وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ○

اور تھا آگی اونکی بادشاہ کہ لیتا تھا ہر کشتی کو از روی غصب کی

وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا

اور لیکن وہ طفل پس تھی ماں اور باپ اوسکی مومنین پس ڈری ہم

أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ○ فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا

یہہ کہ لیوی والدین اپنی کو بسبب سرکشی اور کفر پس چاہا ہمنی یہہ کہ بدلا دیوی اون دونو کا

رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ○ وَأَمَّا الْجِدَارُ

رب اونکا بہتر اوس سی از روی پاکیزگی کی اور زیادہ نزدیک از روی مہربانی کی اور لیکن دیوار

فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ

پس تھی واسطی دو لڑکون کی کہ یتیم ہین بیچ شہر کی اور تھا نیچی اوسکی

كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا

خزانہ واسطی اون دونو کی اور تھا باپ اون دونو کا نیک پس ارادہ کیا پروردگار تیری نی کہ پہنچین

أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ

جوانی اپنی کو اور نکالین خزانہ اپنا رحمت سی پروردگار تیری کی اور نہین کیا مینی اوسکو

ع عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ○

بحکم نفس اپنی سی یہہ ہی تاویل اوس چیز کا کہ نہین طاقت رکھتا تھا اوپر اوسکی صبر کی

تاویل وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ مراد فتی سی اوسکی یوشع بن نون ہی

چنانچہ تفسیر عیاشی مین امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ وصی موسی

بن عمران کی یوشع بن نون تھی اور وہی مراد لفظ فتی سی ہی کہ حقتعالی نی ذکر

کیا ہی بیچ قرآن اپنی کی قول حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ الایۃ یعنی تا آنکہ پہنچون بیچ جگہ

ملنی دو دریا کی کہ دریای فارس اور دریای روم ہی علی بن ابراہیم علیہ

الرحمہ نی اور محمد بن مسعود عیاشی نی اسطرح اس قصہ کو لکھا ہی کہ حق تعالی نی

جب موسی علیہ السلام سی کوہ طور پر گفتگو کی اور الواح یعنی تختیون کو کہ اوسپر

تفصیل ہر چیز کی لکھی تھی اور اوسی کو کتاب تورات کہتی ہین نازل کیا موسی

علیہ السلام منبر پر چڑہی کہ وہ منبر تین پایہ رکہتا تھا بنی اسرائیل سی احوال کلام

کرنی خدا کا اور نازل ہونا اون الواح کا بیان کیا تمام فخر مین کی تصور کیا

کہ حق سبحانہ تعالی نی خلق نہین کی میری دانا اور عاقل کسی دوسری کو پیدا نہین کیا ہے

حقتعالی نی جبرئیل علیہ السلام کو وحی کی کہ موسی کو کہتی تفرقی ہلاک کیہو اوسکو کہ

مجمع البحرین مین نزدیک تمہاری ایک شخص ہی کہ اوس سی دانا تر ہی اوسکی

پاس جا اور اوس سی علم سیکہ علیہ السلام پس جبرئیل نی موسی کو پیغام پہنچایا

نی سلام کیا کہ تھا قرآن خوب پڑھتا یوشع بن نون جو کہ اونکی وصی تھی کہا کہ بسبب شفقت
مجکو حکم ہوا ہی کہ مین مجمع البحرین مین جاؤن کہ وہان ایک بندہ ہی اللہ تعالی کا اوس سی
علم سیکھو اور اوس سیکھو مین قدرت الہی کا چرچا ہی تیار کر اور ساتھ میری ایک مچھلی بھی لی لو اور تم دونون
دو نو آدمی مجمع البحرین کی طرف روانہ ہوئی اور وہان پہنچی تو دیکھا کہ ایک شخص ایک
پتھر کی چٹ سوتا ہی اور عصا اوسکا پہلو مین رکھا ہی اور ایک کپڑا ایسا ہی کہ اگر سر
چھپاتا ہی تو پاؤن کھلتا ہی اور جو پاؤن ڈھکتا ہی تو سر کھلتا ہی یوشع اور موسی علیہ
السلام نی پہچانا کہ وہی شخص ہی کہ جسکو تلاش کرتی تھی مچھلی کہ اوس چشمہ مین کہ
قریب اوسکی تھا اوس مین پڑا وہ زندہ ہوکی پانی مین چلی گئی وہ چشمہ آب حیات کا
تھا جب موسی علیہ السلام کی بھی ناشتہ طلب کیا یوشع علیہ السلام نی کہا کہ مچھلی
پانی مین جاتی رہی اوسی نشان پر خضر علیہ السلام کی پاس پہنچی موسی علیہ السلام
نی سلام کیا خضر علیہ السلام نی جواب دیا جب موسی علیہ السلام نی سوال کیا واسطے
تعلیم علم کی تب کہا خضر نی کہ تمسی صبر نہین ہوگا اوس چیز پر کہ جسکا تمکو علم نہین ہے
موسی علیہ السلام نی کہا کہ انشاء اللہ تعالی قریب ہی کہ تم پاؤ گی مجکو صبر کرنیوالا پس
روانہ ہوئی جب کنارے دریا کی پہنچی کشتی پر سوار ہوئی اور کشتی مین سوراخ کر دیا
بعد اوسکی کپڑی سی سوراخ کو بند کیا اوس وقت غصہ سی موسی نی کہا کیا سوراخ
کیا تو نی کشتی کو تاکہ غرق ہو جاوین آدمی اوس کشتی کی خضر علیہ السلام نی کہا کہ تم
صبر نہین کر سکتی ہو موسی علیہ السلام نی عذر کیا اپنی غصہ کا بعد اسکی پھر روانہ ہوئی
اوس مقام پر پہنچی کہ ایک لڑکا لڑکون مین کھیلتا تھا نہایت خوبصورت تھا پس اوسکو

خضر علیہ السلام نی قتل کیا پھر موسی علیہ السلام نی کہا کہ آیا مارا تو نی نفس پاکیزہ کو
بغیر قتل کرنی اوسکی کہ اوس نی کسی کو مارا ہو یہ نہایت برا ہی عجب تماشہ
ہی خضر علیہ السلام نی کہا کیا نہین کہا تھا مین کہ تم ہرگز صبر نہ کر سکوگی کہا موسی نی کہ اگر پھر
اسکی سوال کرون مین تجھ پر تو مجکو ساتھ نہ لینا کہ پہنچ چکی مجکو عذر میرا پھر روانہ ہوئی تا کہ وقت
شب ایک گانو مین پہنچی کہ نام اوسکا ناصرہ تھا کہ اصل قوم نصاری کی وہین سی
ہی اون گانو والون نی دعوت اور مہمانی ان دونو آدمیون کی کی بلکہ نہایت
کی انکو کہانا نہ دیا تھی پس خضر علیہ السلام نی گانو کی ایک دیوار
کہ قریب گرنیکی تھی اوسکو کھڑا کیا اور درست بنا دیا اسطرحسی کہ ہاتھ دیوار
پر رکھا اور کہا کہ کھڑی ہو حکم خدا سی وہ درست ہو گئی کہا موسی علیہ السلام
اگر چاہتا تو مزدوری لیتا اسکی کہ روٹی وغیرہ سی ہو کہ مین اطمینان ہوتا کہا خضر
علیہ السلام نی کہ اب تمہاری اور ہماری جدائی ہی اور آگاہ کرتا ہون مین اون
چیزونکو کہ جسپر تم صبر نہین کر سکتی تھی اور کشتی کو جو مین سوراخ کیا یہ سبب تھا کہ وہ
کشتی کتنی مسکینون کی تھی کہ وہ دریا مین کچھ حاصل محنت کرکی اپنی اوقات بسر
کرتی تھی مین بحکم خدا اوس مین سوراخ کرکی عیب دار کر دیا اسواسطی کہ ایک بادشاہ
غاصب ہر ایک کشتیون کو زبردستی چھین لیتا تھا تاکہ اس عیب سی چھینی جانی
سی محفوظ رہی اور لڑکی کو اسواسطی قتل کیا کہ ماں اور باپ اوسکی مومن تھی اور اس
لڑکی مین نشان کفر کا معلوم ہوتا تھا دریافت کیا مین کہ اگر یہ لڑکا زندہ رہیگا
تو ماں اور باپ کو اپنی طغیان اور کفر مین ڈالیگا بحکم خدا اوسکو قتل کیا کہ بدل اسکی

دو سرا دیکھا اوس سی بہتر نہ الوسکو دیگا اور کتاب من الاجنہ الفضیہ میں لکہا ہی کہ اللہ
تعالی نی بدل ویسکی ایک لڑکی دی کہ اوسکی نسل سی ستر پیغمبر پیدا ہوئی اور
دیوار اسو ہلتی ہست کی تہی کہ وہ دو لڑکی یتیم اس شہر میں تہی گرا چاہتی تہی دیکہا
تہا خزانہ اونکی ویسہی کہا تہا ایر دیوار اوسپر بنا دی تہی مجمع البیان میں حضرت
صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اونمی ہات پشت کا فاصلہ تہا اور
تفسیر ازہی نی روایت کی ہی حضرت صادق علیہ السلام سی کہ سات سو برس کا
فرق تہا پس دیوار کو درست کیا تا کہ خزانہ اونکا ظاہر نہو جاوی کہ دو سرا
کوئی لیلوی کہ وہ جوان ہوویں اور وہ خزانہ نکالیوین پس ہی تاویلات اوسکی
ہی کہ جسپر تمکو صبر نہیں ہوسکتا تہا اور حدیثوں سی معلوم ہوتا ہی کہ خزانہ دیوار کی
نیچی تہا بلکہ لوح تہا کہ اوس پر کلمات توحید اور وعظ کی لکہی تہی

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنْ ذِى ٱلْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُوا۟ عَلَيْكُم مِّنْهُ
اور سوال کرتی ہین تجہی حقیقت ذی القرنین سی کہ تو اسی محمد قریب ہی کہ بیان کروں تم پر اوسکی
ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ فِى ٱلْأَرْضِ وَءَاتَيْنَٰهُ مِن كُلِّ شَىْءٍ
ذکر کو تحقیق ہمنی قدرت دیا اوس کو بیچ زمین کی اور دیا ہمنی اوسکو ہر چیز سے
سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ ٱلشَّمْسِ
سبب کو پس پیروی کی اوس سبب کی تا اینکہ جب پہنچا جای غروب کی آفتاب کی
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِى عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا
پایا آفتاب کو کہ غروب ہوتا ہی بیچ چشمہ گرم کی اور پایا نزدیک اوسکی ایک قوم کو

قُلْنَا يَٰذَا ٱلْقَرْنَيْنِ إِمَّآ أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَن تَتَّخِذَ
کہا ہمنی کہ ای ذی القرنین یا یہ کہ عذاب کری تو یا یہ کہ لی تو
فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُۥ
بیچ انکی نیکی کو کہا ذوالقرنین نی لیکن وہ شخص کہ اوس نی ظلم کیا پس نزدیک ہی کہ عذاب کرینگی ہم اوسکو
ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِۦ فَيُعَذِّبُهُۥ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ ءَامَنَ
بعد اسکی پہیرا جاوےگا طرف رب اپنی کی پس عذاب کریگا اوسکو عذاب سخت اور لیکن وہ شخص کہ ایمان لایا
وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَلَهُۥ جَزَآءً ٱلْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُۥ مِنْ أَمْرِنَا
اور عمل کیا نیک پس واسطی اوسکی جزا ہی نیک اور قریب ہی کہ کہیں گی ہم واسطی اوسکی حکم اپنی
يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ ٱلشَّمْسِ
آسانی کو بعد اسکی پیروی کی سبب کی تا اینکہ جب پہنچا جای طلوع آفتاب کو
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا
کہ طلوع کرتا تہا اوپر ایک قوم کی نہیں کردانا ہمنی واسطی انکی قریب آفتاب سی پوشش
كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝
اسیطرح ہی تحقیق احاطہ کیا تہا ہمنی ساتہ اوس چیز کی کہ نزدیک اوسکی تہا ازروی علم کی پس پیروی کی سبب کو
حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ ٱلسَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا
تا اینکہ جب پہنچا درمیان دو کوہ کی پایا نزدیک اونہیں دونوں کی ایک قوم کو
لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا۟ يَٰذَا ٱلْقَرْنَيْنِ
کہ نزدیک نہ تہا کہ سمجہیں بولنے کو کہا اونہوں نی کہ ای ذو القرنین

إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ
بیشک یاجوج اور ماجوج فساد کنندہ ہین بیچ زمین کی پس آیا [illegible] ہم
لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا قَالَ
واسطی تیری خراج کو بنا پر اسکی کہ کردانی تو درمیان ہمارے اور درمیان اونکی دیوار کو کہا ذوالقرنین نی
مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ
وہ چیز کہ قدرت دی مجھی بیچ اوسکی رب میری نی بہتر ہی پس مدد کرو میری ساتھ قوت کی کہ کردانون
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ
درمیان تمہاری اور درمیان اونکی دیوار بزرگ دو تم مجھی ٹکڑی لوہی کی
حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا
تا آنکہ جس وقت برابر کیا درمیان دونو جانب کی کہا ذوالقرنین نی پہونکو تا آنکہ جس وقت کہ
جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوا
کردانا اوسی آہن کو مانند آگ کی کہا لاؤ مجھی پس کہ ڈالون اوپر اوسکی [illegible] پس نہ قدرت رکھی [illegible]
أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ
یہ کہ چڑہین اوپر اوسکی اور نہ طاقت رکھی بیچ اوسکی نقب کی کہا ذوالقرنین نی یہ رحمت ہی
مِنْ رَبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ
رب میری سی پس جس وقت کہ آویگا وعدہ رب میری کا کردانیگا اوسکو ریزہ ریزہ اور ہی
وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ
وعدہ رب میری کا راست اور چہوڑینگی ہم بعضی اونکو اوس روز کہ داخل ہوینگی بعض بیچ بعض کی

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ
اور پہونکا جاویگا بیچ صور کی پس جمع کرینگی ہم اونکو اکٹہا اور ظاہر کرینگی ہم دوزخ کو
يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ
اوس دن واسطی کافرون کی بکمال ظاہر ہونی کا وہ کافر کہ تہین آنکہین اون کی
فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝
بیچ پردہ کی ذکر میری سی اور تہی وی طاقت نہین رکھتی تہی سننی کی
قوله يَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ذی القرنین مین بہت اختلاف ہی اکثر
مفسر کہتی ہین بیچ سکندر رومی تہا بعضی نی فارس سی نسبت دی ہی حضرت امیر
المؤمنین علیہ السلام نی فرمایا کہ ذی القرنین اہل روم سی ہی اور نام اوسکا عیاش تہا
اور بندہ صالح ہی کہ خدا نی حکم اوسکا درمیان ناحیہ مغرب کیا تہا اور قرنہا ئی
گذشتہ مین مبعوث ہوا تہا اہل وس قرن نی اوسکی تکذیب کی اور داہنی طرف
سر کی اوسکی ضربت شمشیر کی دی تہی وسی ضربت سی وہ مر گیا بعد سو برس کی
پہر خدا نی اوسکو زندہ کیا اور ناحیہ مشرق پر مبعوث کیا اہل اوس قرن نی
بہی اوسکو جہوٹہا جانا اور ضربت شمشیر کی اوسکی بائین طرف سر کی ماری کہ اوسی
وہ وفات کر گیا بعد سو برس کی پہر حقتعالی نی زندہ کیا اور بجائی دو ضربت کی
دو شاخ درمیان خالی دونو طرف سر کی پیدا کیا کہ وہ نشانہائی نبوت اوسکی کہی
چنانچہ اون دو شاخ سی تمام رعد و صدا و برق ظاہر ہوتی تہی جو شخص اوسکی
مخالفت کرتا تہا اوسکو ہلاک کرتا تہا اور حدیثین کئی جہ سی اس باب مین منقول ہین

بسبب اختصار کی نہین لکھا احوال ان ظلمات اور شہرہای بہت [illegible]
مین لکھا ہی مثل حیات القلوب وغیرہ کی جو چاہی دیکھی قولہ تعالی وجدها تغرب فی عین
حمئة یعنی پایا آفتاب کو کہ غروب ہوتا تھا بیچ چشمی کی کہ آب اوس [illegible]
مثل طین گل سیاہ تھا یعنی چشمہ کی گل سیاہ کی مین اور بعضی مفسرین نی حامیہ
پڑھا ہی یعنی حارہ کی اور جابر نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی
کہ حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ غروب ہوتا ہی شمس بیچ چشمی
حامیہ کی اوس دریا مین کہ قریب ہی اوس شہر سی کہ متصل ہی مغرب سی اور مراد
اوس سی شہر جابلقا ہی قولہ تعالی حتی اذا بلغ مطلع الشمس یعنی یہانتک کہ جب پہنچا اوس
موضع مین کہ اول طلوع آفتاب اوس جگہہ پر تھا ابن بابویہ رضی اللہ عنہ نی کتاب
کمال الدین تمام النعمة مین اور محمد بن مسعود عیاشی نی تفسیر اپنی مین روایت
کی ہی کہ ایک شخص نی بنی اسد سی حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی کہا کہ
کس قسم ذوالقرنین نی قدرت جانی مشرق اور مغرب کی حاصل کی تھی حضرت نی
جواب مین فرمایا کہ حق تعالی نی ابر کو مسخر اوسکا کیا تھا کہ جس جگہہ چاہین ابر اون کو
وہان لیجاوی اور نور بھی دیا تھا اور کہ اوس جہت سی کہ شب اور روز نزدیک اوسکی
یکسان تھی اور شب مانند روز کی روشن ہو جاتی تھی قولہ تعالی ان یاجوج وماجوج
مفسدون فی الارض یعنی تحقیق کہ قوم یاجوج اور ماجوج فساد کرنی والی تھی بیچ زمین
تفسیر عیاشی مین جناب امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ [illegible]
اونہین لوگون نی کہ ای ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج کہ پشت ان دونون کوہون کی [illegible]

فساد کرتی ہین ہماری زمین مین کی [illegible] زراعت کا ہماری ثمرات
زراعت ہماری کی کہا لیتی ہین اور جملہ ہماری کمائی کی وہ کھا لیتی ہین پہر [illegible]
آپ کو منظور ہی کہ ہم دینی ہی خراج ہر سال مین تا بر اسکی کہ درمیان ہماری اور اونکی ایک
سد بنا دی کہ مانع ہو آنی سی ہوسین ذوالقرنین نی اوس قوم سی لکڑی لوہی کی لیکر
اون لوگون نی حاضر کیا درمیان دو طرف اوس پہاڑون کی لوہی کو تہ [illegible]
رکھدیا یہانتک برابر ہوا حکم دیا کہ اوسکو آگ سی گرم کرین جب خوب گرم ہوا تب تانبا
پگھلایا ہوا اوس پر ڈالا کہ سب مل گیا مانند دیوار سخت کی ہوگیا کہ اوسکو توڑ نہین سکتی
مین مگر جب وعدہ ہوگا پروردگار کا قیامت کو اوس سد کو ٹکڑی ٹکڑی کرینگی اور
کتاب علل الشرائع مین علی بن محمد علیہ السلام سی روایت ہی کہ جمیع ترک اور صقالبہ
اور یاجوج اور ماجوج وغیرہ سب فرزندان یافث بن نوح علیہ السلام مین اور
روضہ کافی مین روایت کی ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی سوال کیا
حقیقت مخلوقات سی حضرت نی فرمایا کہ یاد رکھو وسی مخلوق خشکی مین اور وسی
مخلوق دریا مین پیدا ہوئی ہین اور بنی آدم ہفتاد جنس مین اور ناس سب اولاد
آدم سی مگر یاجوج اور ماجوج کہ وہ جملہ ناس سی نہین ہین ہر چند کہ بنی آدم مین اور
تفسیر علی بن ابراہیم مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ کوئی یاجوج
اور ماجوج سی نہین مرتا ہی مگر یہ کہ صلب اوسکی سی ہزار فرزند پیدا ہوتی ہین
اور بعد اوسکی فرمایا کہ بیشتر مخلوقات یاجوج اور ماجوج ہین کہ بعد ملائکہ مخلوق
ہوئی ہین قولہ تعالی وکانوا لا یستطیعون سمعا یعنی یہ تھین جماعت کہ طاقت نہین

رکھتی ہین سننی ذکر میری کی میون اخبار الرضا مین ابو الصلت [illegible]

ایک روز مامون رشید نی تفسیر آیہ الذین کانت اعینہم فی غطاء عن ذکری

کی حضرت امام رضا علیہ السلام سی سوال کیا حضرت نی فرمایا کہ ذکر سی [illegible]

جانا لیکن حق تعالی نی مشابہت سی بیچ منکرین ولایت امیر المومنین علیہ السلام کو

ساتھ نابینا ہونی کی کہ مرتضی علیہ السلام کو اور سننی مین ولایت اونحضرت کو

نہین کہہ سکتی اور گران ہوتا ہی اونپر کہنا پیغمبر کا تعریف امیر المومنین علیہ السلام

کو اور تاب سننی اوسکی کی نہین لاتی ہین بعد اسکی مامون رشید نی کہا کہ خوشحال کیا

تو نی مجہی حق تعالی تجہی خوشحال کری بنا بر اسکی مراد ذکر سی علی مرتضی اور ولایت

اونحضرت کی ہی تکملہ زبینات کوع دوم قولہ جزاء الحسنی در حرف مین

اوسکی ایک سی کہتر ہوتی ہین اور بینات اوسکی چار سی بیس ہوتی ہین

مجموع اونہین دونو کا چہ سی ایک ہوتا ہی نکلی اوس سی یہہ عبارت

وی ولاء اهل البیت جمعها

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي

آیا گمان کرتی ہین وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہین یہہ کہ لیوین بندگان میری کو سوای میری

أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ○

دوست نفع پہنچانی والی بدرستیکہ ہمنی مہیا کیا ہی جہنم کو واسطی کافرون کی جای نزول

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ○ الَّذِينَ ضَلَّ

کہہ تو ای محمد آیا خبر کرین ہم تمکو ساتھ زیانکارترین [illegible] وہ لوگ کہ ضایع ہوئی

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ

سعی اونکی بیچ حیات دنیا کی اور وہ گمان کرتی ہین بیچ اسکی کہ وہ نیک کرتی ہین

صُنْعًا ○ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ

کام کو یہہ گروہ وہ لوگ ہین کہ کافر ہوئی نشانیات رب اپنی کی اور ملاقات اوسکی کی

فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ○

پس باطل ہوئی اعمال اونکی پس نہین کرینگی ہم واسطی اونکی روز قیامت مین کچہ قدر اور وزن

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي

یہہ جزا اونکی ہی کہ جہنم مین ہین بسبب اس چیز کی کہ کافر ہوئی اور لیا آیات کو میری اور رسولون میری کو

هُزُوًا ○ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ

ہنسی مین مقرر تحقیق وہ لوگ ایمان لائی ہین اور عمل کرتی ہین نیک ہین واسطی اونکی

جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ○ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

باغہای عالیہ از روی منزلت کی درحالیکہ ہمیشہ رہنی والی ہین بیچ اوسکی طلب نہین کرینگی اوس سی

حِوَلًا ○ قُل لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي

انتقال کرنا کہہ تو ای محمد اگر ہووی دریا روشنائی واسطی کلمات رب میری کی

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا

ہر آئنہ تمام ہوجاوی دریا قبل اسکی کہ تمام ہووی کلمات پروردگار اپنی کی اگرچہ لاوین ہم

بِمِثْلِهِ مَدَدًا ○ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا

مثل اوسی دریا کی مدد کو کہہ تو ای محمد کہ نہین ہون مگر آدمی مثل تمہاری [illegible] وحی کیجاتی ہی طرف میری

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ

معبود تمہارا معبود واحد ہی پس جو شخص کہ امیدوار ملاقات رب اپنی کا ہی پس چاہیی کہ بجا لاوی

عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ع

عمل نیک اور نہ شریک لاوی ساتھ عبادت رب اپنی کی کسی ایک کو

قولہ وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا تفسیر علی بن ابراہیم میں حضرت

ابی جعفر الباقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ مراد گمان کرنیوالوں سی نصاری

ہین اور قسیسین اور رہبان کہ یہ علمای یہود اور نصاری ہین اور شبہہ کرنیوالی

ہین صاحبان حرورا ہین اہل قبلہ سی اور خوارج نہروان ہین چنانچہ تفسیر عیاشی ہین

جناب امیر علیہ السلام سی روایت ہی کہ یہ گروہ ایسی ہین اہل کتاب سی کہ کفر لای

ساتھ پروردگار اپنی کی اور بدعت کی انہوں نی بیچ دین اپنی کے پس

باطل ہوئی اعمال انکی اور بعض ہین اہل نہروان کو ہی انہین

سبب قولہ وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا تفسیر عیاشی

ہین طلا بن فضیل نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی تفسیر ہین بیچ

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

کہ مرد ایسا ہی کہ فرمایا کہ جو نماز پڑھی اور روزہ رکھی اور صدقہ دیوی اور کری

حج اسلام کو بجا لاوی لیکن مطلب اس عبادات سی یہ ہو کہ لوگ اس شخص کو

بہتر جانین پس اس ارادہ سی شرک لایا اپنی عمل میں لیکن یہ شرک کفر نہین

اور خدا تعالی نی جس شرک کا وعدہ کیا ہی کہ نہین بخشونگا میں شرک کرنیوالی کو

وغیرہ کی اور دوسری حدیث میں حضرت صادق علیہ السلام نی

فرمایا کہ شرک وہ ہی کہ ولایت اور محبت آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہم اجمعین میں

دوسری کو شریک کرنا اور مراد عبادت سی دوستی ائمہ کی ہی علیہم السلام

کی ہی اور بعض حدیثون سی معلوم ہوتا ہی کہ شرک عبادت میں وہ ہی کہ دوسری سی

نماز وغیرہ میں اعانت اور مدد طلب کری حتی کہ وضو کی واسطی دوسری شخص سی

پانی طلب کری لیکن بہت مدح ہی کہ وضو میں دوسرا کوئی پانی ڈالتا جاوی تکملہ

زبر و بینات کی ... سوم قولہ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا بارہ حرف ہین بینات اور انکی بہات سی

ازبس ہوتی ہین انکی اور اس سی یہ عبارت هٰؤُلَاءِ عَلِيٌّ وَالْأَئِمَّةُ الْهَادُونَ

القادة كملها سُورَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ ... آياتها

سورہ مریم علیہا السلام مکہ میں اتری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہون میں ساتھ نام خدا کی بڑا مہربان بخشش کرنیوالا ہی

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۝ إِذْ نَادٰى

یہ ذکر رحمت رب تیری کا ہی کہ دعا کی بندہ اسکی زکریا کی جبکہ پکارا

رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ

رب اپنی کو ندا پوشیدہ کہا کہ ای رب میری تحقیق سست ہوئین ہڈیان مجھ سی اور سفید ہوا سر

شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ

از روی پیری کی اور نہ تھا میں ساتھ دعا تیری کی ای رب محروم اور تحقیق ڈرتا ہون میں وارثون اپنی

من ورائی وکانت امرأتی عاقرا فهب لی من لدنک ولیا ٥

بعد میری کے اور ہے زوجہ میری بانجھ پس دے مجکو نزدیک اپنے سے فرزند

یرثنی ویرث من آل یعقوب واجعله رب رضیا ٥

کہ وہی وارث ہو میرا اور وارث ہو فرزندان یعقوب سے اور کر اوسکو اے پروردگار میرے پسندیدہ

یا زکریا انا نبشرک بغلام اسمه یحیی لم نجعل له

اے زکریا تحقیق ہم بشارت دیتے ہیں تمکو ساتھ فرزند کے کہ نام اوسکا یحیی ہے نہیں گردانا ہم نے کسی کو

من قبل سمیا ٥ قال رب انی یکون لی غلام وکانت امرأتی

قبل اسکے ہمنام کہا زکریا نے اے پروردگار میرے کس طرح ہوگا واسطے میرے فرزند اور ہے عورت میری

عاقرا وقد بلغت من الکبر عتیا ٥ قال کذلک

بانجھ اور تحقیق پہنچا میں بڑھاپے سے ضعف کو کہا اسی طرح ہے

قال ربک هو علی هین وقد خلقتک من قبل ولم تک

کہا پروردگار تیرے نے کہ یہہ مجپر آسان ہے اور تحقیق پیدا کیا تجکو پہلے اسکے اور نہ تھا تو

شیئا ٥ قال رب اجعل لی آیة قال آیتک الا تکلم

کچھ چیز کہا زکریا نے اے پروردگار میرے مقرر کر واسطے میرے ایک نشانی کہا نشانی تیری یہہ ہے کہ کلام نہ کریگا

الناس ثلاث لیال سویا ٥ فخرج علی قومه من المحراب

ساتھ آدمیوں کے تین شبانہ روز برابر پس باہر ہوئے اوپر قوم اپنی کے مصلے سے

فاوحی الیهم ان سبحوا بکرة وعشیا ٥ یا یحیی خذ

پس اشارہ کیا طرف اونکی کہ تسبیح کرو ہر صبح کو اور شام کو اے یحیی لے

الکتاب بقوة وآتیناه الحکم صبیا ٥ وحنانا من لدنا

کتاب توریت کو ساتھ قوت کے اور دیا ہم نے اوسکو نبوت کو حالت لڑکپن میں اور مہربانی نزدیک اپنے سے

وزکوة وکان تقیا ٥ وبرا بوالدیه ولم یکن جبارا عصیا ٥

اور پاکیزگی اور تھا پرہیزگار اور نیکی کرنیوالا والدین اپنے سے اور نہ تھا سرکش اور عصیان کنندہ

ع وسلام علیه یوم ولد ویوم یموت ویوم یبعث حیا ٥

اور سلام ہے اوپر اوسکے جس دن کہ پیدا ہوا اور جس دن کہ مریگا اور جس دن کہ اوٹھایا جاویگا زندہ

نوٹ کھیعص تفسیر علی بن ابراہیم نے حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
کی ہے کہ کہیعص معنی اس عبارت کے ہیں ھو الکافی الھادی العالم
الصادق فاذو الایادی العظام اور کتاب احتجاج میں حجت خدا محمد مہدی
صلوات اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ کاف اسم کربلا اور
ہا ہلاکت عترت اور یا یزید علیہ اللعنۃ کہ وہ ظلم کنندہ حسین ہے اور عین عطش اور
تشنگی انکی ہے اور صاد صبر حسین ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ جس وقت کہ امام سید
الشہدا علیہ السلام لیتے تھے حزن اور گریہ اونپر غالب ہوتا تھا حقتعالی سے سبب
اسکا استفسار کیا تھا حقتعالی نے وحی کی اونکو کلمہ کہیعص کہا تھا یہہ حروف اشارہ
بشہادت حضرت امام حسین ہے اور بعد اسکے زکریا نے واہب العطایا سے درخواست
ایک فرزند کی کی و مبتلا ہونا مصیبت اسکی میں مستدعی اور خواہاں ہوئے جس
طرح سے بہترین خلق خدا محمد مصطفی اور علی مرتضی اور فاطمہ زہرا علیہم السلام بسبب
اونحضرت میں گرفتار ہوئی تھی بنا بر اسکے حقتعالی نے یحیی کو عطا کیا کہ تربت مصیبت

کو اوسی پہچانا اور مدت حمل اونکی اور حضرت سید الشہدا کی چہ مہینہ تھی قولہٖ ذِكْرُ
رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا خبر مبتدا محذوف ہی ای مِمَّا يُتْلىٰ
عَلَيْكَ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ قولہٖ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا یعنی جبوقت
ندا کی زکریا نی پروردگار اپنی کو ندا ای پوشیدہ واسطی کہ اخفاء دعا مین
باجابت قریب تر ہی اور بیچ حدیث کی وارد ہی خَيْرُ الدُّعَاءِ الْخَفِيُّ وَخَيْرُ
الرِّزْقِ مَا يَكْفِي بہترین دعا خفی اور بہترین رزق بقدر کفایت ہی اور
دعا زکریا کی یہہ تھی کہ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ قولہٖ وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ
رَبِّ شَقِيًّا یعنی تہا مین قبل اسکی ساتہہ دعا تیری کی ای رب میری محروم اور
بی بہرہ پس امیدوار ہون مین کہ بعد اسکی بہی اجابت دعا اپنی سی بہرہ ور ہون
قولہٖ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ اگرچہ لفظ خفت کی اور لفظ کانت کی بصیغہ ماضی
ہین لیکن مراد اوس سی حال او راستقبال ہی اور کبہی ماضی ارادہ کرتی ہین اور
استقبال مراد ہوتا ہی قولہٖ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ یعنی ای زکریا ہم بشارت
دیتی ہین ساتہہ ایک فرزند کی کہ نام اوسکا یحیی ہی اور بعضون نی کہا ہی
کہ یحیی مشتق احیا سی ہی یعنی زندہ رکہنی والا امام مراد دین کا ہی لیکن
فخر الدین رازی نی نقل ان مضمون کی کہا ہی بہ نسبت اسکی وجوہ ضعیف ہین
اسواسطی کہ اسماء القاب مین وجہ اشتقاق مطلوب نہین ہوتی قولہٖ خُذِ
الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ اس جگہہ مقدمہ چند محذوف ہین اور تقدیر کلام اسطرح کی
ہی کہ بعد پیدایش یحیی کی او عطا کرنی عقل اور فہم اونکی کہا ہمنی اوسکو کہ ای یحیی

کی کتاب توریت کو ساتہہ کوشش تمام کی اور دیا ہمنی یحیی کو نبوت در حالت کودکی
ابن عباس سی منقول ہی کہ عیسی سن سہ سالگی مین مرتبہ نبوت کو پہنچی علی ابن اسباط
نی کہا ہی کہ حضرت جواد یعنی حضرت محمد تقی علیہ السلام سن نہ سالگی مین کمال عقل اور
ادراک کو پہنچی اور امامت حاصل ہوئی اور اہل مصر مین بعض قائل تہا کہ حضرت نی نو
امامت سی قبل پیری کو دریافت کیا فرمایا کہ حق سبحانہ تعالی نی امامت کو اسی
طریق پر کہ انبیا نبوت کیا ہی اور اس آیہ کو تلاوت فرمائی وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ
صَبِيًّا بعد اسکی ارشاد کیا کہ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ یعنی یہہ فضل
اللہ کا دیتا ہی جس شخص کو کہ چاہتا ہی وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ
وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا عیون اخبار الرضا میں یاسر خادم سی روایت ہی کہ اونہی کہا
کہ سنا مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی کہ فرماتی تہی کہ خلائق پر تین موضع بہت
وحشتناک ہین ایک وہ روز کہ شکم مادر سی باہر آتا ہی اور نظر اوسکی بر دنیا
پڑتی ہی دوسرا وہ روز ہی کہ مرتا ہی اور اہل آخرت کو دیکہتا ہی اور تیسرا
وہ روز ہی کہ زندہ ہوتا ہی قیامت مین اور مشاہدہ کرتا ہی چند اشیا کو کہ
ہرگز دار دنیا مین مثل اونکی نہین دیکہا تہا پس تحقیق کہ حق تعالی نی یحیی کو
ان تینون موضع مین سلامتی نفس کی عطا کی اور بعد اسکی اس آیہ کریمہ کو تلاوت
کیا سَلَامٌ عَلَيْهِ تکملہ در بینات کرچہارم قولہٖ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا
حروف مین بینات اوسکی سات سی تو سی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ هُوَ نَائِبُ أَحْمَدَ جَلِّ اَوْ يَحْيَى ابْنُ زَكَرِيَّا

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا

اور یاد کرو اے محمد بیچ قرآن کے قصہ مریم کو جس وقت کہ کنارہ نشینی کی اہل اپنے سے مکان

شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا

جانب شرق میں پس لیا مریم نے اس سے ایک پردہ پس بھیجا ہم نے طرف اسکی

رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ حزب

جبرئیل کو پس شکل ہوا واسطے مریم کی آدمی صحیح سالم کہا مریم نے میں پناہ مانگتی ہوں ساتھ رحمن کی

مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ

اگر ہو تو پرہیزگار کہا جبرئیل نے سوائے اس کے نہیں ہوں میں بھیجا ہوا رب تیرے کا

لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ

دوں میں واسطے تیرے فرزند پاکیزہ کہا مریم نے کس طرح ہوگا واسطے میرے فرزند

وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذَٰلِكِ ربع

اور حالانکہ نہیں چھوا مجھکو کسی آدمی نے اور نہیں ہوں میں بدکار کہا جبرئیل نے اسی طرح ہے

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۖ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً

کہا پروردگار تیرے نے یہ کام اوپر میرے آسان ہے اور تاکہ کریں ہم اس کو نشانی واسطے لوگوں کے اور رحمت

مِنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ

ہماری سے اور ہے کام مقرر کیا گیا پس حمل ہوا عیسی کا مریم کو پس ساتھ اس کے کنارے ہوئی

مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ

مکان دور میں پس لایا اسکو درد زہ طرف درخت خرما کی

قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا ۝

کہا مریم نے اے کاش کہ میں مرگئی ہوتی پہلے اس کے اور ہوگئی ہوتی میں بھولی فراموش کی

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ

پس آواز دی اسکو عیسی نے نیچے درخت کی یہ کہ غم نہ کر تحقیق کیا ہے رب تیرے نے نیچے تیرے

سَرِيًّا ۝ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ

نہر ایک اور ہلا طرف اپنی ڈالی خرما کو گریں گی اوپر تیرے

رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ

خرما تر و تازہ پس کھا اور پی تو اور ٹھنڈی کر آنکھ اپنی پس اگر دیکھے

مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا

آدمیوں میں سے کسی کو پس کہہ تحقیق میں نے نذر کی ہے واسطے خدا کی خاموشی کی

فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۝ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ

پس ہرگز کلام نہ کروں گی آج کسی آدمی سے پس آئی مریم ساتھ عیسی کے طرف قوم اپنی کی اٹھائے ہوئے

قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝ يَا أُخْتَ هَارُونَ

کہا قوم نے اے مریم البتہ لائی ہے تو چیز عجیب کو اے بہن ہارون کی

مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝

نہ تھا مرد بدکار باپ تیرا اور نہ تھی ماں تیری بدکار

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي

پس اشارہ کیا مریم نے طرف عیسی کے کہا قوم نے کیونکر کلام کریں ہم اس شخص سے کہ ہے بیچ

الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي

کہ ہو رہا ہی بیچ جھولی کی لڑکا بولا میں بندہ ہوں اللہ کا دی ہی مجھکو کتاب انجیل اور کیا مجھکو

نَبِيًّا ۝ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ

نبی اور کیا مجھکو برکت والا جس جگہ ہوں میں اور وصیت کی مجھکو ساتھ نماز کی

وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي

اور زکوٰۃ کی جب تک کہ ہوں میں زندہ اور کیا مجھکو نیک سلوک والا اپنی ماں کی

وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ

اور نہیں کیا مجھکو سرکش بدبخت اور سلام خدا کا ہی اوپر میرے جس دن کہ پیدا کیا گیا میں

وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اور جس روز کہ مرونگا میں اور جس روز کہ اٹھایا جاؤنگا میں زندہ یہ ہی کہ عیسیٰ بیٹا مریم کا

قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ

کہنا بیچ حق بات کی جسمیں ایسا کہ شک کرتی ہیں نہیں لائق ہی اللہ کی کہ پکڑی

مِنْ وَلَدٍ سُبْحَانَهُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ

کوئی بیٹا پاک ہی وہ جس وقت کہ حکم کرتا ہی کسی امر کا پس سوا اسکی نہیں کہ کہتا ہی واسطی اوسکی

كُنْ فَيَكُونُ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا

ہو پس ہو جاتا ہی اور تحقیق خدا رب میرا ہی اور رب تمہارا ہی پس عبادت کرو اوسکی یہ ہی

صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ

راہ سیدھی پس اختلاف کیا فرقوں نے یہود اور نصاریٰ کی بیچ آپس کے پس خرابی ہی

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ

واسطی ان لوگوں کی کہ کافر ہوئی وقت حاضر ہونی قیامت کی سنائی اور دکھائی دیگا

يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

اوس روز کہ آوینگی نزدیک ہماری لیکن ستمگار آج کی دن بیچ گمراہی ظاہر کی ہیں

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي

اور ڈرا انکو روز حسرت سی جس وقت کہ فیصلہ ہوگا اور حال یہ کہ وہ بیچ

غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ

غفلت کی ہیں اور حال یہ کہ وہ ایمان نہیں لاتی تحقیق ہم مالک ہونگی زمین کی

وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝

اور اوس چیز کی کہ اوپر اوسکی ہی اور طرف ہماری پھیری جاوینگی

ع

فائدہ فتمثل لها بشرا سویا قاضی ناصر الدین بیضاوی نی اپنی تفسیر میں اس احتمال کو بھی ذکر کیا ہی کہ تمثل روح بصورت بشر اسواسطی تھا کہ شہوت مریم کی جوش میں آوی اور نطفہ بیچ رحم اوسکی کی گری اور مرگاہ کہ یہ بہتان عظیم ہی اور انبیا پر لهذا زمخشری اور رازی نی ان میں سی بذکر اس احتمال کی رغبت نہیں ہوا ظاہرا قاضی کو نہیں بذکر اس احتمال کا ہوا ہی اور انبیا کو مانند ماں اپنی کی التصور کیا ہی نعوذ باللہ من هذه التصورات الباطلة والكلمات الواهية اور معنی اس آیت کی یہ ہیں کہ جبرئیل متمثل ہوئی بصورت آدمی کی تا مریم اوس سی نفرت نکرین اور سنی کلام اونکی میں مشغول

ہوئین اسواسطی کہ اگر بصورت ملائکہ آتی تو متنفر ہوتین اور بحال استماع کلام کہتین
قوله تعالی اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا بعضون نی کہا ہی کہ تقی نام ایک بدکار شریر کا تہا
کہ اوس زمانہ مین موجود تہا اور مریم نی حال اوسکا سنا تہا گمان کیا کہ یہہ وہی مرد
اوسکا ہی بنابراسکی کہا اِنِّي اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ الخ بہان پر لامین اور ہر گاہ روح الامین
نی اضطراب مریم مشاہدہ کیا کہا جبرئیل نی اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ
قوله تعالی فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی
روایت ہی کہ بعد از گفتگوی بسیار جبرئیل نی گریبان مریم کا لیا اور ایک ہوا
درمیان گریبان اونکی کی پہونکی اوسی ساعت مریم حاملہ ہوئین اور فرزند رحم
اونکی مین تمام خلقت کو پہنچا جسطرح سی اور لڑکی رحم مادر مین نہہ ماہ مین کمال
خلقت پہنچتی ہین اور مریم واسطی غسل کی گئین نہین ہر گاہ مراجعت کی حاملہ
تہین اس حالکو اونکی دیکہکر خالہ مریم کی اونسی آزردہ خاطر ہوئی اس حدیث سی
معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ حمل اور وضع کا ایک ساعت تہا اور حضرت صادق علیہ
السلام سی مروی ہی کہ زمانہ حمل اور وضع نو ساعت ہی جسطرح سی کہ علی ابن ابراہیم
نی روایت کی ہی کہ تہا حمل اونکا نو ساعت حقتعالی نی گردانا نو مہینہ بجای نو ساعت
اور بعضی احادیث سی ثابت ہوتا ہی کہ ایام وضع اور حمل چہہ مہینی تہا واللہ اعلم
بحقیقة الحال پس باہر گئین مریم بسبب اوسی حمل کی موضع بعید مین تہذیب
الاحکام مین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی روایت ہی کہ مریم
دمشق سی روانہ ہوئین تا اینکہ داخل ہوئین کربلا مین پس وضع حمل ہوا موضع

قبر حسین مین بعد اوسکی اوسی شب مراجعت اپنی مکان کی طرف کی قوله تعالی قَدْ جَعَلَ
رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا یعنی تحقیق گردانا رب تیری نی زیر قدم تیری ایک
نہر پانی کی واسطی پانی پینی اور طہارت کرنیکی اور کتاب مجمع الجوامع مین کہا ہی کہ
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی سوال سَرِيًّا سی کیا پس کہا کہ وہی اب ہی یعنی
تحقیق گردانا رب تیری نی زیر قدم نہر کو کہ تا پیئی تو اوس سی اور طہارت
کری اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ حضرت عیسی علیہ السلام
نی قدم اپنا زمین پر دہرا اور وہان ایک چشمہ آب پیدا ہوا اور بعضون نی کہا
ہی کہ سریا مشتق سری سی ہی یعنی سید اور سردار کی اور معنی آیہ کی یہہ ہین تحقیق
پیدا کیا پروردگار تیری نی نیچی تیری فرزند سید اور بزرگ کو کہ وہ عیسی علیہ السلام
ہین قوله تعالی يَا اُخْتَ هٰرُوْنَ مفسرین نی اختلاف کیا ہی باب مین ہارون کی
بعضی کہتی ہین بنی اسرائیل مین ایک شخص ہارون نامی ایسا صالح تہا کہ صلاحیت مین
مثل ہو گئی تہی اور لوگ ہر گاہ نام فرزندون اپنی کا ہارون رکہتی تہی چنانچہ منقول
ہی کہ جس روز ہارون فوت ہوا ہمراہ جنازہ اوسکی چالیس ہزار آدمی بنام
ہارون موجود تہی اور مراد اخت ہارون سی شبیہہ اوس ہارون سی نیکی ظاہر
واتقی اور تفسیر علی بن ابراہیم مین خلاف اسکی واقع ہی اسواسطی کہ اوس مین
مرقوم ہی کہ اوس زمانہ مین ہارون نام ایک شخص تہا کہ نہایت فسق و فجور
عمل مین لاتا تہا پس حضرت مریم کو فسق و فجور مین مشابہت اوسکی دیتی تہی اور
تفسیر کبیر مین فخر رازی سی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ مراد اخت ہارون سی

ہارون نبی ہین کہ برادر موسی ہی اور مریم نہین نسل و نکی سی ور منسوب ہی
درمیان ہارون برادر موسی کی اور درمیان مریم کی فاصلہ ہزار برس کا واقع
ہوا قولہ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مراد زکوۃ سی زکوۃ فطر ہی کسواسطی
زکوۃ مال محتاج پر واجب نہین ہی ذی مقدور پر ہی اور زکوۃ فطر سب پر واجب
ہی چنانچہ علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ زکوۃ
سب پر نہین ہی کسواسطی کہ ہر ایک شخص کی پاس مال نہین ہی مگر زکوۃ فطر
ہر ایک فقیر اور غنی اور چھوٹی اور بڑی پر ہی قولہ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِیْ
غَفْلَةٍ یعنی روز حسرت وہ روز ہی کہ فارغ ہوئی ہون حساب سی
اور حکم صادر ہوا ہو کہ فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ وَفَرِیْقٌ فِی النَّارِ یعنی ایک
فریق جنت میں ہون اور ایک فریق دوزخ میں

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ○
اور یاد کر ای محمد بیچ قران کی قصہ ابراہیم کو بدرستیکہ تھی وہ راست گو نبی
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ
وقتیکہ کہا واسطی چچا اپنی کی ای چچا میری کسواسطی عبادت کرتا ہی تو اوس چیز کی کہ نہین سنتی
وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ○ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي
اور نہ دیکھتا ہی اور نہین بی نیاز کرتا تجھی کسی چیز سی ای چچا میری بدرستیکہ آیا ہی مجھ
مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ○
دانائی سی وہ چیز کہ نہین آیا تجھی پس پیروی کر میری تا دکھلاؤن تجھی راہ راست

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ○
ای چچا میری نہ عبادت کر شیطان کی بدرستیکہ شیطان ہی واسطی رحمن کی نافرمان
يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ
ای چچا میری بدرستیکہ ڈرتا ہون میں یہ کہ پہنچی تجھی عذاب جانب رحمن سی
فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ○ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ
پس ہو تو واسطی شیطان کی دوست کہا چچا نی آیا منہ پھیرنیوالا ہی تو
عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي
خداؤن ہماری سی ای ابراہیم اگر نہ باز رہیگا تو ہر آئینہ سنگسار کرونگا میں تجھی اور دور ہو تو مجھ سی
مَلِيًّا ○ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي
زمانہ دراز کہا ابراہیم نی سلام وداع ہی اوپر تیری قریب ہی کہ طلب مغفرت کرونگا میں واسطی تیری پروردگار اپنی سی
إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ○ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ
بدرستیکہ ہی پروردگار میرا ساتھ میری مہربان اور کنارہ کرتا ہون میں تمسی اور اوس چیز سی کہ عبادت کرتی ہو تم
دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَى أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ
غیر خدا سی اور عبادت کرتا ہون میں رب اپنی کی قریب ہی یہ کہ ہون میں ساتھ دعا
رَبِّي شَقِيًّا ○ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ
رب اپنی کی بی بہرہ پس جسوقت کہ جدا ہوئی ابراہیم ان لوگون سی اور اوس چیز سی کہ عبادت کرتی تھی سوای
اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ○
خدا سی بخشا ہمنی واسطی اوسکی اسحاق کو اور یعقوب کو اور ہر ایک کو کیا ہمنی نبی

ع

وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا

اور دی ہمنی انکو رحمت اپنی سی [illegible] اور کر دیا ہمنی [illegible] انکی زبان راست

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ

اور یاد کر بیچ قرآن کی قصہ موسی کو [illegible] اور تہا

رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

بھیجا ہوا اور خبر دینی والا اور ندا کی ہمنی [illegible] طور کی [illegible]

وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ

اور نزدیک کیا ہمنی [illegible] اور دیا ہمنی واسطی اوسکی رحمت اپنی سی [illegible]

نَبِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ

نبی کر اور یاد کر بیچ قرآن کی قصہ اسمعیل کو [illegible] وہ تہا راست

الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ

وعدہ اور تہا رسول اور نبی اور تہا وہ کہ امر کرتا تہا اہل اپنی کو

بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝

ساتھ نماز کی اور دینی زکوۃ کی اور تہا نزدیک رب اپنی کی پسند کیا

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝

اور یاد کر بیچ قرآن کی قصہ ادریس کو [illegible]

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم

اور بلند کیا ہمنی اونکو مکان بلند میں یہہ گروہ وہ لوگ ہین کہ انعام کیا اللہ نی [illegible]

مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ

نبیون سی فرزندان آدم سی اور [illegible] ساتھ نوح کی

وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

اور فرزندان ابراہیم اور اسرائیل اور [illegible] اون لوگون سی کہ ہدایت کی ہمنی

وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا

اور برگزیدہ کیا ہمنی جس وقت کہ تلاوت کیجاتی ہی [illegible] آیات خدا کی [illegible] سجدہ

وَبُكِيًّا ۝ فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا

اور [illegible] پیچھی آئی بعد انکی فرزند بد کہ ضایع کی اونہون نی

الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ ۖ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝ إِلَّا مَن تَابَ

نماز کو اور پیروی کی اونہون نی خواہش کی [illegible]

وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا

اور ایمان لایا اور عمل کیا نیک پس یہہ گروہ داخل ہونگی جنت مین اور نہین

يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ

ظلم کیی جاتی [illegible] کسی چیز مین [illegible] جنات [illegible]

إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا

بیشک [illegible] وعدہ اوسکا لازم آیا ہوا نہین سنتی وہ بیچ اوسکی لغو کو

إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

مگر سلام کو اور واسطی انکی روزی انکی بیچ اوسی جنات کی صبح اور شام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ○

یہ وہ جنت ہی کہ وارث کرینگے ہم بندگان اپنی سی جو شخص کہ ہو پرہیزگار

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا

اور نہین نازل کرتی ہم فرشتگان مگر ساتھ حکم رب اپنی کی واسطی اوسکی ہی جو کچھ کہ ہی ہماری آگی اور جو کچھ پیچھی ہماری

وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ○ رَبُّ السَّمَاوَاتِ

اور جو کچھ درمیان اوسکی ہی اور نہین ہی پروردگار تیرا بھولنی والا پروردگار آسمان

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ

اور زمین کا اور اوس چیز کا کہ درمیان انکے دونو کی ہی پس عبادت کر اوسکی اور صبر کر اوسکی عبادت کی واسطی

هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ○

آیا جانتا ہی واسطی اوس کی ہمنام

قوله وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ
مراد رحمت سی پیغمبر آخرالزمان صلی اللہ علیہ وآلہ ہین کہ وہ رحمۃ للعالمین
ہین اور لسان صدق علیا سی وصی انکی علی مرتضی علیہ السلام مراد ہین یعنی
معنی کہ بخشا ہمنی ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو بعضی رحمت اپنی کی
کہ وہ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور آنحضرت کو اولاد امجاد انکی سی
گردانا ہمنی اور گردانا ہمنی واسطی انکی لسان صدق کہ وہ علی مرتضی ہین بنا بر
اسکی دلیل کی نام نامی اور اسم سامی جناب امیرالمومنین کا بعینہ قرآن مین مذکور
ہوا ہی سو صدق تحقیق لفظ علیا ملا لسان صدق ہی قوله وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ

ع

مفسرین کہتی ہین کہ اسمعیل علیہ السلام فرزند ابراہیم علیہ السلام ہین اور علل الشرایع مین
امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ وہ اسمعیل نہین ہین بلکہ
پیغمبر ایک ہین پیغمبران خدا کی سی کہ مبعوث ہوئی تہی اوپر ایک قوم کی پس اون
نی اوس جناب کی پوست سر کو کہینچ لیا اور بال اوکہاڑ ڈالا اور بسبب رنج دیا خدا
نی ایک فرشتہ کو اونکی تابع کیا کہ جو وہ چاہین سو وہ کری اوس جناب نی کہا
کہ مین پیروی امام حسین علیہ السلام کی چاہتا ہون کہ عذاب دنیا مین نہو اس
قوم پر جسطرح سی امام علیہ السلام عذاب اپنی ظالمونکا قیامت پر موقوف رکہینگی
اور وہ اسمعیل اپنی باپ ابراہیم علیہ السلام کی آگی وفات کر چکی تہی اور صادق
الوعد اسواسطی مشہور ہوئی کہ ایک شخص سی وعدہ کیا کہ جب تک تو نہ آویگا مین
اس مکان سی نجاونگا وہ شخص وعدہ بہول گیا اور یہ حضرت ایک سال تک انتظار
مین اوسکی وہین بیٹہی رہی بعد ایک سال کی وہ شخص آیا کہا ایک سال سی تیرا منتظر ہون قوله
وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ علی بن ابراہیم نی صادق علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ خدا تعالی نی ایک فرشتہ پر غضب کیا سب بال اور پر اوسکی جہڑ گئی
اور ایک جزیرہ دریا مین پڑا تہا تا وقتیکہ ادریس علیہ السلام مبعوث ہوئی تو وہ
فرشتہ ادریس کی پاس آیا اور التماس دعا کی اون حضرت نی دعا کی کہ خدای
تعالی نی بدستور تبہا وسکا اوسکو عطا کیا وہ فرشتہ اوس احسان کی عوض مین
آیا اور ادریس سی کہا کہ جو کچھ حاجت تمہاری ہو سو مین بجا لاؤن اون حضرت
نی کہا کہ مجہکو آسمان پر لی چلو کہ مین ملک الموت کو دیکہون کہ اوسکی یاد سی عیش مجہکو

تا کہ اُن کو رہنا ہی اوسنی اپنی پر پر اوٹھا لیا اور آسمان چہارم پر پہنچا وہاں ملک الموت
کو دیکھا اور اوسنی سر اونچا کیا ادریس نی سلام کیا اور کہا کہ مرحبا کہاں گیا
سبب ہی کہا کہ خدا کا حکم تہا کہ روح ادریس کو درمیان آسمان چہارم اور پنجم
کی قبض کروں میں تعجب میں تہا کہ تم زمین پر تہی اور درمیان زمین اور آسمان
کی بہت فاصلہ ہی اور گندگی اور موٹائی ہر آسمان کی بقدر پانسو برس کی راہ
کی ہی پہر میں قبض روح کرتا پس ابہی اس مقام پر پہنچا اوسی مکان پر قبض روح کی
اور اور روایات میں یہی آیا ہی کہ ملک الموت اونکو بہشت میں لے گئی اور وہ
وہیں رہ گئی کسو طرح کہ بہشت سی کوئی نکلتا نہیں ہی مگر بعد قبض روح کی اصل
کی روحی یہی قصہ بہت طول ہی اس واسطی نہیں لکھا تکملہ زبر و بینات کا تیسرا شم
قولہ لسان صدق علیا گیارہ حرف ہین زبر اوسکی چارسو چھیالیس ہوتی
ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت کفیٰ بہ علیا و وصی الاوصی اور بینات اوسکی
پانسو چہانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو علی وصی المصطفی اولاد
ممن حملنا مع نوح تیرہ حرف ہین زبر اوسکی چارسو اٹہاسی ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت وہو لا یحمو لوی کے علی و تنویر قولہ و من
ذریۃ ابراہیم تیرہ حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار [illegible] ہوتی
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت النبی و علی و عترتہما المعصومین
وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ○
اور کہتا ہی آدمی آیا جبوقت کہ مروں میں ہر آیئنہ زندہ کرکے نکالا جاؤں گا میں دوبارہ

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا
نہیں یاد کرتا آدمی یہ کہ پیدا کیا ہم نی اوسکو آگی اسکی سی اور نہ تہا وہ کچہ چیز
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
پس قسم ہی پروردگار تیری کی ہر آیئنہ جمع کرینگی ہم اونکو ساتھ شیاطین کی پہر حاضر کرینگی ہم
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ○ ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ
گرد دوزخ میں درحالیکہ وہ بزانو درانی ہونگی بعد اسکی البتہ کہینچینگی ہم ہر گروہ سی ہر ایک کو
أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ○ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ
کہ سخت ہی اوپر رحمن کی از روی سرکشی کی پہر البتہ ہم دانا ہین ساتھ اون لوگون کی
أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ○ وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ
اولیٰ ہین ساتھ اسکی داخل ہونی میں اور نہیں ہی تم میں سی کوئی مگر وارد ہونی والا اوسکا ہی
عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ○ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ
اوپر رب تیری کی واجب [illegible] پہر نجات دینگی ہم اون لوگون کو کہ پرہیزگار ہوئی اور چھوڑینگی
الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ○ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا
ظالمون کو بیچ اسکی درحالیکہ بزانو درانی ہیں اور جس وقت کہ تلاوت کیجاتی ہی اوپر اونکی آیات ہماری
بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ
روشن کہا اون لوگون نی کہ کافر ہوئی ہین واسطی اون لوگون کی کہ ایمان لائی ہین کونسا دونون
الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ○ وَكَمْ أَهْلَكْنَا
فرقون سی بہتر ازروی درجہ کی اور بہتر ازروی قوت کی اور بہت ہلاک کیا ہم نی

قبلهم من قرن هم احسن اثاثا ورءيا ۝ قل

پہلے ان کے اہل زمانہ سے کہ وہ بہتر تھے ازروئے مال کے اور جمال کے کہہ تو اے محمد

من كان في الضلالة فليمدد له الرحمن مدا

جو شخص کہ ہے بیچ گمراہی کے پس چاہئے مدد کرے واسطے اس کے خدا اسا تھ طول عمر کی

حتى اذا راوا ما يوعدون اما العذاب واما الساعة

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے اس چیز کو کہ وعدہ کیا گیا ہے یا عذاب یا ہی اور یا عذاب قیامت ہے

فسيعلمون من هو شر مكانا واضعف جندا ۝

پس قریب ہے کہ دیکھیں گے وہ کون ہے بد ازروئے مکان کے اور ضعیف ہے ازروئے لشکر کے

ويزيد الله الذين اهتدوا هدى والباقيات الصالحات

اور زیادہ کرتا ہے خدا ان لوگوں کو کہ ہدایت پائی ہے ہدایت کو اور باقیات صالحات

خير عند ربك ثوابا وخير مردا ۝ افرايت

بہتر ہیں نزدیک رب تیرے کی ازروئے ثواب کے اور بہتر ہیں ازروئے بازگشت کے آیا پس دیکھا تو

الذي كفر باياتنا وقال لاوتين مالا وولدا ۝

اوس شخص کو کہ کافر ہوا ساتھ آیات ہماری کے اور کہا البتہ دیا جاؤنگا میں مال اور فرزند

اطلع الغيب ام اتخذ عند الرحمن عهدا ۝ كلا

آیا مطلع ہوا ہے غیب کو یا لیا ہے نزدیک خدا سے کوئی عہد نہیں ہے [illegible] کہتا ہے

سنكتب ما يقول ونمد له من العذاب مدا ۝ ونرثه

قریب ہے کہ لکھیں گے ہم اس چیز کو کہ کہتا ہے اور طول کرینگے واسطے اس کے عذاب سے [illegible]

ما يقول ويأتينا فردا ۝ واتخذوا من دون الله الهة ليكونوا

سبب اس چیز کے کہ کہتا ہے اور آویگا ہمارے پاس تنہا اور پکڑا [illegible]

لهم عزا ۝ كلا سيكفرون بعبادتهم ويكونون عليهم ضدا ۝

[illegible]

وان منكم الا واردها یعنی نہیں ہے تم میں سے کوئی مگر وارد ہونیوالا

اوسی دوزخ کا ہر گاہ کہ لفظ وارد عام ہے کہ مومنین اور کافرین سبکو شامل ہے

لہذا مفسرین نے اختلاف کیا ہے معنی ورود میں یا معنی ورود کی شرف

ہونیکے ہوتی ہیں تاکہ لازم نہ آوے دخول جہنم کا مومنین کو اور یا بمعنی دخول

آئی ہیں اور شد دونو معنی [illegible] اور علی بن ابراہیم نے حضرت

صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے معنی اس آیہ کی میں فرمایا ہے کہ

آیا نہیں سنا تو نے کہ انسان کہتا ہے کہ وردنا ماء بنی فلان [illegible] ولم

یدخلوہ یعنی وارد ہوتے ہیں ہم آب بنی فلان پر حالانکہ داخل نہیں ہوا اور لیکن بمعنی ثانی

وہ حدیث ہے کہ مجمع البیان میں ابی سمیہ سے نقل کی ہے کہ اوسنے کہا کہ اختلاف

کیا معنی [illegible] ورود میں بعضی دخول کی کہتی ہیں اور بعضی مشرف ہونی کی

کہتی ہیں تا اینکہ ابو سمیہ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے سوال کیا حقیقت

اس [illegible] سے جابر نے اشارہ جانب گوش اپنی کی کیا اور کہا کہ دونوں کان میری

بہری ہو جاویں کہ رسول صلی اللہ علیہ سے سنا ہو کہ ورود اس آیہ میں بمعنی دخول

ہے اور کوئی نیکوکار اور بدکار نہ رہیگا مگر یہیکہ داخل دوزخ ہوگا اور دوزخ

نہیں پر رو وا و سلام ہوگی چنانچہ ابراہیم مسلی ہوئی تھی بنابر اختلاف روایات
آتش جہنم فرو ہوگی کثرت برودت اپنی سی چنانچہ جناب نبی سی مروی ہی کہ روز
قیامت آتش جہنم مومن سی کہیگی کہ جا اپنی مومن کہ دیکہ تیری سی کہ نور تیری نی
حرارت میری کو بجہا دیا اور حدیث دیگر مین وارد ہی کہ اہل بہشت بعد کہ بہشت
کی کہ حقتعالی نی وعدہ داخل کی ہماری کا جہنم مین کیا تہا حالانکہ ہم داخل
نہوی دوسرا جواب اونکی کا کہ داخل ہوئی تم جہنم مین لیکن بسبب برد و سلامتی
کی معلوم نہوا اور علی بن ابراہیم نی باوجود اسکی کہ حضرت صادق سی روایت معنی ورود
کی معنی اشراف کی ہی لیکن اس طرح سی کہا ہی کہ ایک حدیث مین آیا ہی کہ بہ آیت منسوخ
ہوئی اس آیت سی کہ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ
اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا حضرت ابی جعفر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اسباب و اموال
ورجمال مسطح سی منع کرنیوالا ہلاکت کا فرونکا نہوا اسی طرح سی کفار قریش کو
منکر ولایت ائمہ معصومین علیہم السلام مین مال ورجمال ورلشکر دنکا وقت نازل
ہونی عذاب کی فائدہ نکریگا قولہ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ بعضی سی کہ
بہت سی مین ایک یہہ ہی کہ علی بن ابراہیم نی ابی جعفر الباقر علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ خباب بن الارت کا حق اوپر عاص بن وائل کی تہا وہ مسلمانون سی
دشمنی کرتا تہا جب خباب نی اپنا حق اوس سی طلب کیا عاص نی ازطریق تمسخر کی
اوس سی کہا کہ آیا تم اوس گروہ سی نہین ہی کہ جو لوگ گمان کرتی ہین کہ بہشت
مین طلا اور نقرہ اور ریشمی کپڑا ہی خباب نی کہا مین اوسی گروہ سی ہون جس

اوسنی کہا وعدہ ہمارا اور تمہارا بہشت مین ہی بخدا قسم مجہکو بہتر دیگا اوس سی بہتر
تیری ہاتہ دنیا مین ہی پس حق تعالی اوس کو ذکر کیا اس سوال خدا نی فرمایا اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ
كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ہرگز نہیں کہ شریک جنکو کہینگی کہ قسم خدا کی ہم
ہی پروردگار تمہاری ہم تہی شریک کرنیوالی اور بتون کی عبادت کا انکار کرینگی
اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا
آیا نہین دیکہا تونی کہ ہم نی بہیجا ہی شیاطین کو اوپر کافرونکی تاکہ حریص کرین اونکو اوپر گناہونکی
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ يَوْمَ نَحْشُرُ
پس تعجیل نکر اوپر اونکی عذاب کی سوا اسکی نہین ہی کہ شمار کرتی ہین ہم واسطی اونکی اوس دن کہ حشر کرینگی
الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ
متقیونکو طرف رحمن کی درحالت سواری اور لیجاتی ہین ہم گنہگارونکو طرف جہنم کی
وِرْدًا ۝ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ
درحالیکہ تشنہ ہونگی مالک نہونگی شفاعت کی مگر وہ شخص کہ لیا ہی نزدیک
الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ
خدا کی عہد کو کہا مشرکون نی لیا خدا نی فرزند ہر آئینہ
جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ
آئی تم چیز بد نزدیک ہی کہ شگافتہ ہوجاوین آسمان اس کہنی سی
وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ
اور شگافتہ ہوجاوی زمین اور گرجاوین کوہ درحالیکہ ریزہ ریزہ ہون اس سبب سی کہ دعوی کیا واسطی خدا کی

وقف لازم

وقف لازم

وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝ اِنْ كُلُّ

فرزند کا اور نہین سزاوار ہی واسطی خدا کی یہ کہ لی فرزند کو نہین ہی کل

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝

وہ چیز کہ بیچ آسمانون کی ہی اور زمین کی ہی مگر آنی والی طرف اسی بخشندہ کی بحال بندہ ہونے

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہر آئینہ تحقیق احصا کیا اور شمار کیا انکا شمار کرنا اور ہر ایک انکا آنیوالا ہی روز قیامت مین

فَرْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ

در حالت تنہائی بیشک وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین اور عمل نیک کیا ہی قریب ہی کہ کریگا

لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ

واسطی انکی خدا محبت کو پس اینست کہ سہل کیا ہم نی قرآن کو زبان تیری کی تاکہ بشارت دی ساتھ اسکی

الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

پرہیزگارونکو اور ڈراوی ساتھ اسکی قوم کو کہ شدید الخصومت ہین اور بہت ہلاک کیا ہم نی قبل انکی

مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ع

زمانہ سی آیا دیکھتا ہی تو ان مین سی کسیکو یا سنتا ہی تو واسطی انکی ذکر کو

فلا تعجل نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا جز این نیست کہ شمار کرتی ہین ہم واسطی انکی نفسہا چند کہ شمار کری

کہ بعد انقضا اون انفاس کے ہلاک ہونگی بروایت کلینی حضرت صادق علیہ السلام سے منقول

ہوتا ہی کہ مراد ایام آجال ہی اور مفسران عامہ نی سبب اسکا [illegible] لکھا ہے

اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نی نہج البلاغہ مین فرمایا ہی نفس المرء خطاہ الی اجلہ

یعنی آدمی جو دم مارتا ہی ایک قدم نزدیک ہوتا ہی اپنی اجل سی قوله تعالی الی الرحمٰن وفدا
علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت امیر علیہ
السلام نی اس آیت کو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ سی سوال کیا حضرت
نی فرمایا کہ ای علی وفد نہین ہوتی مگر سواران یہہ وہ لوگ ہین کہ ڈرتی ہین خدا
سی پس دوست رکھتا ہی اور مخصوص کرتا ہی انکو اور عمل انکی سی راضی ہی
پس نام کیا خدا نی متقین اور بعد اوسکی حضرت نی فرمایا ای علی آگاہ ہو قسم ہی اوس
خدا کی کہ دانہ کو شگافتہ کیا ہی اور پیدا کیا مخلوقات کو بدرستیکہ وہی مومنین
نکلینگی قبرون اپنی سی در حالیکہ سفید رو ہونگی مثل سفیدی برف کی اور انکی بدن پر
جامہائی سفید ہونگی مانند سفیدی شیر کی اور نعلین طلا کی پاؤن مین ہونگی کہ بند اونکی
مروارید درخشندہ سی ہونگی جناب امیر نی سوال کیا کہ کون ہین یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و آلہ حضرت نی فرمایا کہ ای علی یہہ ہین شیعہ تیری کہ خلص تیری ہین اور تو امام اونکا ہی اور یہی
سوال مع روایت دیگر بہی وارد ہوئی ہی قوله تعالی ونسوق المجرمین الی جہنم وردا یعنی اور ہانکینگی ہم
گنہگارون اور کافرون کو مثل چارپایون کی طرف دوزخ کی اوس حالت مین کہ پیاسی
ہونگی اور مجمع البیان مین لکہا ہی کہ قرات شاذ میں بہت کم ہے کہ یحشر
المتقون ویساق المجرمون در صورت مجہول یعنی حشر ہونگی جمع کیی جاوینگی
پرہیزگارین اور ہانکی جاوینگی گنہگارین طرف دوزخ کی اور کتاب عیون اخبار الرضا
علیہ السلام سی ظاہر ہوتا ہی کہ یہہ قرات اہل بیت نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہی قوله تعالی
فانما یسرناہ منقول ہی کہ ضمیر اسکی راجع بطرف لفظ عدا کی ہی کہ مراد اوس سی

دوستی علی ابن ابی طالب و ائمہ ... [illegible] ... اور بعضون نی کہا ہی کہ ضمیر اسکی طرف قرآن

ہی لیکن معنی دل کو ... اوس ہی ولایت علی اور ائمہ کی ہی اقرب بصواب

ہین اسوا ہی کہ لفظ قرآن صریحا قبل اسکی مذکور نہین ہی حاصل اسکا یہہ ہوا کہ سوا اسی

اسکی نہین ہی کہ آسان کیا ہمنی ... محبت و مودت امیر المومنین اور ائمہ معصومین کی

... [illegible] ... ولایت علی کی ... [illegible] ... شیعیان

کو خوشخبری دی اور بنی تیم اور بنی امیہ کو کہ عداوت اہل بیت نبوت ... [illegible]

ہین بیم اور خوف والا ... [illegible]

... [illegible] ... وان الله

... [illegible] ...

سورة طه مكية ... [illegible]

سورہ طہ ... وہ ایک سو پینتیس آیت ہی کہ مین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

طٰهٰ ۝ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى ۝ إِلَّا تَذْكِرَةً لِمَنْ يَخْشٰى ع

... [illegible] ...

تَنْزِيلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوَاتِ الْعُلٰى ۝ الرَّحْمٰنُ عَلَى

... [illegible] ...

الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا

عرش کی ... [illegible] ... اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ

... [illegible] ...

السِّرَّ وَأَخْفٰى ۝ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ

... [illegible] ...

أَتٰكَ حَدِيثُ مُوسٰى ۝ إِذْ رَأٰى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا

... [illegible] ...

إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ

... [illegible] ...

هُدًى ۝ فَلَمَّا أَتٰهَا نُودِيَ يَا مُوسٰى ۝ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ

... [illegible] ...

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَأَنَا

... [illegible] ...

اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحٰى ۝ إِنَّنِي أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا

... [illegible] ...

فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي ۝ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ

... [illegible] ...

أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝ فَلَا يَصُدَّنَّكَ

... [illegible] ...

عنها من لا یؤمن بها واتبع هواه فتردی ۝ وما تلك

ورسی سے وہ شخص کہ نہیں ایمان لایا ساتھ اسکے اور تابع ہوا اپنی خواہش کے پس ہلاک ہوگا اور یہ کیا ہے

بیمینك یا موسی ۝ قال هی عصای اتوکؤا علیها

تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسی کہا یہ عصا میرا ہے کہ تکیہ کرتا ہوں میں اوپر اسکے

واهش بها علی غنمی ولی فیها مآرب اخری ۝ قال القها

اور گراتا ہوں ساتھ اسکے پتے اوپر بکریوں اپنی کے اور میرے واسطے بیچ اسکے حاجتیں اور ہیں کہا ڈال دے اسکو

یا موسی ۝ فالقاها فاذا هی حیة تسعی ۝ قال خذها

اے موسی پس ڈالا اسکو پس ناگاہ وہ سانپ تھا دوڑتا کہا پکڑ اسکو

ولا تخف سنعیدها سیرتها الاولی ۝ واضمم

اور نہ ڈر قریب ہے کہ پھیر دینگے ہم اسکو صورت اصلی اسکی کی طرف جو اول تھی اور ملا

یدك الی جناحك تخرج بیضاء من غیر سوء آیة اخری

ہاتھ اپنے کو بازو اپنے کی طرف کہ نکلے گا روشن اور سفید بغیر عیب کے ایک معجزہ دوسرا

لنریك من آیاتنا الکبری ۝ اذهب الی فرعون انه طغی ۝ ع

تاکہ دکھلاویں ہم تجھکو معجزات اپنی سے بڑے جا طرف فرعون کی تحقیق کہ وہ طاغی ہوا ہے

قولہ تعالی طہ سے ... محمد کی ہیں بلغت ... اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت

ہے کہ طہ ایک اسم ہے ناموں سے پیغمبر کے اور معنی اسکے یہ ہیں یا طالب الحق

الهادی الیه اور احتجاج میں حضرت امیر المؤمنین سے روایت ہے کہ حضرت

رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... طرف انگشتان پر کھڑے ہوتے تھے پاؤں

حضرت ورم کر گئی تھی اور روی مبارک زردی مائل ہوا تھا تا آنکہ جناب حق تعالی کی

جناب سے نازل ہوا اور مجمع البیان میں لکھا ہے کہ جناب صادق علیہ السلام نے طہ

پڑھا ہے کہ امر وطا ہے یعنی کہ قدم رکھ زمین میں بسبب نگہبان اور اگر

یہ امر وطاء ہمزہ سے ہو پس ہمزہ ہا سے بدل ہوا ہے اور اگر یہ امر وطا بالف

ہو کہ قلب ہمزہ بالف ہوا ہو ہا اسی طہ ہا ہی وقف ہی جو منقلب ہمزہ سے ہے قولہ تعالی

الا تذکرة لمن یخشی لکن ہی واسطی نصیحت اسکے جو ڈرتا ہی قولہ تعالی علی العرش استوی خبر مبتدا

جبری اور مبتدا اسکا ہو ہی کہ محذوف ہی حاصل یہہ ہی کہ رحمان اور علی العرش

استوی دونوں خبر میں ہو کی قولہ تعالی فانه یعلم السر واخفی حضرت صادق علیہ

السلام سے مروی ہے کہ سر وہ چیز ہے کہ نفس اپنے میں پنہان کرے اور اخفی

وہ چیز ہے کہ خاطر اپنی میں گذرانی اور اوسکو فراموش کرے قولہ تعالی له الاسماء

الحسنی جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ واسطے اللہ سبحانہ کے

ننانوے نام ہیں جو شخص کہ احصا کرے انکو وہ داخل بہشت ہوتا ہے قولہ تعالی اذ رای نارا

یعنی جس وقت دیکھا موسی نے آتش کو پس کہا اوسنے اپنے اہل کو امکثوا انی آنست نارا

یعنی ہر چند نارا بظاہر معنی آتش کے ہیں لیکن نزدیک حق تعالی کے انکو نور

تھا کہ تجلی ... حق تعالی کا تھا موسی ہر گاہ ساتھ عیال اپنے نزدیک

شعیب کے سے آئے اور قصد وطن کا کیا اور عیال حاملہ تھی ... کی کہ شب تاریک میں

ایسی صحرا میں پہنچے کہ ہوا نہایت سرد تھی اور راہ بھی گم کی تھی کہ وہ آتش

نظر موسی میں آئی پس کہا اہل عیال اپنے سے کہ تم اس جگہہ ٹھہرو میں دیکھتا ہوں

دیکھا ایک آتش کو نا وہیں وہاں ٹھہری اور آتش سی ایک شعلہ لیکر آؤں
میں آگ جو کی سمت اہلی کو تم اپنی بدنکو ساتھ اسکی گرم کرو پاؤں میں دیکھ آتش
کی راہ مگر وہ کوئیں ہرگاہ موسی آئی نزدیک اوس آتش کی دیکھا ایک آتش سفید کو
درخت عناب سبز کو گھیری ہوئی ہی ندا کی کہ اے موسی بدرستیکہ میں پروردگار تیرا ہوں
اور تکرار اپنی اورانکی وہاں ناکہ کی ہی بعد اسکی حکم فاخلع نعلیک کا ہوا یعنی
دور کر پاپوش اپنی یعنی نعلین کو قدم تیری اسی ارض مقدس کو مس کریں اور علماء
آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سی مروی ہی کہ اون حضرت کی بعد عدم تعظیم نعلین اونکا
پوست وہ ہی جیسطرح سی کہ اعتقاد اہل سنت کا ہی بلکہ یہ امر کا اوسی شہوت محبت
اہل بیت کی تھی بعد اقتضائے حکم فاخلع نعلیک اشارت کرتا ہی اس طرح محبت اپنی کی سمت اہل
کی اہل بیتی دور کر انکا محبت ہماری میں ہر رنگ دیکھ دل بود نا بہ اسکی وہ حدیث
سن لا کبیرا لغنی میں حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ ...
یعنی تھین وہ دو نعلین پوست حمار مردہ سی اطریق تفسیر کی ہو گی

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ

کہا موسی نی اے پروردگار میری کشادہ کر واسطی میری سینہ میرا اور آسان کر واسطی میری کام میرا اور کھول گرہ

عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا

کہ سمجھیں زبان میری تا سمجھیں میں وعظ قول میری کو اور کر واسطی میری ... مددگار

مِنْ أَهْلِي ۝ هَارُونَ أَخِي ۝ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۝

اہل میری سی ہارون کو کہ بھائی میرا ہی کہ محکم کر ساتھ اوسکی پشت اپنی کو

وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا

اور شریک کر اسکو بیچ امر میری کی تاکہ پاکیزگی یاد کریں تجھکو بہت اور ذکر کریں ہم تیرا بہت بدرستیکہ

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَى

بدرستیکہ تو ہی ساتھ احوال ہمارے بینا کہا خدا نی تحقیق دیا گیا تو مطلب اپنی کو اے موسی

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ۝ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَى

اور البتہ تحقیق منت رکھی ہم نی اوپر تیری مرتبہ دیگر جبکہ الہام کیا ہم نی طرف

أُمِّكَ مَا يُوحَى ۝ أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ

ماں تیری کی وہ چیز کہ الہام کی گئی یہ کہ ڈال دی اسکو بیچ تابوت کی پس ڈال دی اسکو

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِي وَعَدُوٌّ لَهُ

بیچ دریا کی پس ڈالدی اسکو دریا ساتھ کنارے کی تاکہ لیوی اسکو دشمن میرا اور دشمن اسکا

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي ۝

اور ڈالی میں نی اوپر تیری محبت اپنی تاکہ پرورش کیا جاوی تو موافق ارادہ میری کی

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ

جبکہ چلتی تھی بہن تیری پس کہتی تھی کیا بتاؤں تمکو اوپر اوس شخص کی کہ

يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

کفالت کری اسکی پس پھیر دیا ہم نی تجھکو طرف ماں تیری کی تاکہ ٹھنڈی ہووی آنکھ اسکی اور نہ غمگین ہو

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۝

اور قتل کیا تو نی ایک نفس کو پس نجات دی ہم نی تجھکو غم سی اور آزمایا ہم نی تجھکو آزمانا

فلبثت سنين في اهل مدين ثم جئت على
پس رہا تو کئی برس بیچ اہل مدین کے پھر آیا تو اوپر
قدر يا موسى ۝ واصطنعتك لنفسي ۝ اذهب
وقت مقدر کے اے موسی اور برگزیدہ کیا میں نے تجھکو واسطے اپنے جا تو
انت واخوك باياتي ولا تنيا في ذكري ۝ اذهبا الى
اور بھائی تیرا ساتھ معجزات میری کے اور سستی مت کرو بیچ ذکر میری کے جاؤ تم دونو طرف
فرعون انه طغى ۝ فقولا له قولا لينا لعله يتذكر
فرعون کی بدرستیکہ وہ سرکش ہوا پس کہو تم دونو اسکو بات نرم شاید کہ وہ نصیحت پکڑے
او يخشى ۝ قالا ربنا اننا نخاف ان يفرط علينا او
یا ڈرے عذاب سے کہا اون دونو نے اے رب میرے بدرستیکہ ہم خوف کرتے ہیں یہ کہ جلدی کرے اوپر ہمارے یا
ان يطغى ۝ قال لا تخافا انني معكما اسمع وارى
یہ کہ زیادہ سرکشی کرے کہا خدا نے مت ڈرو تم بدرستیکہ میں ساتھ تمہارے ہوں سنتا اور دیکھتا ہوں
فأتياه فقولا انا رسولا ربك فارسل معنا بني اسرائيل
پس جاؤ طرف اوسکی اور کہو کہ ہم بھیجے ہوئے ہیں پروردگار تیرے کے پس بھیج ساتھ ہمارے بنی اسرائیل کو
ولا تعذبهم قد جئناك باية من ربك والسلام
اور مت عذاب کر اونکو تحقیق آئے ہیں ہم طرف تیری ساتھ معجزہ کے پروردگار تیرے کی اور سلامتی اوپر
على من اتبع الهدى ۝ انا قد اوحي الينا ان العذاب
اوس شخص کے کہ پیروی کی ہدایت کی بدرستیکہ ہم تحقیق وحی کی گئی طرف ہماری یہ کہ عذاب

على من كذب وتولى ۝ قال فمن ربكما يا موسى
اوپر اوس شخص کے ہی کہ تکذیب کرے اور روگردانی کرے کہا فرعون نے پس کون ہی رب تمہارا اے موسی
قال ربنا الذي اعطى كل شيء خلقه ثم هدى ۝
کہا موسی نے کہ پروردگار میرا وہ ہی کہ دیا ہر چیز کو صورت اوسکی بعد اسکی ہدایت کی اوسکو کہا
قال فما بال القرون الاولى ۝ قال علمها عند ربي في
فرعون نے پس کیا حال ہی اہل قرنہای گذشتہ کا کہا موسی نے علم اونکا نزدیک رب میرے کی بیچ
كتاب لا يضل ربي ولا ينسى ۝ الذي جعل لكم الارض
لوح محفوظ کے نہیں خطا کرتا پروردگار میرا اور نہیں فراموش کرتا وہ جو پروردگار کہ گردانا واسطے تمہارے زمین کو
مهدا وسلك لكم فيها سبلا وانزل من السماء ماء
فرش اور پیدا کیا واسطے تمہارے بیچ اوسکی راہیں اور نازل کیا آسمان سے پانی پس نکالا ہم نے
فاخرجنا به ازواجا من نبات شتى ۝ كلوا وارعوا
پس نکالا ہم نے سبب اوسکی انواع نباتات گوناگون سے کھاؤ تم اور چراؤ تم
انعامكم ان في ذلك لايات لاولي النهى ۝
چارپایوں کو بدرستیکہ بیچ اسکی البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبان عقل کے

ع

قولہ سبحانہ شرح لی صدری الآیہ علی بن ابراہیم نے حضرت ابی جعفر الباقر
علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ جب لڑکا بنی اسرائیل کے پیدا ہوتا تھا فرعون اوسکی
قتل کا حکم دیتا تھا کسواسطے کہ اوسکو معلوم ہوا تھا کہ ان دونوں میں ایک لڑکا
پیدا ہوگا کہ اوسکے ہاتھ سے فرعون ہلاک ہوگا اسواسطے قتل کرتا تھا لیکن جب موسی

علیہ السلام پیدا ہوئی وہ اونکی پیدائش سی مطلع ہوا اور حکم خدا سی ایک مدت تک
فرعون کی ہاتھ میں پرورش پائی القصہ ایک روز موسی علیہ السلام فرعون کی گود میں
بیٹھی تھی کہ چھینک آئی بعد چھینک کی موسی علیہ السلام نی الحمد للہ رب العالمین
کہا فرعون اس بات سی آزردہ ہوا اور کہا کہ یہہ کیا کلمہ تھا کہ اس لڑکی کی مونہہ سی
نکلا موسی نی ہاتھہ اوسکی داڑہی پر کہ بہت بڑی اور گھنی تھی پہنچایا اور تھوڑی سی
بال اوکھاڑ لیی فرعون کو اس سی نہایت رنج اور صدمہ پہنچا ارادہ قتل کا کیا آسیہ
نی کہا کہ یہہ لڑکا قتل ہی مارنا نہ چاہیی فرعون نی کہا کہ یہہ سب جانتا ہی آسیہ نی کہا
کہ خرما اور انگارا آگ کا اسکی آگی رکہو حال اسکی دانائی کا دریافت ہوجاویگا
پس وہ دونو چیز رکہا موسی علیہ السلام نی چاہا کہ خرما لیں جبرئیل علیہ السلام نی ہاتہ
اونکا آگ پر ڈالدیا اونہوں نی آگ اوٹھاکی مونہہ میں ڈال لی اس سبب سی زبان کچھ
جل گئی اور لکنت زبان میں رہگئی اسو طلب کی بہر زبان درست ہوگئی فاحلل عقدۃ من
لسانی یفقہوا قولی روایت ہی کہ فرعون سی کاہنوں نی کہا تہا کہ ان دنوں میں
ایک لڑکا موسی نام بنی اسرائیل میں پیدا ہوگا کہ ہلاکت فرعون اوسکی ہاتہہ سی ہوگی کل
فرعون نی بنی اسرائیل کی ہر ایک عورت پر ایک عورت قبطیہ کو معین کیا کہ ان
عورتوں کو مہلت نہ دیں کہ اپنی شوہروں سی مواصلت کریں اور اگر حاملہ ہوں [illegible]
کریں جب مادر موسی حاملہ ہوئیں اور موسی علیہ السلام پیدا ہوئی تو وہ [illegible]
کہا کہ اب یہہ لڑکا قتل ہوگا حقتعالی نی محبت موسی کی دل میں اوس عورت قبطیہ کی
نی ڈالدی کہا اوسنی ایا مادر موسی تو مت ڈر یہہ شخص کسی طرح کسی کو خبر نہ دیگا اوسکو [illegible]

اوسکی ہوگی اور اوسکی قتل پر راضی نہوگا پس صندوق ایک خدا کی طرف سی [illegible]
پہنچا اور حکم ہوا کہ موسی کو صندوق میں رکہکر اور بند کرکی رود نیل میں ڈالدی [illegible]
پہر دریا میں پہنچا دیگا مادر موسی نی اوسیطرح کیا اتفاقا وہ صندوق بہتا ہوا اوس
میں فرعون کی کوٹھی کی پاس پہنچا فرعون اور اوسکی جورو کنار نہر بیٹھی تھی نظر فرعون کی
اوس پر پڑی حکم کیا کہ صندوق نکال کر اوسکی پاس لاوی جب اوسکو کہولا دیکہا کہ ایک لڑکا
نہایت حسین اوس میں ہی فرعون نی کہا یہہ لڑکا بنی اسرائیل کا ہی اوس عصہ میں خدا کی محبت
موسی کی فرعون اور آسیہ کی دل میں ڈالدی لیکن باوجود اسکی ارادہ قتل کا کیا آسیہ نی
کہا کہ اسکو قتل نکرو ہم اسکو فرزندی میں لیتی ہیں قریب ہی کہ اس سی نفع پہنچیگا پس
اوسکی پرورش میں مشغول ہوئی اوسکی دودہ پلانیکو بہت عورتیں تلاش کریں لیکن کسی کا دودہ
نہ پیا [illegible] کہ موسی کی ماں [illegible] اور اوسکو اپنی گود میں مقرر کیا پس [illegible]
[illegible] قولی المنتہی جناب صادق علیہ السلام سی روایت علی بن ابراہیم وارد ہی کہ [illegible]
المنتہی [illegible] خداتعالی سی خبر [illegible] علیہ [illegible]
مرتضی علی کو [illegible] خبریں [illegible] آئی [illegible] اس حدیث کی معلوم ہوتا ہی
معنی خبر کی ہی چنانچہ ارباب لغت نی بہی معنی نہی کی یہی معنی خبر کی تحریر کیی ہیں
منہا خلقناکم وفیہا نعیدکم ومنہا نخرجکم
[illegible]
تارۃ اخری ولقد اریناہ آیاتنا کلہا فکذب وابی
[illegible] فرعون کو معجزات [illegible] موسی کی [illegible]

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ۝

[illegible]

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

[illegible]

مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝

[illegible]

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

کہا موسی نے وعدہ تمہارا روز زینت کا ہے اور یہ کہ جمع کیے جاویں لوگ وقت چاشت کے

فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝ قَالَ لَهُمْ

[illegible]

مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

[illegible]

بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

[illegible]

وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ۝ قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ

[illegible]

يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ

[illegible]

الْمُثْلَىٰ ۝ فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ

[illegible]

الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ

[illegible]

نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۝ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ

[illegible]

وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝

[illegible]

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ

[illegible]

إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۝ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا

[illegible]

إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ۝

[illegible]

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ۝

[illegible]

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ

[illegible]

الذی علمکم السحر فلاقطعن ایدیکم وارجلکم من

ایسا وہ کہ سکھایا تمکو جادو سو البتہ کاٹونگا میں ہاتھ تمہارے اور پاؤں تمہارے جانب

خلاف ولاصلبنکم فی جذوع النخل ولتعلمن اینا

مخالف سے اور البتہ سولی دونگا تمکو بیچ تنہ درخت خرما کی اور البتہ جانوگے تم کون ہم میں سے

اشد عذابا وابقی ○ قالوا لن نؤثرک علی ما جاءنا

سخت ہی از روی عذاب کے اور زیادہ باقی رہنے والا کہا اونھونے ہرگز نہ مقدم کرینگے ہم تجھکو اوپر اوس چیز کے کہ آئی ہمارے پاس

من البینات والذی فطرنا فاقض ما انت قاض

معجزات سے اور وہ اللہ کی جسنے پیدا کیا ہمکو پس حکم کر جسکا تو حاکم ہے

انما تقضی هذه الحیوة الدنیا ○ انا امنا بربنا لیغفر لنا

سوا اس کے نہیں کہ تو حکم کریگا حیات دنیا پر تحقیق ہم ایمان لائے ساتھ رب اپنے کے تاکہ بخشے ہمارے لیے

خطایانا وما اکرهتنا علیه من السحر والله خیر

گناہ ہمارے اور اوس چیز کو کہ زبردستی کیا تو نے ہمکو اوپر اوسکے جادو سے اور اللہ بہتر ہے

وابقی ○ انه من یات ربه مجرما فان له جهنم لا یموت

اور باقی ہے تحقیق شان یہہ ہے کہ جو شخص آویگا رب اپنے کے پاس گنہگار ہوکر پس تحقیق واسطے اوسکے جہنم ہے نہ مریگا

فیها ولا یحیی ○ ومن یاته مؤمنا قد عمل الصالحات

بیچ اوسکے اور نہ زندہ رہیگا اور جو شخص آویگا اوسکے پاس مومن ہوکر تحقیق کیے ہیں نیک عمل

فاولئک لهم الدرجات العلی ○ جنات عدن تجری

پس یہہ لوگ واسطے انکے ہیں درجے بلند بہشت ہاے رہنے کے جاری ہیں

من تحتها الانهار خالدین فیها

بہتی ہیں نیچے انکے نہریں ہمیشہ رہینگے بیچ اونکے

وذلک جزاء من تزکی ع

اور یہہ ثواب اوس شخص کا ہے جو پاک ہی کفر سے

قولہ ان هذان لساحران ان مخففہ ہی مثقلہ سے اور لام فارقہ ہے واسطے فرق کے ہی درمیان ان مخففہ اور ان نافیہ کے اسواسطے کہ بعد ان مخففہ کے لام لاتے ہیں بخلاف ان نافیہ کے اور تقدیر کلام اس طرح ہے انه هذان لساحران یعنی بدرستیکہ شان یہہ ہی کہ موسی اور ہارون دونو جادوگر ہیں بنا بر اسکے ضمیر ہوگی اسم ان ہی موہوم ع مبتدا و خبر کہ هذان لساحران ہی خبر اوسکی ہی قولہ وما اکرهتنا علیه من السحر روایت کی ہی کہ جادوگرون نے فرعون سے کہا کہ ہمنے دیکھا موسی علیہ السلام سوتے تھے اور عصا اونکا اونکی نگہبانی کرتا تھا اس طرح کا جادو نہیں ہوتا ہی کسواسطے کہ جسوقت جادوگر سوجاتا ہی تو جادو باطل ہوجاتا ہی فرعون نے بات اون جادوگرون کی قبول نکی اور موسی علیہ السلام کے ساتھ حکم مقابلہ کا کیا اونھون نے بکراہت قبول کیا اسواسطے حق تعالی نے اکرهتنا علیه فرمایا تکملہ بروبینات رکوع دوازدہم قولہ ثم اهتدی یعنی پھر اوسکی نرمی ساتھ ہوتی ہین نیکی اوس سے یہہ عبارت

انتہا الی ولایۃ علی والمعصومین من ولدہ

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ

[illegible]

لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ۝

[illegible]

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ

[illegible]

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۝ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ

[illegible]

قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ

[illegible]

الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۝ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ

[illegible]

مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ وَمَن

[illegible]

يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۝ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ

[illegible]

وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۝ وَمَا أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ

[illegible]

يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ

[illegible]

لِتَرْضَىٰ ۝ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ

[illegible]

السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا

[illegible]

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ

[illegible]

الْعَهْدُ أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ

[illegible]

فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ۝ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا

[illegible]

وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا

[illegible]

فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ

[illegible]

خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ۝ أَفَلَا يَرَوْنَ

[illegible]

أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝

[illegible]

... وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ ہرگاہ موسی بجت لائی توریت کی ... کو طور

سوی پھر ... طور کی جانب اشتیاق سی قوم اپنی کو چھوڑ کی بالائی طور ...

گئی چنانچہ کتاب مصباح الشریعہ مین روایت کی ہی کہ جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ ...

کہ موسی نی اس عرصہ مین چالیس دن گذری تھی نہ کہانا کہایا اور نہ پانی پیا اور ...

خواہش کی بنا پر کسی طاعت ... وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ ...

یعنی کہا عابدین گوسالہ نی کہ نہین خلاف کیا ہمنی وعدہ تیرا کسی ساتھ اختیار اپنی کی ...

مجمع البیان نی لکھا ہی کہ ضمیر قالوا کی راجع اوس جماعت کی طرف ہی کہ عبادت گوسالہ ...

نہین کی ہی کہ کہا اونہون نی کہ ہم تیری وعدہ کی مخالف نہین ہوئی سو اسکی کہ ...

ایمان پر باقی رہی مین لیکن عبادت کنندہ گان گوسالہ کو مار نہین سکتی اسواسطی ...

مومنین بہت کم تھی چنانچہ روایت مین آیا ہی کہ وہی عابدین گوسالہ چھ لاکھ تھی ...

علی بن ابراہیم ... وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا

أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ ...

سی منتقل ہی کہ گروہ ... زیور وغیرہ عاریت لی تھی ...

عید کی ... آتش کی ... سامری کی ...

سامری نی ...

جسم کو واسطی اوسکی آواز گوسالہ تھی ... کہا سامری نی یہ ہی خدا تمہارا اور خدا ...

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم

[illegible]

بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۝ قَالُوا لَن

[illegible]

نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ

[illegible]

يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۝ أَلَّا تَتَّبِعَنِ

[illegible]

أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۝ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي

[illegible]

إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ

[illegible]

تَرْقُبْ قَوْلِي ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ

[illegible]

بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا

[illegible]

وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۝ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ

[illegible]

فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ

[illegible]

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ

[illegible]

لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

[illegible]

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ

[illegible]

وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ

[illegible]

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

[illegible]

حِمْلًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا

[illegible]

يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

[illegible]

يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا

کو سبھی ہیں وہ جو کہتے ہیں جس وقت کہ کہیگا اچھا انکا ازروے عقل کی نہیں رہے تم مگر ایک دن

قولہ فتنت وقصہ من خاتر الرسول الخ علی بن ابراہیم نی اپنی تفسیر میں کہا ہی کہ حق تعالیٰ
نی موسیٰ علیہ السلام سی وعدہ کیا کہ بعد گذرنی تیس روز کی توریت اور الواح کو بہیجینگی پس موسیٰ
علیہ السلام نی یہہ خبر بنی اسرائیل میں پہنچائی اور آپ اپنی وعدہ گاہ پر گئی اور درمیان قوم
کی ہارون علیہ السلام اپنی بہائی کو جانشین کیا جب تیس روز گذری اور موسیٰ علیہ السلام
نہ آئی بنی اسرائیل کو زیادتی دس روز کی خبر نہ تہی ہارون علیہ السلام کی قصد قتل کا کیا اور کہا
کہ موسیٰ نی ہمسی جہوٹ کہا اور ہمکو بازی دی اور بہاگ گیا شیطان نزدیک بنی اسرائیل کی آیا
بصورت آدمی کی اور کہا کہ موسیٰ اب نہ آویگا تم لوگ سونی کو جمع کرو ہم تمہاری واسطی خدا
بناوینگی کہ اوسکی پرستش کرو جس روز کہ فرعون وصاحبانی اوسکی دریا میں غرق کیا تہا سامری
کہ بہتر صحابہ موسیٰ علیہ السلام سی تہا اوسکی نظر پڑی تہا ایک شخص کو دیکہا کہ مرکب پر چڑہا جاتا تہا دیکہا کہ گہوڑی کی سم
کی نیچی کچہ چیز خاک داری ہی اور جلدی سی معلوم کیا کہ یہہ سوار جبرئیل ہی پس سامری نی ایک مشت
خاک اوسکی سم کی نیچی سی اوٹہا لی اوسکو حرکت کرنی والی پایا اوسکو کیسہ میں کیا اور ہمیشہ سب
کی بنی اسرائیل پر فخر کرتا تہا کہ میں ایسی چیز پر مطلع ہوا اور تم نہیں ہوی پس شیطان کہ [illegible]
بنایا تہا اوسی زیورات سونی کی کہ جو بنی اسرائیل قبطیوں کی لائی تہی ایک گوسالہ بنایا اور
اور سامری سی خاک لیکی درمیان اوسکی ڈال دیا پانی اوسمیں اوسکی پشم پیدا ہوئی اور جلنی
لگا اور آواز گاو ظاہر ہوئی اوسوقت بنی اسرائیل نی اوسکو سجدہ کیا و ستر ہزار آدمی نی اوسکی
توبہ کرنی کا احوال سورۂ بقر میں مذکور ہوا ہی قولہ قال فاذہب فان لک الخ
یعنی کہا موسیٰ نی جا پس تحقیق واسطی تیری زندگانی دنیا میں عذاب یہہ مقرر ہوا ہی کہ
[illegible] شخص کو نزدیک تیری آوی کہ نہ اختلاط کرو کرو صورت آمیزش گرفتار ہو جائیگا

پ ہو گئی چنانچہ جن لوگوں نی کہ ملاقات اوس سی کی بیمار و بخار گرفتہ ہو گئی بنی اسرائیل
لوگوں نی اوس سی نفرت کی اور سامری وحشت زدہ جا بجا صحرا میں گشت کرتا پھرتا اور وحشی جانور
میں مذکور ہی کہ اولاد سامری بھی اس عقوبت میں مبتلا تھی اور مصر و شام میں مشہور ہیں
مساس کہتی ہیں چنانچہ علی بن ابراہیم نی تصریح اوسکی کی ہی اور یہ عقوبت مذکور عقوبت دنیوی
اور عقوبت اخروی کی اشارہ اوسکا اس آیت میں ہی وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ
معنی اسکی یہ ہیں کہ ہر آئینہ موجود کرینگے ہم اوسکو آتش میں یہ معنی مقتضی ہیں بفتح نون و سکون
حا طی پڑھا جاتا اور موید اسکی روایت ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی منقول
ہی کہ اس لفظ کو بفتح نون اور سکون حا پڑھتی تھی یعنی جمع کرینگے ہم گنہگاروں کو روز قیامت
کی کہ ہونگی کور چشم کہ بدترین رنگ چشم ہی نزدیک عرب کی سوا اسکی کہ اہل روم دشمن
عرب ہیں کہ وہ کور چشم ہیں اور استعمال ہی کہ زرق بمعنی کور کی ہیں

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝
[illegible]
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝
[illegible]
يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ
[illegible]
لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ
[illegible]

إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
[illegible]
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ
[illegible]
لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَن يَعْمَلْ
[illegible]
مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝
نیک اور حالیکہ وہ مومن ہے پس نہ خوف کرے گا ظلم کو اور نہ نقصان کو
وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ
[illegible]
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ
[illegible]
الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰ
[illegible]
إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۖ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَا
[illegible]
إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝
[illegible]

قوله تعالی هٰذا قاعاً صفصفاً علی بن ابراہیم فرماتی ہین تعالی اوس مین کو...
نہایت سخت ہو کر خاک اوس مین ہوا و صفصف وہ زمین ہی کہ ... اونچی ...
ہموار ہو جاتی کہ معلوم ہو کہ پہاڑ کہان تہا قوله فلا تسمع الا ہمساً علی بن ابراہیم
حضرت ابی جعفر الباقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ روز قیامت کو خدا تعالی ایک ...
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی پاس بہیجے گا اوس وقت مین کہ وہ جناب واسطی شیعیان علی ...
علیہ السلام کی سوال ہونگی ... کہ بالتحقیق خدا نی کہا ہی کہ ای محمد ...
علیہ السلام جو مین بخشش ... اونکو واسطی تیری اور معاف کی ... گناہ اونکو واسطی ...
اور ملحق کیا ہی اونکو ساتہ تیری ساتہ اوس چیز کی کہ کہتی تہی وہ اور ... اہل کیا ہی ...
بیچ ذریت تیری کی ... ولقد عہدنا الی آدم من قبل فنسی ولم نجد له عزماً
نہ اونہا کہ عظمت اور شان تیری ای محمد ... وعدہ کیا اور ...
بیچ طرف آدم کی پہلی ... آئمہ ہدی علیہم السلام ... حاجت کی ...
بحرمت کلمات ... واسطی ... آدم ... توسل ...
صفت سی موصوف ... اولو العزم وہ ... ان بزرگوار کی نام ...
حاجت آدم نی ... کیا کہ ... ہوئی ... دعا کی ...
ان ناموں کی تبرک کی ... قبول ہوئی قوله ولقد عہدنا الی آدم من قبل
اصول کافی مین وارد ہی ... علیہ السلام سی کہ یہ آیت اسطرح سی نازل ہوئی ...
لقد عہدنا الی آدم من قبل کلمات فی محمد وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین والائمۃ من ذریتہم ...
اور بعد اوس آیت کی اسطرح سی فرمایا ہکذا واللہ انزلت علی محمد ...

تفسیر ... تکملہ ... مجموع بیانات ...
پہ حرف مین ... ہوتی ہین تکلی اوس سی یہہ عبارت وھو علی
ابن ابی طالب وکیل احمد قوله لا تنفع الشفاعۃ ... حرف مین زبر اوسکی ...
ان سی ... اوس سی یہہ عبارت یعنی بہ لا ینال الشفاعۃ محمد حبیب اللہ ...
... قوله الا من اذن له ... حرف مین زبر اوسکی دو ... ہوتی ہین تکلی اوس
یہہ عبارت یعنی ... آل محمد ہم اہل البیت قوله من حمل ظلماً ... حرف مین
زبر اوسکی ایک ہزار ... ہوتی ہین تکلی اوس سی یہہ عبارت ای ظلماً
لآل حبیب اللہ حقاً قوله ومن یعمل من الصالحات وہو مؤمن ... حرف مین
زبر اوسکی ایک ہزار ... ہوتی ہین تکلی اوس سی یہہ عبارت ای مؤمن بمحبۃ
آل حبیب اللہ ومعاند لاعدائہم قوله ولقد عہدنا الی آدم من قبل
پس حرف مین ... اوسکی ... ہوتی ہین تکلی اوس سی یہہ عبارت
کلمات فی محمد وعلی ابن ابی طالب وفی اولادہما
واذ قلنا للملٰئکۃ اسجدوا لآدم فسجدوا الا
اور جس وقت کہا ہمنی واسطی ملائکہ کی کہ سجدہ کرو واسطی آدم کی ... پس سجدہ کیا ...
ابلیس ابٰی ○ فقلنا یا آدم ان ہٰذا عدو لک ولزوجک
... انکار کیا ... پس کہا ہمنی ای آدم بالتحقیق یہہ ... دشمن ہی واسطی تیری ...
فلا یخرجنکما من الجنۃ فتشقی ○ ان لک الا تجوع فیہا
... نکالی ... دونوکو ... بہشت سی ... بالتحقیق ... [illegible]

وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ ۝ فَوَسْوَسَ

[illegible]

إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ

طرف اسکی شیطان نے کہا شیطان نے اے آدم آیا دلالت کروں میں تجھکو اوپر [illegible] درخت [illegible]

وَمُلْكٍ لَا يَبْلَىٰ ۝ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا

[illegible]

وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ

[illegible] درخت جنت سے [illegible]

آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ

[illegible]

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا

[illegible]

يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ

[illegible]

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا ۝

اور جو شخص روگردانی کرے ذکر میرے سے پس واسطے اسکے [illegible] زندگی ہی تنگ

وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ

[illegible]

وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا

[illegible]

وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَىٰ ۝ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ

[illegible]

يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ۝

ایمان لاوے ساتھ آیات رب اپنے کے اور ہر آئینہ عذاب آخرت کا سخت تر ہے اور باقی ہے

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ

[illegible]

فِي مَسَاكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ۝

[illegible] بیچ اسکے ہر آئینہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبان عقل کے

قولہ وعصیٰ آدم ربہ [illegible] حدیث ایک نقل کی ہے کہ دلالت کرتی ہے [illegible]
[illegible] گناہ [illegible] نزدیک حضرت ابی جعفر الباقر علیہ السلام کی ذکر [illegible]
[illegible] حضرت نے فرمایا ترک [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کا [illegible]
[illegible] معصیت کے فغویٰ یعنی [illegible] آدم [illegible] طلب کی کہ ہمیشہ [illegible] بہشت کا رہنا
قولہ فان لہ معیشۃ ضنکا علی بن ابراہیم نے نقل کی ہے کہ معویہ بن عمار نے
حضرت صادق [illegible] اس آیہ کی تفسیر سے سوال کیا حضرت نے فرمایا کہ ہے واللہ للنصاب یعنی
[illegible] جماعت کی ہے کہ عداوت اہلبیت [illegible]
[illegible] پوچھا [illegible] دشمنان تمہارے [illegible]

روتا تھا شہر کی بیچ حضرت نی فرمایا کہ یہہ حال ... من کی ...

تکملہ زبر و بینات کی بیچ تمام ... فلا ... جا حرف ... اور ... سی ...

اور بینات ... کی بیچ ... عبارت آتی علی والذی

دیکی جا حرف ہین برابر دوسری جیس ہوتی ہین گی اوس سی یہہ عبارت امیر المومنین

و کلابینۃ اور بینات اوسکی ایک سی چہرہ ہوتی ہین مجموع اونہین دونو کا ایک برابر

جو ایس ہوتا ہین گی اوس سی یہہ عبارت ولایۃ امیر المومنین ھو ابن

ابی طالب فلا من اتبعہ چہ حرف ہین بینات اوسکی دو سی اشتر ہوتی ہین

اوس سی یہہ عبارت وھو عماد ال العباء فلا الی النہ

وس حرف ہین بینات اوسکی چار سی نو ہوتی ہین گی اوس سی یہہ عبارت

ھو علی و بنیہ النقباء اور زبر اوسکی ایک سی تہتر ہوتی ہین اور

مجموع اونہین دونو کا پانسو پچاسی ہوتا ہی گی اوس سی یہہ عبارت

الایۃ الارکانہ

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ

اور اگر نہو تا حکم ... کہ گزر چکا ... تیری رب کی طرف سی تو ... ہوتا ... اور ... مقرر

مُسَمًّى ○ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

پس صبر کر تو ای محمد اوپر اوس چیز کی کہ کہتی ہین ... اور تسبیح کر ساتہہ حمد رب اپنی کی

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ

نکلنی آفتاب کی اور قبل غروب اوسکی کی اور ساعات شب مین ... تسبیح کر

أَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ○ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

اور بیچ کنارون دن کی شاید کہ تو خوشنود ہو ... اور نہ دراز کر ... آنکہیں اپنی

إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

طرف اوس چیز کی کہ فایدہ دیا ہمنی ساتہہ اوسکی قسم قسم کافرون کو زینت حیات دنیا کی

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ○ وَأْمُرْ

تاکہ آزماوین ہم انکو بیچ اوسکی اور روزی رب تیری کی بہتر ہی اور باقی رہنیوالی اور امر کر

أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ

اہل اپنی کو ساتہہ نماز کی اور صبر کر تو اوپر اوسکی نہین سوال کرتی ہین ہم تجہہ سی روزی کا

نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ○ وَقَالُوا لَوْلَا

ہم روزی دیتی ہین تجکو اور عاقبت نیک واسطی پرہیزگارونکی ہی اور کہا اونہون نی کیون نہین

يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ

لاتا ہمارے پاس کوئی معجزہ رب اپنی سی کیا نہین آیا اونکو بیان قرآن مجید کی بیان اوس چیز کا کہ بیچ کتب

الْأُولَىٰ ○ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا

سابقہ کی ہی اور اگر ہم ہلاک کرتی ہم اونکو ساتہہ عذاب کی قبل از بعثت کی البتہ کہتی وی

رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ

ای رب ہمارے کیون نہ بہیجا تو نی طرف ہمارے رسول کو پس پیروی کرتی ہم آیات تیری کی

قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَىٰ ○ قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا

قبل اسکی کہ ذلیل ہون ہم اور رسوا ہون ہم کہہ تو ای محمد کہ ہر ایک منتظر ہی پس انتظار کرو تم

فستعلمون من اصحاب الصراط السوی ومن اهتدی

پس عنقریب ہے کہ جانوگی تم کون ہین صاحبان راہ درست کے اور کون ہے ہدایت پایا

قوله ولولا کلمة سبقت من ربک لکان لزاما یعنی اگر نہوتا کلمہ رحمت پروردگار تیرا کا سبقت کی ہوئی ہر آئینہ ہلاک کرتا وہ مشرکین کو لیکن مہلت اون کا زمانہ مین قیامت تک کی ہی کہ شکر وکفور ایسے کی واسطی کہ شاید اونکی نسل سی مومن پیدا ہوی اور اجل مسمی کا عطف اوسی کلمہ پر ہی یعنی اگر نہوتا وعدہ تاخیر عذاب کا نہوتا ہمیشہ ہستی کی کیا ہوا اور اجل معین نہوتی با امید پیدا ہونی مومن کی اونکی نسل سی آئندہ ہلاک ہوتی قوله وامر اهلك بالصلوة کتاب عوالی اللآلی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ فرمایا امر کیا خدا تعالی نی پیغمبر کو کہ مخصوص کری اہلبیت اور قرابت اپنی کو درمیان آدمیون کی تاکہ جانین وی کہ اہل بیت حضرت کو اللہ کا مرتبہ اور رتبہ ہی اور مجمع البیان مین ابو سعید خدری کی روایت سی ہی کہ جب یہہ آیہ نازل ہوئی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ ہر روز وقت نماز کی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا السلام کی گہر تشریف لاتی تہی اور فرماتی تہی الصلوة رحمکم الله انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرا اور اس حدیث کو ابی بریدہ اور ابی رافع نی بھی روایت کی ہی پس اس دلیل سی ظاہر ہی کہ مراد اہلبیت سی اوس جناب کی ہی لوگ ہین وہ اور کوئی نہیں ہی قوله لا نسئلك رزقا یعنی سوال نہیں کرتی ہم تجہی روزی کا کسو واسطی کہ روزی دینی مین تو اپنی اہل کو امر نماز کا کر قوله فستعلمون من اصحاب الصراط السوی ومن اهتدی سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ کی کتاب کشف المحجہ مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی حدیث طولانی روایت کی ہی کہ بعضی کلمات اوس حدیث سی یہہ ہی کہ فرمایا کہ [illegible]

اور یہی اولی ہمیشہ سنی امر خاتم کی کون ہی حضرت علی فرمایا کہ ولی تمہارا جو ہی ماری مین ہون اور بعد میری کی وصی میرا ہی اور بعد وصی میری کی وارثی ہر زمانہ کی ایک حجت اللہ کی ہی تاکہ نہ کہو تم جیسا طرح کہ کہا تہی اہل گمراہی فی قبل تمہارا کی کہ کیون نہ بہیجا تو نی رسول پرکہ تابع ہم اوسکی ہوتی اور ذلیل گمراہی اور ذلیل کی آیات الہی سی ہی مراد اوس آیت سے اوصیا ائمہ ہدی علیہم السلام ہین بس جواب کی مین فرمایا ہی کہ کہہ تو ای محمد کہ ہم اور تم انتظار کہینچتی ہین اور انتظار تمہارا اوسواسطی ہی کہ کیا تہی کہ ہم معرفت اوصیا اور ائمہ ہدی کی برکنار ہی ہم نہین پہچانتی کیونکہ قرآن سی اونکا پتا [illegible] معلوم ہوتا ہی کہ ہر عصر کو کفار عدم ارسال رسول کی حجت لیتی ہین جیسا کہ اہل ہر عصر کی عدم نصب امام کو حجت لاتی ہین بنا بر اسکی حق تعالی وسبحانہ ایک عصر مین امام نصب کرتا ہی تا ایکہ کوئی عصر امام سی خالی نہو

تکملہ زبر و بینات رکوع ہفتم ہم قوله وامر اهلك اٹہہ حرف ہین زبر اوسکی تین سی تیس ہوتی ہین اور بینات اوسکی چار سے ایک ہوتا ہی مجموع زبر وبینات دونو کا سات سی چار ہوتا ہی نکلی اوس سی یہہ عبارت وامر یا محمد اهلك وهو علی وامر ابنیها وابناهم

۱۰۲۴ ۵۹ ۱۴۷ ۱۱۰ ۹۶ ۱۰۵

قوله الصراط السوی بارہ حرف ہین بینات اوسکی چار سی ستاسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هو علی وصی المصطفی

۱۲۱ ۱۰۶ ۲۴۰

قوله ومن اهتدی اٹہہ حرف ہین بینات اوس کی دو سی ستاون ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای مجتبی آل العباء والائمه

۲۲ ۱۳۹ ۹۱

الجزء السابع عشر

آيَاتُهَا ١١٢ كَلِمَاتُهَا سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ حُرُوْفُهَا رُكُوْعَاتُهَا

سورہ [illegible] مکہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن رحیم

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ

نزدیک آیا ہے واسطے آدمیوں کی وقت محاسبہ انکا اور حالانکہ وہ بیچ غفلت کے

مُّعْرِضُوْنَ ۝ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا

اعراض کرنیوالے ہیں نہیں آیا انکو کوئی ذکر ہی جانب رب انکے کی تازہ نئی مگر کہ

اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ وَاَسَرُّوا

سنتے ہیں اسکو اور حالانکہ وہ کہیلتے ہیں [illegible] دل انکے اور چپکے کہی

النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

راز کی بات ان لوگوں نے کہ ظلم کیا انہوں نے نہیں ہے یہہ مگر آدمی مثل تمہاری

اَفَتَأْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ قَالَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ

کیا پس قبول کرتے ہو جادو کو اور حالانکہ تم دیکہتے ہو کہا رب میرا جانتا ہے بات

فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَلْ قَالُوْا

بیچ آسمان کے اور زمین کے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے بلکہ کہا انہوں نے

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِاٰيَةٍ

پریشان خواب ہیں بلکہ باندہا ہے اسکو بلکہ وہ شاعر ہے پس چاہئے کہ لاوے ہمارے پاس معجزہ

كَمَا اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ مَا اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

جیسے کہ بہیجے گئے پہلے پیغمبر نہیں ایمان لائی پہلے انکے کوئی بستی

اَهْلَكْنٰهَا اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

کہ ہلاک کیا ہمنے اسکو کیا پس یہہ کفار ایمان لاوینگے اور نہیں بہیجا ہمنے پہلے تجہہ سے

اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

مگر مرد کہ وحی بہیجتے تھے ہم طرف انکی پس سوال کرو تم اہل کتاب سے اگر ہو تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

نہیں جانتے اور نہیں کیا ہمنے انکو صاحب جسد ایسے کہ نہیں کہاتے ہیں کہانا

وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ

اور نہ تھے وہ ہمیشہ رہنے والے پہر سچا کیا ہمنے ان سے وعدہ پس نجات دی ہمنے انکو

وَمَنْ نَّشَاءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ

اور جسکو کہ چاہتے ہیں ہم اور ہلاک کیا ہمنے حد سے گذرنے والوں کو البتہ تحقیق اتارا ہمنے طرف تمہاری

كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ع

قرآن کو کہ بیچ اسکے نصیحت ہے واسطے تمہاری کیا پس نہیں سمجہتے تم

فوائد اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ ابن عباس سے منقول ہے کہ مراد ناس سے مخصوص کفار ہیں اور موید اسکی یہہ ہے کہ عقب میں اسکے ہے کہ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ اور یہہ حال ہی دین سے بہی اور یہہ صفت کافرین کی ہے صفت مومنین کی نہیں اور اسکے معنی آیت یہہ ہیں نزدیک آیا ہے کافروں کی زمانہ حساب اعمال کا درحالیکہ یہہ کفار غفلت میں اعراض

كر سنتے الى من تنزيل لاهية قلوبهم [illegible] بلكه مشغول ہين بيچ [illegible] اونكى لذات [illegible]
دنيا كى فانى مين [illegible] ترجمه وهو بمعنى لاهية قلوبهم [illegible] نزد [illegible]
مين ضمير جمع مستغفرو [illegible] حاصل كلام يه كه نهين يا قرآن [illegible] اسمعى كرسنتے
كو اونكى اور متابعت كرين اور سستى كرتى ہين اور حال مين كه ہنسى كرتى الى مين
فاسئلوا اهل الذكر پس سوال كرو تم اہل كتاب سى كه حال پيغمبرون سى واقف ہين
كه سب پيغمبر آدمى تھے [illegible] عليهم السلام سى روايت كى ہى كه فرمايا [illegible]
ہم لوگ ہين كه تم سوال ہم سى كرو [illegible] نكمله [illegible] زبر و بينات [illegible]
[illegible] اس حرف مين بينات اوسكى چارسى اٹھائيس ہوتى ہين كلمى اوس كى
يه عبارت ای عاد واد ثمود وآل محمد الهادى ختم فلج اهل الذكر
آٹھ حرف مين بينات اوسكى چارسى سوله ہوتى ہين كلمى اوس سى يه عبارت
اى على انبياوه المسئولون فذكره
پانچ حرف مين زبر اوسكى نوسى اسى ہوتى ہين نكلتى اوس سى يه عبارت
اتى بزكروهم الطاغية
لاماد وهو بالحق

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا
اور بہت ہلاک كيا ہمنى قريه كو كه تھى اہل اوسكى ظالم اور پيدا كيا ہمنى بعد اوسكى
قَوْمًا آخَرِينَ ○ فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا
قوم ديگر پس ہرگاه دريافت كيا اونهون نے عذاب ہمارا ناگاه وه اوس سے

يَرْكُضُونَ ○ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ
بھاگنے لگے مت بھاگو اور رجوع كرو تم طرف اوس چيز كى كه آسودگى ديگئى تم كو بيچ اوسكے اور
مَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ○ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا
طرف مكانون اپنے كى شايد كه تم سوال كيے جاؤ كہا اونهون نے اى خرابى ہمارى تحقيق ہم تھے
ظَالِمِينَ ○ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ
ستمگاران پس ہميشه رہى يه بات اونكى پكار اونكى يہانتك كه كر ديا ہمنى اونكو
حَصِيدًا خَامِدِينَ ○ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَ
كٹى گھاس كى بجھى ہوئى [illegible] اور نہين پيدا كيا ہمنى آسمان كو اور زمين كو اور
مَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ○ لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا لَاتَّخَذْنَاهُ
اوس چيز كو كه درميان اون دونون كى ہى كھيلنے والى اگر ارادہ كرتے ہم يه كه پكڑين كھيل البته پكڑتے اوسكو
مِنْ لَدُنَّا إِنْ كُنَّا فَاعِلِينَ ○ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
نزديك اپنے سے اگر ہوتے ہم كرنے والے بلكه ڈالتے ہين ہم حق كو اوپر باطل كى
فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ○
پس توڑ ڈالتا ہے اوسكا بھيجا پس اوسوقت وه نيست ہو جاتا ہے اور واسطے تمہارے خرابى ہے اوس چيز سے كه بيان كرتے ہو
وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ
اور واسطے اوسكے ہے جو كوئى بيچ آسمانون كى ہے اور زمين كى اور جو شخص كه نزديك اوسكے ہين نہين تكبر كرتے
عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ○ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
عبادت اوسكى سى اور نہين ماندہ ہوتے ہين وه تسبيح كرتے ہين وه رات اور دن مين

لَا يَفْتُرُونَ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ

[illegible]

يُنشِرُونَ ۝ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا

[illegible]

فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ لَا يُسْأَلُ

[illegible]

عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ

[illegible]

آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَٰذَا ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ

[illegible]

مَن قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُم مُّعْرِضُونَ ۝ وَمَا

[illegible]

أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ

آگی تیری سی کوئی رسول سی مگر وحی کیا ہم نی طرف اوسکی کہ وہ بیشک

لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا

[illegible]

سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۝ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ

[illegible]

وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

[illegible]

وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ

[illegible]

وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ

[illegible]

ع جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

بیچ دوزخ کی اسیطرح جزا دیتی ہین ہم ظلم کرنیوالونکو

فائدہ وکم قصمنا من قریۃ بروایت علی بن ابراہیم وآیہ وکم قصمنا من قریۃ
شان بنی امیہ میں نازل ہوئی ہی اور مراد احساس بنی امیہ کا بیچ عذاب کی عہد میں
ظہور قائم آل محمد کی کرامت عذاب کا ال نی کا ہی اور مراد لعلکم تسئلون سی یہ ہی
کہ ہرگاہ قائم آل محمد ظہور کرینگی بنی امیہ تھوڑ سطوت اونحضرت کی طرف روم بہاگینگی اور
حکم اونحضرت کی اونکو روم سی پہیر لاوینگی اور سوال کرینگی اون سی کہ وہ گنج کہ تم نی
زمانہ میں مخفی کی ہی بتاؤ فائدہ لو کان فیہما الہۃ الا اللہ لفسدتا یعنی اگر ہوتی بیچ آسمان
زمین کی کئی معبود سوائی خدا کی تو البتہ ان دونوں میں فساد واقع ہوتا درمیان آسمان اور زمین کی مثلاً
آفتاب ایک خدا چاہتا کہ طلوع ہو اور دوسرا چاہتا کہ نہ طلوع ہو اس حالت میں انتظام
فرق رات اور دن کا نہوتا اور اگر باصلاح دونوں کی آفتاب نکلتا تو ایک خدا کا وجود لغو
ہوتا اگر کوئی کہی کہ ایک خدا مددگار دوسری خدا کی کام کا ہی پس اس صورت میں عدد خدا

اول کا ثابت ہوتا ہی کسواسطی کہ اون سی تمام کام نہین ہوسکتا ہی سب محتاج دوسری کی
ہی اور یہہ اگر احتیاج خدا کی ذات پر ہو وہ نہین لایق شان ہی اوسکی قدرت کی قولہ تعالیٰ
ذکر من معی و ذکر من قبلی تفسیر میں اس آیت کی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ
کہ قرآن وہ ہوا اخبار اور احوال اوس جماعت کا ہی کہ میری ساتھہ رہتی ہین امت میری کی
اور جو اونکی بعد رہین گی اور اخبار اوس گروہ کا کہ مجھسی پہلی جاری رہی ہین اور صاحب کشاف
اسطرح تفسیر کرتا ہی کہ یہہ ہی وہ کتاب جسمین تصریح توحید اور نفی شرک خدا سی ہی جو نازل ہوئی
اوپر میری کی ہی کہ جو پہلی تھی نازل ہوئی ہی پس یہہ وعظ اور پند ہی اوس جماعت
واسطی کہ جو ہماری ساتھہ ہین امت سی میری اور پند و نصیحت ہی واسطی اوس
کی کہ پہلی میری تھی امتہای انبیای سابقین سی قولہ تعالیٰ ولا یشفعون الا لمن ارتضی
مراد ارتضی سی یعنی حضرت مرتضی علی علیہ السلام سی کہ ایا ہی یعنی پیغمبر خدا اور مرتضی کی
اور ائمہ اطہار علیہم السلام شفاعت کرا وینگی جس شخص سی کہ وہ راضی ہون گی

تکملہ زبر و بینات رکوع دوم قولہ تعالیٰ فلما احسوا باسنا ہود
حروف مین بینات اوسکی آٹھہ سی ستاوس ہوتی ہین تھی اوس سی یہہ عبارت
عند قیام المهدی وهو الهادی بالسیف القاطع قولہ تعالیٰ ذکر من معی
اسی حروف مین زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی تیس ہوتی ہین تھی اوس کی
عبارت وهو امیر المومنین علی ابو الائمة قولہ تعالیٰ ذکر من قبلی
او حروف مین زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی باون ہوتی ہین تھی اوس سی
یہہ عبارت واولئک انبیاء والاوصیاء النجباء

النجباء وهم حجة الله على الناس قولہ تعالیٰ وقالوا اتخذ الرحمن ولدا سبحانه بل عباد مکرمون
اس میں حروف مین زبر اوسکی دو ہزار آٹھہ سی چھہ ہوتی ہین تھی اوس سی
یہہ عبارت وهو المرتضى
و
النقباء

ج ۱۷

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا
کیا نہین دیکھا وہ لوگون کہ کافر ہوئی یہہ کہ آسمان اور زمین تھی دونو
رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۤءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا
بند ہی ہم نی کشادہ کیا ہی ان دونو کو ساتھہ باران کی اور کیا ہی ہم نی پانی سی ہر چیز کو زندہ پس کیا نہین
يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ
ایمان لاتے وہ اور کیا ہی بیچ زمین کی کوہہا بلند تاکہ نہ گراوی
وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ وَ
اور کیا ہی بیچ اوسی زمین کی کشادہ راہونکو شاید کہ وہ راہ پاوین اور
جَعَلْنَا السَّمَاۤءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ
کیا ہی آسمان کو چھت محفوظ کرنی سی اور وہ کفار نشانیون اوسکی سی اعراض کرنیوالی ہین
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِيْ
اور وہ ایسا ہی کہ پیدا کیا رات کو اور دن کو اور آفتاب اور ماہتاب ہر ایک بیچ

فلك يسبحون ○ وما جعلنا لبشر من قبلك الخلد

افائن مت فهم الخالدون ○ كل نفس ذائقة الموت

ونبلوكم بالشر والخير فتنة والينا ترجعون ○ واذا

رآك الذين كفروا ان يتخذونك الا هزوا اهذا الذي

يذكر آلهتكم وهم بذكر الرحمن هم كافرون ○ خلق

الانسان من عجل ساوريكم آياتي فلا تستعجلون ○

ويقولون متى هذا الوعد ان كنتم صادقين ○ لو

يعلم الذين كفروا حين لا يكفون عن وجوههم النار

ولا عن ظهورهم ولا هم ينصرون ○ بل تأتيهم

بغتة فتبهتهم فلا يستطيعون ردها ولا هم ينظرون

ولقد استهزئ برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا

ع منهم ما كانوا به يستهزءون ○

اولم ير الذين كفروا ان السموات والارض كانتا رتقا ففتقناهما

یعنی بند تہی آسمانکو باران سی اور زمین کو گہاس کی اوگنی سی پہر یعنی حضرت امام

محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہین اور بعضون نی یہہ کہا کہ آسمان اور زمین دونون ای

کہ ور ... پس جدا کیا ... حضرت نی انکار کیا

کافی مین روایت کی ہی کہ ایک شخص اہل شام سی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

کی پاس آیا اور معنی اس آیت کی پوچہا اولم یر الذین کفروا ان السموات

والارض کانتا رتقا ففتقناهما حضرت نی فرمایا کہ کہان تہا

کہ تہی دونون ... ایک دوسری سی ... حضرت نی

فرمایا کہ ... یعنی ہین کہولا آسمان کو سبب نازل کرنی باران کی اور

زمین کو سبب اوگنی گہاس وغیرہ کی ... اوس شخص نی گواہی دی کہ تم اولاد

پیغمبرون سی ہو اور علم تمہارا ... والشمس والقمر

کل فی فلک ... یعنی ہر ایک آفتاب اور ماہتاب آسمان ...

باشند ہی اور جلدی شتاوری کرنی والی کی بابی مین فخر الدین رازی نی تفسیر مین لکھا ہی کو بو علی رسین فلسفی نی کہا ہی کہ ستاری زندہ اور گویا ہین [illegible]
کرنی کرتا ہو اور [illegible] کا مین ہی [illegible] فی عجل خُلِقَ

الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ حضرت صادق علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ حق تعالی نی تمام بدن آدم علیہ السلام کی بدن مین [illegible]
[illegible] ہی لیکن [illegible] اور یہ صفت اولاد آدم مین بہی ہی چنانچہ طلب [illegible]
مین جلدی کرتی تہی خدا نی کہا قریب ہی کہ تمکو دکہلاوین کی پس جلدی اور [illegible]
طلب مین نکرو [illegible] جیسا کہ بدر مین واقع ہوا اور آخرت مین
ہی جیسا کہ درکات دوزخ مین دیکہین گی اور [illegible] استعمال [illegible]
مین [illegible] آدم [illegible] مخلوق ہی [illegible] روح [illegible]

قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَلْ هُمْ
[illegible]
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ
[illegible]
دُوْنِنَا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا
[illegible]
يُصْحَبُوْنَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا هٰؤُلَاۤءِ وَاٰبَاۤءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ
[illegible]

الْعُمُرُ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا
[illegible]
اَفَهُمُ الْغَالِبُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ
[illegible]
الصُّمُّ الدُّعَاۤءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝ وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ
[illegible]
مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يَا وَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظَالِمِيْنَ ۝
[illegible]
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
[illegible]
شَيْئًا وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا وَ
[illegible]
كَفٰى بِنَا حَاسِبِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهَارُوْنَ
[illegible]
الْفُرْقَانَ وَضِيَاۤءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
[illegible]
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَهٰذَا
[illegible]

ذِكْرٌ مُبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ

قرآن مبارک کہ ہی کہ نازل کیا ہمنی اوسکو پس کیا تم ہو واسطی اوسکی انکار کرنیوالی

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ ——————

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ——————

یعنی خبر دی کہ رکھینگی ہم ترازوی عدل کو روز قیامت کی [illegible]

کی ہمین [illegible] ہی کہ ترازو کیا ہی اصول کافی مین اور معانی الاخبار [illegible] مین حضرت

صادق علیہ السلام سی روایت کی ہے کہ موازین انبیا اور اوصیا علیہم السلام

ہین [illegible] قول سی معلوم ہوتا [illegible] میزان ایک ہی جمع کیون موازین آئی پس اس حدیث سی

ظاہر ہوا ہی کہ انبیا اور اوصیا ہین جمع [illegible] ہی اور یعنی میزان کی سورہ واعراف مین

ہی ہین فلا [illegible] مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ [illegible] خردل رائی کو کہتی ہین کہ وہ بہت چھوٹا

دانہ ہی مراد یہہ کہ اگر تھوڑی نیکی بھی کرین گی تو اوس کا بدلا پاوین گی اور اگر گناہ

بھی قدر کرین گی تو اوس کا عذاب کھینچین گی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

سی روایت کی ہی کہ حضرت نے [illegible] کی ساتھہ قرأت فرمایا ہی معنی اوسکی

جازینا بہا کیا ہی کہ بدلا نیکی اور بدی کا پاوین گی وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ

چہارم [illegible] الْمَوَازِينَ [illegible] حرف بین [illegible]

اوس کی تین سی بہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اولئک

الاولیٰ ——————

٩٦

اولئک —————— الاوصیا

٧٣

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ۝

[illegible]

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا

[illegible]

عَاكِفُونَ ۝ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ۝ قَالَ

[illegible]

لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالُوا

[illegible]

أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۝ قَالَ بَل رَّبُّكُمْ

[illegible]

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُم

[illegible]

مِّنَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ

[illegible]

أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ

[illegible]

لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۝ قَالُوا مَن فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا

[illegible]

إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ

[illegible]

إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

[illegible]

يَشْهَدُونَ ۝ قَالُوا أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ

[illegible]

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ

ربع

[illegible]

فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ۝

[illegible]

ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ

[illegible]

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا

[illegible]

وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝ أُفٍّ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

[illegible]

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

[illegible]

فاعلین

فَاعِلِينَ ۝ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

[illegible]

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ

[illegible]

وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝ وَ

[illegible]

وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ

[illegible]

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ

[illegible]

فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا

[illegible]

لَنَا عَابِدِينَ ۝ وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ

[illegible]

الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ

[illegible]

٦ فَاسِقِينَ ۝ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ

[illegible]

ابراہیم علیہ السلام قوم کو بت پرستی سی منع کرتی اور سرزنش کرتی تہی اور بتون کی برائی
تہی اوسوقت کہا ابراہیم نی آہستہ سی کہ جب یہہ لوگ عیدگاہ مین جاوینگی تب
تو ڑونگا ہم جسوقت یہہ کہا ایک شخص اونکی قوم کا سنا اور اونی اشاعہ کیا
جب وہ لوگ عیدگاہ کو چلی گئی تب ابراہیم علیہ السلام
بتخانہ مین گئی اور ایک بتونکو توڑ ڈالا ... کیا اگر بت [illegible] کو اوسی [illegible]
جب وہ لوگ عیدگاہ سی پہری بتونکو ٹوٹا ہوا دیکہا تلاش کرنی لگی کہ کس نی
ایک جماعت نی کہا کہ ایک جوان ہی کہ اوسکو ابراہیم کہتی ہین کہ وہ بتونکو ناسزا اور
کہتا تہا حضرت کو طلب کیا اور پوچہا کہ تم نی توڑا ہی کہا حضرت نی بلکہ بزرگ اونکا
قولہ بل فعلہ کبیرہم ہذا فسئلوہم ان کانوا ینطقون تفسیر اس آیت کی اس
ہی کہ بل فعلہ کبیرہم ان کانوا ینطقون فسئلوہم یعنی بلکہ کیا ہی اوسکو
یہہ اوسوقت مین ہی کہ وہ گویا ہون پس سوال کرو تم اون سی ینطقون
ینطقون شرط ہی فعلہ کبیرہم ہر گاہ کہ معلق کرنا اس کلام کا اس شرط پر
کہ وہ محالات سی ہی وہ کیا ہی ... اصنام کا ... دروغ کہنا معلوم
نہین لازم آتا ہی جسطرحسی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا واللہ ما فعلہ کبیرہم
وما کذب ابراہیم ... یعنی ... اونکو ... اور ... کذب
اور ایک شخص نی عرض کی کہ حضرت یہہ کسطرح ہو سکتا ہی حضرت نی فرمایا
بل فعلہ کبیرہم ہذا ان نطقوا وان لم ینطقوا فلم یفعل کبیرہم ہذا شیئا
حاصل کلام ... ابراہیم ... بزرگ ...

سی مرتفع ہوا ہی اگر بت اصنام کا اصغر اور اوسکا کبیر گویا ہون تو اوسوقت مین قرار گنجی
اور ہر گاہ کلام کرنا ان اصنام کا ممتنع ہی ... اوسکا کبیر ... مخبر نہین ہی
کلی مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ حقیقتاً ابراہیم کو ... کذب
... مین اصلاح مردمان تہا اور بعد اوسکی حضرت نی فرمایا کہ مسئلہ ابراہیم علیہ السلام
کہا بل فعلہ کبیرہم ... علی اصلاح کی ... انی سقیم ... مین ہی
... تاویل کی ہی اور کلام منقسم ہوا بطرف صدق اور کذب ... اصلاح ...
اور ... مراجعہ کی اسسکرون نی طرف نفس ... کی اور
... خود ... چنانچہ فرجعوا الی انفسہم اشارہ ...
قولہ حرقوہ وانصروا الہتکم ان کنتم فاعلین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی
ہی کہ ... اور اصحاب ... کہا ... حرقوہ اور ...
... ہی کہ جو وقت ... مین ... اور اصحاب ... فی اوجبہ ...
فارسل فی المدائن حاشرین یاتوک بکل سحار علیم خلاصہ اس حدیث کا
یہہ ہی کہ ... قصہ ہلاک ابراہیم کا ... فرعون نی موسی علیہ السلام کو ...
کا کیا ہلاک کرنا ... اور بعضی حدیث مین ہی کہ نمرود حرامزادہ تہا ... قتل ... کیا
اور فرعون ... زادہ تہا ... قتل موسی علیہ السلام کا نکیا بعد اوسکی ابراہیم کو
... آتش ... اور ... نمرود نی ایک جاہی مرتفع ...
... آگ ... آتش مین سوختہ ہوتا ہی اور ...
طاقت نہی ... قدم رکہی چنانچہ جسوقت ...

آتش کی پر وار گرتی تھی [illegible] سوختہ ہوتی تھی اور وقت انہیں اسی صورت [illegible]
نمرود وہی آیا اور [illegible] بلندی میں [illegible] تعظیم کی چنانچہ نمرود وہاں سے [illegible]
کرتی جس کی ابراہیم کو کی گئی درمیان آتش کے [illegible] اور اس وقت میں ابراہیم نے یہ دعا
پڑھی یا اللہ یا واحد یا احد یا صمد یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد [illegible]
[illegible] اور روضۂ کافی میں امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ ابراہیم نے [illegible]
پڑھا تھا یا احد یا صمد یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد [illegible]
[illegible] توکلت علی اللہ اور کتاب [illegible] میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ ابراہیم نے جا کر پڑھا اللّٰھم انی
اسئلک بحق محمد وآل محمد [illegible] حق تعالیٰ نے آتش کو [illegible] ابراہیم پر بردًا وسلامًا
صاحب برودت اور سلامت [illegible] منقول ہے [illegible] آتش سرد ہوئی [illegible]
[illegible] مبارک [illegible] لگتے تھے اور اس وقت [illegible] ابراہیم
حرارت اور برودت [illegible] روایت میں ہے کہ جبرئیل آئے اور کہا کہ اے ابراہیم
کچھ ہو تو [illegible] فرمایا [illegible] پروردگار عالمیان [illegible]
رکھتا ہوں اور [illegible] جبرئیل کی محتاج [illegible]
ہی اور منقطع ہوا [illegible] جبرئیل نے ایک انگشتری ابراہیم کو دی [illegible]
[illegible] لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ [illegible] ظہری الی اللہ و اسندت امری الی اللہ و فوضت امری الی اللہ
[illegible] تمام النعمۃ میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت [illegible]
[illegible] ایک [illegible] ابراہیم [illegible]

[illegible] نمرود نے [illegible] موضع بلندی سے [illegible] ابراہیم [illegible]
میں [illegible] اور [illegible] رکھتی ہیں [illegible] اس وقت [illegible]
ابراہیم کی [illegible] نمرود [illegible] آتش [illegible]
[illegible] آتش کی داخل ہو [illegible] آتش سے [illegible]
اور [illegible] جلا دیا اور [illegible] کتاب خصال میں حضرت صادق علیہ السلام سے [illegible]
ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے [illegible] منع کیا اور [illegible]
اور [illegible] آتش نمرود [illegible]
[illegible] ابراہیم [illegible] روایت ہے [illegible]
[illegible] آتش [illegible] نمرود [illegible]
[illegible] اور روضۂ کافی میں [illegible] حضرت صادق علیہ السلام [illegible]
[illegible] ابراہیم [illegible] نمرود [illegible]
[illegible] حضرت ابراہیم [illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ابراہیم [illegible] لوط [illegible]
[illegible] اور [illegible] شام [illegible]
[illegible] وجعلناھم ائمۃ یھدون بامرنا [illegible]
[illegible]
۲۲۵ ۱۴۵ ۱۰ ۴۰۲ ۴۱

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَ

أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ

فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۝ فَفَهَّمْنَاهَا

سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ

الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۝ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ

لَبُوسٍ لَكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ۝

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ

الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۝ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ

مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ

حَافِظِينَ ۝ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ

مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا

وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ۝ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ

كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ

مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا

فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ

ففہمناہا سلیمان فی الحرث مجمع البیان میں صادقین علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ ایک
روز دو شخص محکمہ میں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس آئے اور کہا کہ ایک نے اسی خلیفہ
ان میں شخص کی گوسفندوں نے ... کے باغ میں جا کی خرابی کی ہے اور درخت
... حضرت داؤد علیہ السلام نے موافق حکم سابق کی کہ انبیا پر وحی ہوتی تھی فرمایا کہ یہ
شخص اپنی گوسفندوں کو حوالہ مالک باغ انگور کی کرے کیونکہ علی کہ اوسکو نگہبانی اپنی جانوروں
کی لازم تھی تب کہ گھیرتے نہیں حفاظت کی کہ مال آدمیونکا ضائع ہوتا ہے حالات میں قیمت گوسفند
کی برابر قیمت اوسکی زراعت کی ہے وسکی حوالہ کرے حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہ یہ حکم
سامنے داؤد علیہ السلام کی پہنچا بامطابق وحی کی کہ اوسکو ہوئی تھی فرمایا چاہیے کہ گوسفند
صاحب باغ کی حوالہ کرے کہ اونکے بچہ اور پشم سے فائدہ حاصل کرے اور باغ کو صاحب
ملک گوسفند کی کرے کہ دونوں فائدہ ہی نصیب برابر ہو اور یہ حکم موافق حکم خدا کی تھی
بہر شبہ دور ہی کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ مسئلہ مذکور میں داؤد علیہ السلام نے بھی
حکم کیا اور سلیمان نے بھی حکم کیا اور دونوں مطابق وحی کی تھی لیکن ظاہر اور حدیث سے کہ محمد بن
یعقوب کلینی نے اصول کافی میں روایت کی ہے مستفاد ہوتا ہے کہ حضرت داؤد نے اس
مسئلہ میں حکم نہیں کیا بلکہ حکم فقط سلیمان سے تھا اور علی بن ابراہیم نے حضرت صادق
علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ہرگاہ تھا بیچ ... کے داؤد کی حاضر ہوئے داؤد نے
دونوں ... باقی بیچا اور سلیمان نے حکم کیا کہ اگر گوسفندوں نے اصل و فرع باغ ...
... کیا ہی کہ گوسفند وکو صاحب باغ کی حوالہ کرے اور اگر فرع اوسکی کھایا ہی
... گوسفند ... شیر و غیرہ صاحب باغ کو حوالہ کرے اور یہ حکم سلیمان

اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝
[illegible]
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ
[illegible]
وَزَكَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ
[illegible]
الْوٰرِثِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَاَصْلَحْنَا لَهٗ
[illegible]
زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَیَدْعُوْنَنَا
[illegible]
رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ۝ وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ
[illegible]
فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَا اٰیَةً
[illegible]
لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ
[illegible]
فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَتَقَطَّعُوْا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ
[illegible]

وحی حکم بنا کہ جو داؤد پر نازل ہوا تھا اور اگر حکم انکا مختلف تھا تو جانب حق تعالی سے
ابھی دیکھا اسکو جیسا کہ فرمایا وَکُنَّا لِحُکْمِہِمْ شَاہِدِیْنَ
اس کلام کی دلالت خافی بھی نتھا ہمین کی ... کی بیہقی کہ بنی اسرائیل پر
کو سلیمان بعد انکی وصی اور خلیفہ انکی ہین اور تحقیق ہین انحضرت سی روایت کی ہی
اور خلافت ایک جماعت جانب خدا کی کر دی تھی ایک جماعت ہین کی کہ اسامی ... علم
... اور ... حق تعالی نی داؤد کو وحی بھیجی کہ تو ایک فرزند اپنی کو وصی
کر اسواسطی علم مین میری قرار پایا ہی کہ کوئی پیغمبر کو مبعوث نہین کیا مین مگر
اہلبیت اوسکی سی ہو اور داؤد علیہ السلام کی اولاد ... اور داؤد ایک فرزند اپنی
سلیمانی کہ مادر اوسکی زندہ تھی بہت دوست رکھتی تھی چاہا داؤد نی کہ اوسکو وصی اپنا
حق تعالی نی وحی داؤد کو بھیجی کہ اس امر مین تعجیل نکر اور منتظر ہماری حکم کی رہ
اوسی زمانہ مین دو شخص نزدیک داؤد کی آئی ایک نی دوسری پر دعوی کیا کہ
نی شہر انگور کہائی اور ضائع کی حق سبحانہ و تعالی نی داؤد کو وحی بھیجی کہ فرزند
کو جمع کر جو فرزند کہ اس قضیہ مین حکم بروجہ ثواب کری اوسکو وصی اپنا کر داؤد
بمطابق وحی خدا عمل مین لائی سلیمان علیہ السلام نی حکم کیا صاحب گوسفند کو
شیر وغیرہ اس سال مین جو کچھہ گوسفندون سی حاصل ہوا مالک تاک کو دی
... صاحب گوسفند باغ انگور کی تربیت کری تا مثل سابق
علیہ السلام ... کیا کسواسطی حکم نکیا تھی کہ نفس گوسفند
جو کچھہ کہ تلف ہوا موافق قیمت گوسفندون کی اور

اسرائیل کی تحقیق اور منتظر رہا سلیمان نے جواب مین عرض کیا کہ وجہ اسکی یہ ہی کہ محصول زراعت
تاک تلف ہوا ہی اور اصل تاک باقی ہی اور تاک کی خوف تلف کا نہین ہی سال آیندہ ثمر دیگا
... اور ... ہوگا ... صاحب باغ حاصل گوسفند و بکری نہ اصل گوسفند کو
کی بعد اسکی وحی آئی کہ حکم اس مسئلہ مین وہی ہی کہ جو سلیمان نے بیان کیا ہی داؤد تو چاہتا ہی
ایک امر کو اور مین چاہتا ہون امر دیگر کو حاصل اسکا یہ ہی کہ داؤد چاہتی تھی کہ غیر سلیمان کو وصی
کرین اور ہم چاہتی ہین کہ سلیمان ہوں ... حدیث کلینی اور حدیث علی بن ابراہیم مین فرق
ہی کہ حدیث علی بن ابراہیم سی معلوم ہوتا ہی کہ وہ دو حکم داؤد و سلیمان کی واسطہ تھی بخلاف حدیث
کلینی کی کہ حکم سلیمان اور داؤد مین اختلاف ہی اور ظاہر سی قول حق تعالی وَکُنَّا لِحُکْمِہِمْ
شَاہِدِیْنَ تاکید اتحاد حکمین کرتا ہی اسیطرح سی قول خدا اِذْ یَحْکُمَانِ فِی الْحَرْثِ دلالت
تثنیت حکمین کرتا ہی واللہ اعلم باالجملہ اس آیت سی کوئی مخالف توہم نکری کہ داؤد نی اس
مسئلہ مین خطا واقع ہوئی ہو اسواسطی کہ آیندہ اس آیت کی فرمایا ہی وَکُلًّا آتَیْنَا حُکْمًا وَّعِلْمًا
یعنی ہر ایک داؤد و سلیمان کو دی ہی حکومت پیغمبری اور دانش کو پس اس صورت مین خطا
... سی خطا خالق سموات و ارض ثابت ہوتی ہی نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ اور ...
تھا ... کا آگیا اور ... حافظین سی ...
... زمان ... کتاب علل الشرائع اور علی بن ابراہیم نی ...
مین حضرت صادق سی ... مبتلا ہونی ایوب کی روایت کی ہی کہ خدا نی ...
کو انواع نعمتہا اور اقسام ... جسمانی بخشی تہی اور حضرت ایوب بھی ...
سبب ... سعی و تحقیق مین کوشش کرتی تہی اور ... اوسوقت مین ...

باقی آسمان سی ممنوع نہ تہا اور ہمیشہ دیکہتا تہا کہ ایوب کا شکر و ثنا [illegible]
جناب کبریائی میں عرض کی کہ سبب اس شکر کی یہی ہی کہ تو نی اوسکو نعمت [illegible]
ہی اگر مجہکو اوسکی مال پر مسلط کری تو وہ شکر [illegible]
[illegible] مسلط کیا [illegible]
[illegible] تمام اموال اور اولاد ایوب کو [illegible]
[illegible] ایوب کو زیادہ تر شکر رہا [illegible] کہا کہ ای پروردگار میری [illegible]
جانتا ہی کہ اموال اور اولاد [illegible] شکر کو ہاتہ سی نہین دیتا [illegible]
مسلط کر [illegible] مسلط بدن ایوب پر کیا سوای چشم اور قلب کی [illegible]
احادیث میں وارد [illegible] اور قلب اور زبان اور گوش [illegible] اوسکو مسلط کیا
[illegible] تمام جسم آنحضرت کو مجروح کیا اور مدت [illegible]
[illegible] اور کتاب خصال میں حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ حضرت [illegible]
[illegible] سال گرفتار رنج و بلا رہی [illegible] اگر کوئی کرم [illegible]
اوسکو اوٹہا کر اوسکی جگہ پر رکہ [illegible] موضعک الذی
خلقک [illegible] یعنی رجوع کر تو طرف موضع اپنی [illegible]
[illegible] اہل شہر کنارہ کرتی [illegible]
[illegible] کتاب خصال میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قولہ تعالی واسمعیل وادریس وذا الکفل [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] ذی الکفل
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذی الکفل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] واللہ اعلم بحقائق الامور
قولہ تعالی وذا النون [illegible]
[illegible]

فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ
وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ○ وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ
لَا يَرْجِعُونَ ○ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَ
هُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ ○ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ
فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ
كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ○ إِنَّكُمْ وَمَا
تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا
وَارِدُونَ ○ لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا وَ
كُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ○ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا

لَا يَسْمَعُونَ ○ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ
أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ○ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا
وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ○ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ
الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ
تُوعَدُونَ ○ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ
كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ○ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا
لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ○ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

کرینگی مگر دنیا مین بسبب حاجت ہو [illegible] کرینگی کہ جو ہماری عذاب مین گرفتار ہوئی ہون جیسا کہ جہنم
مین سو بی حضرت امام محمد باقر و جعفر صادق علیہما السلام سی روایت ہی کہ فرمایا [illegible]
[illegible] قریہ [illegible] انکو ہلاک کیا ہی [illegible] رجوع کرینگی رجعت مین قولہ حَصَبُ جَهَنَّمَ
أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ سے منقول ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی [illegible]
[illegible] ساتھ خدا [illegible] دوزخ مین اور آتش دوزخ بسبب [illegible]
ہوئی ہی قولہ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ یعنی [illegible] دوزخ مین
فریاد [illegible] کہ [illegible] دوزخ مین [illegible] خوش ہون بلکہ
[illegible] قولہ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ یعنی [illegible]
[illegible] فزع اکبر [illegible]
[illegible] حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا [illegible]
[illegible] فزع اکبر [illegible] قولہ وَتَتَلَقَّاهُمُ
الْمَلَائِكَةُ [illegible] شیخ صدوق نی امالی مین روایت کی ہی کہ جناب رسالت مآب صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم نی علی المرتضی علیہ السلام سی فرمایا کہ یا علی تو اور شیعہ تیری [illegible]
کوثر کی [illegible] اور [illegible] حوض کا [illegible] دوستون کو [illegible]
[illegible] خوش ہونگی اور تم سب [illegible] فزع اکبر کی
سایہ مین عرش الٰہی کی اور تمام آدمی خوف اور اضطراب مین ہونگی [illegible]
[illegible] شان مین یہ آیت نازل ہوئی ہی إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا
الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ اور یہ بھی تمہاری حق مین نازل ہی لَا يَحْزُنُهُمُ

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

[illegible]

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ

[illegible]

أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ ۝ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ

[illegible]

يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ

[illegible]

إِلَىٰ حِينٍ ۝ قَالَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ

[illegible]

عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝

[illegible] کرو صفت کرتی ہو

قولہ وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا [illegible] کہ حرام [illegible] یعنی [illegible]
اور یہ بھی محتمل ہی کہ حرام بمعنی وجوب کی ہو جیسا کہ حرام بمعنی وجوب کلام [illegible]
[illegible] اور لفظ رجوع [illegible] کی معنی رجوع دنیا ہی [illegible] کی معنی [illegible]
[illegible] قریہ پر کہ یعنی انکو عذاب ہلاک کیا ہو [illegible] دنیا مین [illegible]
[illegible] عذاب [illegible] ہلاک کیا ہی دنیا مین [illegible] اور [illegible] دوسری معنی [illegible]
ہونگی [illegible] اہل قریہ پر کہ ہلاک [illegible] عذاب ہوا ہو [illegible] دنیا مین رجوع نکرینگی

الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ... يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

تفسیر ... میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ سجل ...

فرشتہ کا ہے کہ نامہ اعمال آدمی کا جب مر جاتا ہے اوسکے پاس پہنچتا ہے اوسکو لپیٹتا ہے خدا ...

یعنی یاد کر اوس روز کو جس دن لپیٹیں گے ہم آسمان کو مانند لپیٹنے نامہ اعمال نیکوں کی ...

مرد کے سجل لپیٹتا ہے اور یہ بیان اسکا جسکے واسطے اس کلام میں نازل ہوا ہے خدا کہتا ہے اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا

عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ مراد عباد صالحین سے اصحاب امام محمد مہدی علیہ السلام

کے ہیں جیسا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ وہ اصحاب مہدی علیہ السلام

کے ہیں زمانہ آخر میں اور دلیل کرتی ہے اور مراد اسکی یہ کہ روایت ہے خاص ...

نبی صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ بیشک فرمایا اگر نہیں باقی رہیگی دنیا سے مگر

ایک روز ہر آئینہ طول دیگا خدا اوس روز کو یہاں تک کہ اوٹھیگا ایک مرد ایک نیک اہل بیت

ہمارے سے پُر کریگا زمین کو عدل اور انصاف سے جیسے کہ بھری ہوگی ستم اور ظلم سے

اور بعضی روایات میں ہے کہ نام اوسکا نام میرا ہوگا اور کنیت اوسکی کنیت میری

ہے اور لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ سے روایت علی ابن ابراہیم یہ کتابت ہے کہ نازل کیا پروردگار نے

زبور کو اور اوس میں ذکر توحید اور تمجید اور دعا اور اخبار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیر المومنین اور ...

صلوات اللہ علیہم السلام اور اخبار رجعت اور ذکر قائم آل محمد کا تھا اور بعد الذکر سے مراد توریت ہے

عَلَىٰ سَوَاءٍ یعنی اوس حالت میں کہ تم برابر ہو ... آگاہ کرتا ہوں اور یہ آگاہ کرنا تمہارا اسلام ...

یا مراد یہ ہے ... لیکن ہم برابر نہیں بیچ علم کے ... علم ہمارا بالطرف ...

علم تمہارا ... جاری ہے اور یہ دونوں علم ... قَالَ رَبِّ احْكُمْ ...

یعنی کیا جانتا میں کہ ... پروردگار میرا ... حکم کر درمیان ہمارے ... والی ...

اور پروردگار ہمارا رحمت عظیم والا ہے ایسا ہے کہ مستعان ہے ... وصف کرتی ...

اور مدد اسکی ... وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ ...

... هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ ... سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **تکملہ** زبور ... آیت ... اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ

الصَّالِحُونَ ... بحساب حروف ... ایک ہے ... نکلی اوس سے یہ عبارت

آلِ مُحَمَّدٍ عَلِيٌّ وَذُرِّيَّتُهُ هِيَ الْأَئِمَّةُ اور بینات اوسکی ایک ہزار ...

نکلی اوس سے یہ عبارت أَوْلِيَاءُ أَصْحَابُ مَهْدِيٍّ فِي آخِرِ الزَّمَانِ ...

فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ... بینات اوسکی ایک ہزار ...

ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت أَوْلِيَاءُ بِشِيعَةِ عَلِيٍّ وَآلِهِ الْأَوْصِيَاءِ

آیاتها ٧٨ کلماتها ١٢٩١ سورة الحج مکیة حروفها ... رکوعها ٩

سورہ حج مکہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بخشش والے بڑے مہربان کے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ

اے گروہ آدمیوں کے پرہیزگاری کرو پروردگار اپنے سے بیشک زلزلہ قیامت کا شے

عظیم ۝ یوم ترونها تذهل كل مرضعة عما ارضعت

وتضع كل ذات حمل حملها وترى الناس سكرى

وما هم بسكرى ولكن عذاب الله شديد ۝ ومن نصف

الناس من يجادل في الله بغير علم ويتبع كل شيطان

مريد ۝ كتب عليه انه من تولاه فانه يضله و

يهديه الى عذاب السعير ۝ يايها الناس ان كنتم

في ريب من البعث فانا خلقنكم من تراب ثم من نطفة

ثم من علقة ثم من مضغة مخلقة وغير مخلقة لنبين لكم

ونقر في الارحام ما نشاء الى اجل مسمى ثم نخرجكم طفلا

ثم لتبلغوا اشدكم ومنكم من يتوفى ومنكم من يرد

الى ارذل العمر لكيلا يعلم من بعد علم شيئا وترى

الارض هامدة فاذا انزلنا عليها الماء اهتزت

وربت وانبتت من كل زوج بهيج ۝ ذلك بان الله

هو الحق وانه يحي الموتى وانه على كل شيء قدير ۝

وان الساعة اتية لا ريب فيها وان الله يبعث من

في القبور ۝ ومن الناس من يجادل في الله بغير علم

ولا هدى ولا كتب منير ۝ ثاني عطفه ليضل عن

سبيل الله له في الدنيا خزي ونذيقه يوم القيمة

عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ

عذاب جلانی کا یہ سبب اوس چیز کی ہی کہ آگی بھیجا ہی دونوں ہاتھوں تیری نی اور یہ کہ خدا

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ ع

نہین ہی ظلم کرنیوالا واسطی بندون کے

(قوله) من يجادل في الله بغير علم یعنی جو مرد مان ہی وہ شخص ہی کہ نہایت درجے
سی نزاع کرتا ہی اون امرون مین کہ متعلق ہین اوسکی خبر دی ہی مثل توحید و نبوت اور جزا
اور حشر کی مخلقة وغير مخلقة کافی مین سلام ابن مستنیر سی روایت کی ہی
کہ مین حضرت امام باقر علیہ السلام سی معنی مخلقة اور غیر مخلقة سی سوال کیا حضرت نے فرمایا
کہ مراد مخلقة سی ذرات ہین کہ متعلق ہین بنی آدم کے مانند مورچگان کی صلب آدم مین خلق کیا تھا اونکو
اور اون کو کہ بنا اور بعد لینی اس عہد کی اصلاب رجال اور ارحام نسا مین رکھا تا دنیا مین اون سی
سوال میثاق کا معلوم کرین اور مراد غیر مخلقة سی وہ نطفہ ہی کہ خلق نہین کیا اوسکو وقت
پیدا کرنی ذرات کی اور یہ وہ نطفہ ہی کہ قبل از نفخ روح کی اور حیات کی ساقط ہو
جن (قوله) ثاني عطفه یعنی در حالیکہ منحرف کرنیوالا ہی وہ مجادل جانب بنی کو گردن سی
تکبر کر کے روانی کو سب چیزون سی منحرف کرتا ہی تاکہ گمراہ کری لوگون کو راہ راست سی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ

اور بعضی آدمیون سی وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی خدا کی بیچ کنارے کے پس اگر پہنچی اوسکو بہتری

اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ

مطمئن ہوتا ہی ساتھ اوسکی اور اگر پہنچی اوسکو مصیبت پھر جاتا ہی اوپر منہ اپنی کی

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ يَدْعُو

زیان کیا بیچ دنیا اور آخرت کی یہ وہی ہی نقصان ظاہر پکارتا ہی عبادت کرتا ہی

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَٰلِكَ هُوَ

سوا خدا کی اوس چیز کو کہ نہین ضرر دیتی اوسکو اور جو نہین نفع دیتی اوسکو یہ وہی ہی

الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝ يَدْعُو لَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ

گمراہی دور کی پکارتا ہی اوس شخص کو کہ ضرر اوسکا نزدیک تر ہی نفع اوسکی سی

لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ

البتہ برا ہی دوست اور البتہ برا ہی رفیق تحقیق خدا داخل کرتا ہی اون لوگون کو

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

کہ ایمان لائی ہین اور عمل کیا اونہون نی نیک بہشتون مین جاری ہین نیچی درختون اونکی

الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ

نہرین تحقیق خدا کرتا ہی جو چاہتا ہی اور جو شخص کہ گمان کرتا ہی

لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ

کہ ہرگز مدد نہ کریگا اوسکی خدا بیچ دنیا کی اور آخرت کی پس چاہیے کہ دراز کری ساتھ رسی کی طرف آسمان کی

ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝ وَ

پھر چاہیے کہ قطع کری پس چاہیے کہ نظر کری کیا دور کرتا ہی مکر اوسکا اوس چیز کو کہ غصہ کرتا ہی

كَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ

اور اسیطرح نازل کیا ہم نی اوسکو آیتین ظاہر اور تحقیق خدا ہدایت کرتا ہی جسکو

يُرِيدُ ○ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ

[illegible]

وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ

[illegible]

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ○ أَلَمْ

[illegible]

تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَ

[illegible]

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ وَ

[illegible]

كَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ

[illegible]

إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ○ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا

[illegible]

فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ

[illegible]

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ○ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي

[illegible]

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ○ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ○

[illegible]

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا

[illegible]

فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ○

ع

[illegible]

فائدہ ومن الناس من یعبد اللہ علی حرف میں دو احتمال ہیں ایک یہ ہی کہ حرف بمعنی کنارہ کی ہو یعنی

تشبیہ ہی اوس شخص سی کہ کنارہ کوہ پر بیٹھا ہو کہ ثبات و قرار اوسے متعذر ہے ایسا حال

اسکا ہے یہ ہی کہ بعضی مردمان سی وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی خدا کی ایسی عبادت کہ ثبات و

قرار کہیں نہیں مثل اوس شخص کی کہ کنارہ کوہ پر بیٹھا ہو اور قرار و ثبات نہ کر سکتا ہو دوسرا

احتمال یہ ہے کہ بمعنی ... لوگوں سی وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی حق تعالی کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

معنا فان اصابه خیر الخ فلیمدد بسبب الی السماء ثم لیقطع فلینظر هل یذهبن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

يُرِيدُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ

وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ

تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَ

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ وَ

كَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ

إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا

بدرستیکہ خدا کرتا ہی جو چاہتا ہی — مومن اور کافر دشمن جھگڑے ہین مخاصمہ کرتی ہین

فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي

سر اونکی کی آب گرم

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا

فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ع

فائدہ من الناس من یعبد اللہ علی حرف مین دو احتمال ہین ایک یہ ہی کہ حرف بمعنی کنارہ کی ہو تو یہ
تشبیہ ہی اوس شخص کی کہ کنارہ کوہ وغیرہ پر بیٹھا ہو کہ ثبات و قرار اوسے میسر نہ ہو تو حاصل
اسکا یہ ہی کہ بعضی مردمان سی وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی خدا کی ایسی عبادت کہ ثبات و
قرار نہین مثل اوس شخص کی کہ کنارہ کوہ پر بیٹھا ہو اور قرار و ثبات نہ رکھتا ہو دوسرا
احتمال یہ ہی کہ بعضی لوگون سی وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی خدا کی وحدہ اور حرف کی
بمعنی طرف مین وقت شدت و محنت مین اور یہ دو معنی اہل لغت نی لکھی ہین
احتمال اول تفسیر عبد ابن ابراہیم مین منقول ہی اور معنی دوسرے کی تائید کرتا ہی قول
حقتعالی فان اصابہ خیر الخ فلا ... فلینظر هل یذهبن
حاصل معنی اس آیت کی یہ ہین کہ جو شخص کہ گمان کرے دشمنان پیغمبر سی ...
کہ اس امر کو کہ نہین نصرت کرتا محمد کی خدا بیچ دنیا اور آخرت کی پس چاہئے کہ باندھے
رسی طرف سقف ... اپنی کی قطع نفس کرے ... تنگ کرے حلقوم کو یعنی سبب
غصہ کی اپنی گلی مین رسی باندھ کی ہلاک ہو اور یا مراد سماء سی آسمان ہی ...

فلک پر پہنچائی اور دو فرع حضرت جبرئیل کو حکم تمام کری ہی طلبی کہ دیکھی کہ یہ کام کرتا
اور سکا اور یہ کہ یاد رکھا آیا پہچانا ہی غیظ اور غضب اوسکی لوٹتا والذین ھادوا
والنصاری والمجوس بیچ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سی کتاب جمیع مین ارشاد
ہی کہ لوگو ان سی پوچھا کہ اصلی مجوس یہی کرسی سرینہ نہیں لیتی مین کہ اونکی پیغمبر
نہیں ہی اور کوئی کتاب وفتی حضرت نی فرمایا ایسا نہیں ہی جو تم کہتا ہی اونکی پیغمبر
بھی تھا اور کتاب بھی ہی جب اون قوم کی بادشاہ نی اپنی لڑکی سی زنا کیا تو مردمان
کا اوسکو حد ماریں کہ دین ہمارا ضائع کیا اوس نی کہا کہ ہمارا عذر سنو کہا کہ حضرت آدم
کی تزدیک آدم سی کوئی مخلوق بزرگتر نہیں ہی اوس نی اپنی لڑکوں کو اپنی بیٹیوں کو بیٹی
بیٹی ہی اگر اپنی دختر سی دخول کیا تو گناہ نہیں ہی قوم نی کہا دین حق یہی ہی پس خدا نی
اور عوض اس فعل بد کی علم کو اونکی سینی سی محو کر دیا اور کتاب گم ہو گئی اونہا لیا قولہ ومن یہن
اللہ فما لہ من مکرم ان اللہ یفعل ما یشاء ھذان خصمان الخ مجمع البیان مین
مذکور ہی کہ ابوذر رضی اللہ عنہ نی قسم کھائی کہ یہ آیت حمزہ اور امیرالمومنین علیہما السلام
اور عبیدہ بن حارث کی شان میں ہی کہ ان لوگوں نی عتبہ اور شیبہ اور ولید کو روز
بدر قتل کیا مراد خصمان سی یہ ہی اور کتاب خصال مین حضرت سید الشہدا علیہ السلام سی
روایت کی ہی کہ ہمنی اور بنی امیہ نی مخاصمہ کیا بیچ باب خدا کی کہا ہمنی بیچ کہا اللہ نی
اور کہا بنی امیہ نی جھوٹ کہا خدا نی پس ہم دو خصم ہیں کہ سامنی قیامت میں تکلم کرینگے
رکوع ہم قولہ من کان یظن ان لن ینصرہ اللہ تفسیر صافی مین منقول ہی کہ اونکی تو سی
تھی اوس سی عبارت ہی کہ لن ینصر اللہ محمدا علی الہادی وان اللہ قولہ

ھذان خصمان اختصموا فی ربھم پس حرف مین راوی تھی ابن بنی تمیم بن عدی
اوس کی یہ عبارت وھی الحمزہ والحارث شیبہ وعتبہ والولید اھل بیت
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ
بیشک خدا داخل کرتا ہی اون لوگوں کو کہ ایمان لائے اور عمل کرتی ہیں نیک بہشتوں مین
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ
کہ جاری ہیں نیچی درختوں اونکی کی نہریں پہنائی جاوینگی بیچ اوسکی بہشت کی کنگن سونی کی
وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ○ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ
اور موتی اور کپڑا اونکا بیچ اوسکی ریشم ہی اور ہدایت کی جاتے ہیں طرف پاکیزہ
مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ○ إِنَّ الَّذِينَ
کلمہ توحید وغیرہ کی اور ہدایت کی جاتی ہیں طرف راہ ستایش کردہ شدہ کی بیشک وہ لوگ
كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي
کہ کافر ہوئی اور پھیرتی ہیں راہ خدا سے اور مسجد حرام سی ایسی کہ
جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَن يُرِدْ
گردانا ہمنی اوسکو واسطی آدمیوں کی برابر مقیم ہو بیچ اوسکی اور صحرائی اور جو شخص ارادہ کرے
ع فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ○
بیچ اوس مسجد کی کسی چیز کو سبب ظلم کی چکھاویں ہم اوسکو عذاب دردناک سے
قولہ وھدوا الی صراط الحمید علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ اس سی مراد
جناب امیر علیہ السلام کی اور دوسری روایت کہ سائل نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی

حضرت نے فرمایا کہ ہم صراط [illegible] علیہم السلام [illegible]

اور اصول کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا کہ

هُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ

اور جعفر اور عبیدہ اور سلمان اور ابوذر اور مقداد اور عمار [illegible] کو راہ دکھائی

حضرت علی علیہ السلام کی [illegible] کی نزول [illegible] أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اور صراط ولایت علی مرتضیٰ علیہ السلام کو وہ ذات محمود الصفات اوس صراط کے ہے

قوله وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ

اصول کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر گاہ غاصبین خلافت

حق امیر المومنین اہل کعبہ ہوئے اور باہم عہد کر کے نامہ لکھا کہ اون حضرت کو اوس

خلافت سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے جناب امیر علیہ السلام کو دی

ہے باز رکھیں پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص ارادہ کرے حق علی میں الحاد کا سبب

ظلم کے چکھاوینگے ہم اوسکو عذاب دردناک **تکملہ** [illegible]

ثم قوله إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ [illegible]

[illegible] ہوتی ہیں [illegible] اوس کے [illegible] عبارت هٰذِهِ الْآيَة

إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ

٤٣٤

نزلت في

٤٨٧

عليٍّ وحمزة وجعفر [illegible] عبيدة عليهم السلام [illegible]

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ

اور یاد کر جب [illegible] ابراہیم [illegible] کعبہ [illegible] شریک کر

بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ

ساتھ میرے کسی چیز کو اور پاک رکھ گھر میرا واسطے طواف کرنیوالوں کے اور [illegible]

السُّجُودِ ۝ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ

[illegible] اور پکار دے بیچ لوگوں کے [illegible] حج کے [illegible]

كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ

[illegible] آتی ہیں [illegible] تاکہ حاضر ہوں اور پاویں [illegible]

لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ

[illegible] اور ذکر کریں [illegible] معین [illegible]

مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ

[illegible] پس کھاؤ [illegible] اور کھلاؤ [illegible] محتاج [illegible]

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ

[illegible] نذریں [illegible] اور تاکہ طواف کریں [illegible]

الْعَتِيقِ ۝ ذٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ

[illegible] احکام حج کی جو شخص تعظیم کرے [illegible] پس وہ بہتر ہے [illegible]

عِنْدَ رَبِّهِ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

[illegible] اور حلال کئے گئے [illegible] حیوانات چارپایہ [illegible] بیان کیا ہے [illegible]

فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور

حنفاء لله غير مشركين به ومن يشرك بالله فكانما

خر من السماء فتخطفه الطير او تهوي به الريح في

مكان سحيق ○ ذلك ومن يعظم شعائر الله فانها

من تقوى القلوب ○ لكم فيها منافع الى اجل مسمى

ثم محلها الى البيت العتيق ○

ع

حدیث میں ہے کہ جب ابراہیم [illegible] مامور ہوئے کہ لوگوں کو حج کی [illegible] کریں کہا پروردگار

آواز میری سب جگہ نہیں پہنچ سکتی حقتعالی نے فرمایا کہ تم پکارو ہمارے ذمہ ہے اونکا پہنچانا اور

لازم ہے پہنچانا اوسکا بعد اسکے ابراہیم بالائے [illegible] مقام آئے کہ اب مشہور ہے مقام ابراہیم

اور وہ مقام بلند ہوا کہ سب پہاڑوں سے اونچا تھا اور کوہسار [illegible] نزدیک ہو گئے تھے اور ابراہیم

نے دو انگشت [illegible] کانوں میں رکھکر بطرف مشرق و مغرب ندا کی اور کہا کہ ایہا الناس کتب علیکم

الحج الی البیت العتیق [illegible] کرو حج تم پر فرض کیا گیا ہے اور [illegible] حج کی طرف [illegible]

بیت عتیق کی اور [illegible] سے مروی ہے کہ بیت کی نسبت بطرف عتیق کی اسسبب سے

ہے کہ وہ گھر محفوظ اور آزاد رہا وقت طوفان کی غرق ہونے سے یہہ جواب دیا [illegible]

کی تحت دریای [illegible] ہے اور مشرق و مغرب سے تا [illegible] تمام ہوئی خاک کی [illegible]

مردمان اور جماعی زنان سے ساتھ لبیک کہنی کی اپنی کیفیت لبیک اللهم لبیک

اور اوسی [illegible] روزی کا تا قیام قیامت جو شخص کہ حج کرتا ہے اور لبیک کہتا ہے [illegible]

شخص اون لوگوں سے ہے کہ اجابت کی ہے اونہوں نے ندا کی اور کتاب علل الشرائع

میں حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس وقت ابراہیم نے بالائی سنگ

[illegible] کو ندا کی کا [illegible] سنگ تاب او ٹھانی [illegible] کی نہ لاسکا اور [illegible]

ابراہیم کی درمیان اوس سنگ کی فرو گئی اور اثر قدم اونحضرت کا اوس سنگ میں

ظاہر ہوا اور ان احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ آگاہ کرنیکا خطاب مخصوص بحضرت ابراہیم

علیہ السلام ہے اور کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسالت

پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ دس برس مدینہ میں اقامت فرمائی اور حج نہ کیا تا اینکہ واذن في

الناس بالحج نازل ہوئی پس حضرت نے موذنوں کو حکم کیا کہ باواز بلند مردم کو ندا کرو کہ

بجالانی حج کی بہر تقدیر ماحصل کلام یہہ ہے کہ ابراہیم علیہ السلام یا حضرت رسالت پناہ

صلی اللہ علیہ و آلہ مامور ہوئے ساتھ اسکے کہ ندا کرو لوگوں کو واسطی بجالانی حج کی في ايام

معلومات پہر وا [illegible] روز عید قربان ہے اور تین روز بعد اسکے کہ نحر ذبح اوس ایام میں

[illegible] ہوتا ہے اور ان ایام کو ایام تشریق کہتی ہیں اور مراد ذکر خدا سے بسم الله [illegible]

[illegible] ذبح کی [illegible] اور مراد نسیہ سے جمیع اس کلام کا ہے [illegible]

ویذکروا اسم الله ... معنے اور معانی الاخبار مین بسعید اسد علیه السلام
سی مروی ہی کہ تفسیر اس آیت مین کہ ایام معلومات سی مراد ایام تشریق ہی اور مجمع البیان مین
لکھا ہی کہ بعضی ایام تشریق کو یوم النحر کہتی ہین اور تین دن بعد اوسکی ہین اور بعضی کہتی ہین کہ
مراد ایام معلومات سی دس روز اول ذی الحجہ کی ہین کہ حق تعالی نی سورۂ بقر مین فرمایا ہی کہ
واذکروا الله فی ایام معدودات اور اکثر روایات حضرت صادق علیه السلام سی
کہ ایام معلومات اور ایام معدودات ایک ہین کہ وہی ایام تشریق ہین بہرحال معلوم ہوا کہ
ایام معلومات یا دس روز اول ذی الحجہ کی ہین یا ایام تشریق ہین کہ روز عید اور تین روز بعد
اوسکی اگرچہ اصطلاح فقہا مین ایام تشریق تین روز بعد عید کو کہتی ہین اور عوالی اللآلی مین
حضرت صادق علیه السلام سی روایت ہے کہ قول حق تعالی کا ویذکروا اسم
الله اور مراد ذکر نام خدا سی تکبیرات مسنونہ ہی عقب پانزدہ نماز کے کہ
اول اوسکا نماز پیشین روز عید ہے چنانچہ کتب فروعیہ مین مذکور ہی قوله تعالی و
اجتنبوا قول الزور یعنی پرہیز کرو دروغ سی گفتن مین اور گواہی دینے مین اور اوس سی
مراد ہے مین در تفسیر اہل بیت علیہم السلام سی ہی کہ اوس سی شطرنج ہی اور قول زور غنا ہی کا اور
معانی الاخبار مین حضرت صادق علیه السلام سی روایت ہی کہ ... قول زور ہی ... کہ گویا
کی تعریف کی کہ کیا خوب ہی گانا تیرا قوله فکانما خر من السماء فتخطفه الطیر گویا کہ
آسمان سی مین پر ... کیجا ہی اوسی ... مردار کہا تیر اسی قوله او تهوی به الریح کو
نی گویا کرا دیتی ہی اوسکو ہوا جگہ بلندی سی مکان دور میکہ وہان کوئی اوسکا مددگار ہو
اس تشبیہات کے یہ ہی کہ بعد پستی مرتبہ کی شرک کو ... خواہش نفس پریشان کرتی ہی ...

شیطان کا سلطان کرتی ہین ... ہی قوله فیها منافع یعنی ... یا شعائر کی
تصریح ... ہین کہ ... مراد ہوتا ہی ... اور لباس شیر ... اور وقت ... اوس شتر کا
یعنی ... طرف خانۂ قدیم کے کہ محفوظ ہی ... **تکملہ** ...
... قوله وطہر بیتی للطائفین والقائمین والرکع السجود
... سی مراد ... کتابین ہوتی ہین ...
... علی ... الارکان

ولکل امة جعلنا منسکا لیذکروا اسم الله علی
[illegible]
ما رزقهم من بهیمة الانعام فالهکم اله واحد فله
[illegible]
اسلموا وبشر المخبتین ۝ الذین اذا ذکر الله وجلت
[illegible]
قلوبهم والصابرین علی ما اصابهم والمقیمی الصلوة
[illegible]
ومما رزقناهم ینفقون ۝ والبدن جعلناها لکم
[illegible]
من شعائر الله لکم فیها خیر فاذکروا اسم الله علیها
[illegible]

صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

[illegible]

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

[illegible]

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى

[illegible] گوشت قربانی کا اور نہ خون انکا و لیکن پہنچتی ہے خدا کو پرہیزگاری

مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

[illegible]

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور بشارت دے نیکوکاروں کو — بیشک خدا دفع کرتا ہے [illegible] ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ○

بیشک خدا دوست نہیں رکھتا ہے — ہر خیانت کنندہ ناسپاسی کرنیوالے کو

فائدہ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا یعنی یاد کرو نام خدا کا وقت نحر و
ذبح اونکی یعنی بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ صواف وہ
شتر ہیں کہ کھڑی ہیں ہاتھ پانوں برابر کیے ہوئی واسطی قربانی کی چنانچہ مجمع
البیان میں حضرت امام باقر علیہ السلام سی منقول ہی فائدہ وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ
مجمع البیان میں حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ قانع وہ شخص
کہ سوال کری جو کچھ اوسکو دی اوسپر راضی ہووی اور معتر وہ شخص ہی کہ جان کہانی

ع

ہو اور ہاں کہ ذکر کی لیکن سوال نکری اور یہی مجمع البیان میں اوسی جناب سی روایت کی
کہ تین حصہ کری ایک حصہ آپ کہاوی اور ایک حصہ قانع اور معتر یعنی محتاج کو دیوی اور
ایک حصہ دوستوں کو دیوی یہی شیخ علی رحمۃ اللہ نی اپنی تصنیفات میں لکہا ہی کہ ظاہر
دلالت آیت کہتی ہی کہ تقسیم گوشت قربانی کا واجب ہے اور تین حصہ کرنا ہی واجب
ہی ایک حصہ خود کہاوی اور ایک حصہ محتاج کو دیوی کہ سائل ہو اور ایک حصہ غیر
سائل کو دیوی

نکتہ

زبر و بینات رکوع یازدہم فائدہ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ بارہ
حرف ہیں [illegible] ایک ہزار چہ سی اکتالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت
وَهُمُ الْاَئِمَّةُ [illegible] عَلِيٌّ وَمُحَمَّدٌ وَجَعْفَرٌ وَمُوْسٰى وَعَلِيٌّ وَمُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْمَهْدِيُّ
[illegible]
فائدہ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
چھبیس حرف ہیں زبر اوسکی تین ہزار ایک سی ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت
وَهُوَ [illegible] نَصْرٌ
[illegible] الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۱۴۸۱ دس حرف ہیں بینات اوسکے
[illegible] ہزار ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت اَهْلُ الْبَيْتِ
[illegible] فائدہ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۴۸۹
انیس حرف ہیں بینات اوسکی آٹھ سی نناوی ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت
[illegible] اِلَى الْمَهْدِيِّ [illegible]

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

[illegible] ان لوگوں کو کہ [illegible] ان پر ظلم کیا گیا اور بیشک خدا اوپر مدد [illegible]

لقدير ۝ الذين اخرجوا من ديارهم بغير حق الا

[illegible]

ان يقولوا ربنا الله ولولا دفع الله الناس بعضهم

[illegible]

ببعض لهدمت صوامع وبيع وصلوات ومساجد

[illegible]

يذكر فيها اسم الله كثيرا ولينصرن الله من ينصره

[illegible]

ان الله لقوي عزيز ۝ الذين ان مكنهم في الارض

[illegible]

اقاموا الصلوة واتوا الزكوة وامروا بالمعروف ونهوا

[illegible]

عن المنكر ولله عاقبة الامور ۝ وان يكذبوك فقد

[illegible]

كذبت قبلهم قوم نوح وعاد وثمود وقوم ابراهيم

[illegible]

وقوم لوط ۝ واصحاب مدين وكذب موسى فامليت

[illegible]

للكافرين ثم اخذتهم فكيف كان نكير ۝ فكاين من قرية

[illegible]

اهلكناها وهي ظالمة فهي خاوية على عروشها وبئر

[illegible]

معطلة وقصر مشيد ۝ افلم يسيروا في الارض فتكون

[illegible]

لهم قلوب يعقلون بها او اذان يسمعون بها فانها

[illegible]

لا تعمى الابصار ولكن تعمى القلوب التي في الصدور

[illegible]

ويستعجلونك بالعذاب ولن يخلف الله وعده وان

[illegible]

يوما عند ربك كالف سنة مما تعدون ۝ وكاين

[illegible]

من قرية امليت لها وهي ظالمة ثم اخذتها

[illegible]

والي المصير

اور طرف میرے ہی بازگشت اوسکی

ولولا دفع اللہ [illegible] لہدمت صوامع وبیع وصلوات یعنی ہر آئینہ ویران کی جاتی صومعہ جو تہی رہبانان
زمانہ عیسی علیہ السلام کی اور گرجہ ہای نصاری کی اور معبد یہود کی وان [illegible] بعضی نے صوامع [illegible]
ای کہا ہی کہ صلوات کنائس یہود کی ہین اور اصل اسکی صلوتا ہی یعنی زبان عبری مین [illegible]
حاصل یہ کہ صلوات معرب لفظ صلوتا [illegible] یعنی کنائس یہود کی ہین اور جمع لیا [illegible]
کہ حضرت صادق علیہ السلام فی صلوات بضم صاد اور لام پڑہے ہین اور [illegible] صلوات
جمع صلوات یعنی نماز ہو شامل ہجرت اور حجرت کی اور بنا بر مراد یعنی نماز کی نمازہای [illegible]
طرف اشارہ ہے اور مراد [illegible] ترک کرنا نماز کا ہی اور قتل کرنا [illegible] اور [illegible]
مساجد مسلمانان کا ذکر کیا جاتا ہی اور اسکی امر ہے [illegible] قولہ [illegible] عن المنکر [illegible]
مین ائمہ ہدی علیہم السلام [illegible] کہ نزول ہوا ہی حق الذین ان مکناہم فی الارض [illegible]
اہل بیت کی [illegible] علی بن ابراہیم نے حضرت محمد باقر علیہ السلام سی روایت کیا ہی کہ یہ آیت
آل محمد کی اور مہدی صاحب الزمان اور اصحاب اونکی مین نازل ہوا اور [illegible] مہدی اور [illegible]
اونکی کو مالک [illegible] کریگا اور [illegible] مہدی اور اصحاب اونکی کی [illegible] اور ظاہر
[illegible] برکندہ [illegible] چنانچہ کسی شخص کو [illegible] باطلہ کی نہ ہی کی [illegible] معروف اور نہی [illegible]
کرینگے قولہ فہی خاویۃ علی عروشہا یعنی [illegible] بعد [illegible]
[illegible] اون مکانون کی [illegible] غضب خدا کا ہی اور جو سبب [illegible] ہوئی کی [illegible]
مین تو دیوار باہر گرتی ہی قولہ وبئر معطلۃ وقصر مشید [illegible] احادیث مین [illegible] کافی اور کمال
الدین اور معانی الاخبار مین باسناد متعدد [illegible] اور بئر معطلہ سی امام صامت [illegible]
انتظار حق کرنیکی [illegible] امام [illegible] اور [illegible] امام [illegible]

اور خوف اعدا سے اظہار حق کرنیکی اور مراد قصر مشید سے امام ناطق ہین کہ اظہار حق ممکن ہو
علی بن ابراہیم نے روایت کی ہی کہ نزول قولہ تعالی وبئر معطلۃ وقصر مشید [illegible]
[illegible] صلوات اللہ علیہ کی بیان کیا ہی اور مراد بئر معطل سے امام غائب [illegible]
[illegible] وقت غیبت تک اور قصر مشید سی سائر ائمہ ہدی علیہم السلام مراد [illegible]
[illegible] امام [illegible] ساتہ بئر معطل کی [illegible] کہ جس طرح ایک [illegible] پانی [illegible]
[illegible] علم [illegible] جیسے [illegible] علم [illegible] کی
[illegible] اور سبب حیات ارواح ہو اور وجہ [illegible] امام [illegible] قصر مشید [illegible]
[illegible] قصر [illegible] اور [illegible] امام [illegible]
[illegible] اور کمالات اونکی اطراف عالم مین ظاہر اور [illegible] اس آیت کا [illegible]
[illegible] اور [illegible] خراب و نابود [illegible] اور [illegible] امام معصوم [illegible] شخص [illegible]
اظہار حق [illegible] اور خوف اعدا [illegible] امام کہ اظہار حق ممکن [illegible]
حضرت صادق اور حضرت امام رضا علیہما السلام کی [illegible] اکثر احکام [illegible] اور [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] علیہ [illegible]
[illegible] کلمہ [illegible] قولہ تعالی اذن للذین یقاتلون بانہم
ظلموا [illegible] ہزار [illegible]
[illegible] فی المہاجرین فی آل النبی وہو آل الحسن المجتبی والحسین الشہید
[illegible] ایک ہزار [illegible]
[illegible] صلوات اللہ علیہم [illegible]

فنزلت الذين أخرجوا من ديارهم بغير حق إلا أن يقولوا ربنا الله

[illegible]

هذه نزلت في علي وهو وصي أحمد وحمزة وجعفر وجرت بحكم الله

[illegible]

يعني ... سكي الآية هي نزلت في علي

ومنار تكتب بطرف ...

[illegible]

عبارت والرهب كمون لدهم ... اولاح جمل

منطقون من المليت فوليس قصر مشيد تمد حرف

[illegible]

على نابت الشيخ

قل يا أيها الناس إنما أنا لكم نذير مبين ۝ فالذين آمنوا

[illegible]

وعملوا الصالحات لهم مغفرة ورزق كريم ۝ والذين

[illegible]

سعوا في آياتنا معاجزين أولئك أصحاب الجحيم ۝

[illegible]

وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبي إلا إذا تمنى

[illegible]

ألقى الشيطان في أمنيته فينسخ الله ما يلقي الشيطان

[illegible]

ثم يحكم الله آياته والله عليم حكيم ۝ ليجعل ما يلقي الشيطان

[illegible]

فتنة للذين في قلوبهم مرض والقاسية قلوبهم

[illegible]

وإن الظالمين لفي شقاق بعيد ۝ وليعلم الذين أوتوا

[illegible]

العلم أنه الحق من ربك فيؤمنوا به فتخبت له قلوبهم

[illegible]

وإن الله لهاد الذين آمنوا إلى صراط مستقيم ۝

[illegible]

ولا يزال الذين كفروا في مرية منه حتى تأتيهم الساعة

[illegible]

بغتة أو يأتيهم عذاب يوم عقيم ۝ الملك يومئذ

[illegible]

لله يحكم بينهم فالذين آمنوا وعملوا الصالحات في

[illegible]

جنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا

بہشت ہای نعمت کی اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور تکذیب کی ساتھ آیتون ہماری کے

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝ ع

پس وہ گروہ واسطے اونکی عذاب خوار کنندہ ہے

قولہ اَلْقَی الشَّیْطٰنُ یعنی ڈالا ہی ایک شیطان انس سی بیچ وقت متمنای آرزوی
اوس پیغمبر کی مذمت اور قدح اور طعن اوسکی کو اوس کتاب مین کہ جو خدا نی اوسکی نازل
ہوتی ہی یا یعنی کہ بعد فوت اوسکی کتاب اوسکی تحریف کی جاتی ہی اور جیسا مذکور کہ ہر [illegible]
پیغمبر ہون اوس کتاب مین جو کی جاتی ہی مانند یہود کی کہ توریت کو تحریف اور احکام
الہی کو تبدیل کیا اور مانند امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی کہ بعد آنحضرت کی کلمات قرآن کو
تغیر دیا اور نام وصی کا قرآن سی گرا دیا چنانچہ اس آیت مین وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ وَّلَا مُحَدَّثٍ کہ صفات اوسکی بھی گرا دیا حاصل اس آیت کا یہہ ہی کہ نہین
بھیجا ہمنی کوئی پیغمبر کو خواہ رسول ہو خواہ نبی اور نہین بھیجا ہمنی کسی وصی کو کہ فرشتہ [illegible]
اوسکی محدث یا شاکری اور خبر آدم اور عالم کی اوس سی کہی مگر یہہ کہ جس وقت آرزو کری
اور انتقال [illegible] ڈالا ہی شیطان بیچ وقت حصول آرزوی اوس پیغمبر کی کہ وہ آرزو
انتقال [illegible] مذمت اوس پیغمبر کی اور قدح اور طعن اوسکی اوس کتاب مین کہ
اوسکی نازل ہوئی ہی **تکملہ** زبر و بینات رکوع سیزدہم قولہ اَلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ [illegible]
مین بینات اوسکی ایک ہزار چہ سی پچانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت

عبارت اُولٰٓئِكَ عَلِیٌّ وَّاٰلُهُ الْحُسْنٰی وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرُ [illegible] ٣٥٩
وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّعَلِیٌّ وَالْحَسَنُ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ فِیْ بَابِنَا [illegible] ١٥٥ ١١٢ حروف بینات [illegible]
[illegible] نکلی اوس سی یہہ عبارت اٰتِیْ فِیْ قَطْعِ وُدَادِ [illegible]
[illegible] بینات اوسکی [illegible]

وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّهُمُ

اور وہ لوگ کہ ہجرت کی بیچ راہ خدا کے پھر قتل کئے گئے یا مر گئے البتہ روزی دیگا اونکو

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝

خدا روزی نیک اور بہ تحقیق خدا ہر آینہ وہی بہتر روزی دینے والونکا ہے

لَیُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا یَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِیْمٌ حَلِیْمٌ ۝

البتہ داخل کریگا اونکو ایسی جاہ داخل ہونیکی کہ راضی ہونگے اوسکو اور بہ تحقیق خدا ہر آینہ دانا بردبار ہے

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْهِ

یہہ حکم ہے اور جو شخص کہ عقوبت کری بمثل اوسکی کہ عقوبت کیا گیا ہے ساتھ اوسکی پھر ظلم کیا جاوے اوسپر

لَیَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ

البتہ مدد کریگا اوسکی خدا بہ تحقیق خدا ہر آینہ عفو کرنیوالا بخشنے والا ہے یہہ مدد کرنا اس سبب سی ہی کہ خدا داخل کرتا ہے

الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ

شب کو بیچ روز کی اور داخل کرتا ہی دن کو بیچ شب کی اور بہ تحقیق خدا سننے والا

بَصِیْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ

دیکھنے والا ہے یہہ کمال قدرت بسبب اسکی ہی کہ خدا وہی حق ہے اور بسبب اسکی ہی کہ جو پرستش کرتے ہین

مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝

[illegible]

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ

[illegible]

مُخْضَرَّةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

[illegible]

فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

[illegible]

قوله وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا [illegible]

ہی کہ بعضی مہاجرین نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ آپ کی

خدمت میں جماعت ایک نے جہاد میں شہادت پائی اونکی جو مرتبہ خدا کی نزدیک ہی

ہم جانتے ہیں لیکن ہم لوگ جو آپ کی خدمت میں دشمن سے لڑتے ہیں شہید نہیں ہوتے

بلکہ موت سے مرتے ہیں کیا حال ہوگا پس خدا نے اس آیت کو نازل کیا کہ جو لوگ ہجرت

کرکے مکہ سے مدینہ میں آئے راہ خدا میں جہاد کیا پھر شہید ہوئے یا موت سے مرگئے

روزی دے گا اونکو خدا روزی نیک اور وہ بہتر ہے قوله ومن عاقب

بمثل ما عوقب به علی بن ابراہیم نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ مراد [illegible]

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible] بعد ہجرت کی [illegible]

کفار قریش کو مثل ابوجہل اور عتبہ اور شیبہ وغیرہ کو جنگ بدر میں مارا

ہزاروں کا گروہ [illegible] بعد وفات اوس جناب کی یزید ملعون نے عوض [illegible]

مومنین کی امام حسین علیہ السلام کو مع اقارب اور اصحاب کی شہید کیا خدا تعالیٰ نے

پیغمبر کی اولاد امام محمد مہدی علیہ السلام کی ہاتھ سے کیا کہ سب دشمنوں کو قتل

[illegible] تکملہ [illegible] رکوع [illegible] قوله وَالَّذِينَ هَاجَرُوا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا

[illegible] ہزار سات سو [illegible]

یہ عبارت [illegible] إِلَى قوله إِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ نزلت فی

امیر المؤمنین علی [illegible] صلوات الله وسلامه

علیه خاصة قوله وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ

[illegible]

یہ عبارت هذه الآية نزلت فی ابی طالب سید الانس والجان خاصة

[illegible] ۱۹۸ ۲۱۶ ۹۱ [illegible]

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي

[illegible]

فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ

[illegible]

إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي

[illegible]

أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ○

[illegible]

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ

[illegible]

فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ

[illegible]

وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ○ اللَّهُ

[illegible]

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ○

[illegible]

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَٰلِكَ

[illegible]

فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ○ وَيَعْبُدُونَ مِن

[illegible]

دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ

[illegible]

عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ○ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا

[illegible]

بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ يَكَادُونَ

[illegible]

يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم

[illegible]

بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

[illegible]

قولہ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَن تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ ابو حمزہ ثمالی نے حضرت
صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اوس جناب نے ایک دن [illegible]
کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے ذکر امام [illegible] امام علیہم السلام کا کیا
[illegible] انکار کیا اوس نے [illegible] کیا کہ آسمان تھا [illegible] سبب [illegible] زمین پر
[illegible] بحکم خدا [illegible] یہ حدیث بڑی ہے چنانچہ کتاب کمال الدین
[illegible] قولہ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ کتاب جامع الجوامع میں [illegible]
[illegible] وغیرہ [illegible]
[illegible] اوس چیز کو کہ آپ اوسکو مارتی ہو اور نہیں کہاتی ہو اوس حیوان کو [illegible]
[illegible] اوس کی حیوان [illegible] کہ نہیں کہاتی ہو اور ذبیحہ کہاتی ہو لہذا [illegible]
[illegible] حاصل معنی یہ [illegible] ساتھہ
[illegible] قولہ النَّارُ یہہ خبر مبتدا محذوف کی ہے [illegible]
[illegible] کہا ہی [illegible] جواب میں [illegible]

اور اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ وہ آتش دوزخ ہی **تکملہ** زبر و بینات رکن یا پردوم

ولا منسکا پانچ حرف ہیں زبر اوسکی ایک سی اکثر ہوتی ہیں اور بینات سکی

ہیں سی ستاون ہوتی ہیں مجموع ان دونوں کی بارہ سو اٹہاون ہوتی ہیں

اوس سی یہ عبارت هو علی وهو الامام الحق جل

يٰاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ

اے وہ لوگو کہ بیان کی گئی مثل پس سنو تم اوس مثل کو تحقیق وہ لوگ

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ

عبادت کرتی ہیں وہ سوائی خدا کی ہرگز قدرت نہیں رکھتی کہ پیدا کریں مکھی اور اگرچہ جمع ہوں واسطے اوسکے

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ

اور اگر چھین لی ان سی مکھی کچھ چیز نہیں پھیر سکتی اوس سی

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۞ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

ضعیف ہے طالب اور ضعیف ہے مطلوب نہیں تعظیم کرتی ہیں کفار خدا کی حق

قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۞ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

تعظیم اوسکی کا بیشک خدا ہر آئینہ زبردست غالب ہے اور خدا اختیار کرتا ہی فرشتوں سی

رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۞ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

رسول کو اور آدمیوں سی انبیا اور رسول بیشک خدا سننے والا دیکھنے والا ہے جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۞ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے اور طرف خدا کی رجوع کی جاتی ہیں امور اے وہ لوگو کہ

اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو رب اپنے کی اور کرو کام نیک

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ

شاید کہ تم رستگاری پاؤ اور جہاد کرو راہ خدا میں حق جہاد کا

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ

اوسنے برگزیدہ کیا تم کو اور نہیں کیا اوپر تمہارے بیچ دین کے کچھ دشواری

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۞ مِنْ قَبْلُ

ملت باپ تمہارے ابراہیم کی خدا نے نام رکھا تمہارا مسلمان آگے قرآن سے

وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا

اور بیچ اس قرآن کے تاکہ ہووے محمد گواہ اوپر تمہارے اور ہو تم

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

گواہ اوپر امتان انبیا کی پس برپا رکھو تم نماز کو اور دو تم زکوۃ کو

وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۞

اور پکڑو تم ساتھ خدا کے کہ وہ صاحب ہے کام تمہارے کا پس بہتر صاحب ہے اور بہتر مددگار ہے

لن يخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا له الخ کافی میں حضرت صادق علیہ السلام

سے روایت کی ہے کہ قریش نے بت یغوث اور یعوق اور نسر کو کہ نام بتوں کی ہیں گرد

کعبہ پر نصب کئی تھی مشک و عنبر اونپر لگاتی تھی حق تعالی نے مگس کو کہ زبونترین مخلوق کو

کی تھی چار پر اوسکی تھی اور رنگ اوسکا سبز تھا اوسکو بھیجا اوسنے سب مشک و عنبر کو

کیا گیا اون کو حجر اسی طاقت نتھی کہ کسیکو بازرکھتی یا اون سی کا دس چیز کو بچا سکتی

فائدہ ارکعوا واسجدوا واعبدوا ربکم معلوم ہوتا ہی کہ یہ اشارہ اوپر وجوب نماز کی

اور تعبیر رکوع اور سجود کی اسواسطی ہی کہ یہ دونو اعظم ارکان نماز ہی اور واعبدوا ربکم

سی اشارہ روزہ و حج اور وافعلوا الخیر سی مراد زکوۃ و خمس اور جاهدوا فی اللہ حق

جہاد دشمنان دین سی ہی یا دشمن باطنی یعنی نفس سی کہ اوسکو جہاد اکبر اور اوس کی

فائدہ هو سمّٰکم المسلمین رسول کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سی مروی

ہی کہ حقتعالی نی ملت ابراہیم کی خطاب کی طرف کیا یعنی حضرت نی نام رکھا

نی نام رکھا ہی تمہارا مسلمین قبل اس قرآن کی کتب سابقہ میں اور اس قرآن میں کہ

ہووی رسول گواہ اوپر تمہارے اور ہو تم گواہ اوپر لوگون کی پس رسول ...

... میں اوپر ہماری ساتھ اوس چیز کی کہ پہنچایا ہی ہم نی اور اوسکو جانب ...

حضرت ... کی اور ہم گواہ ہیں اوپر لوگون کی تا بروز قیامت پس جو شخص کہ

روز قیامت میں صادق ہی کہ پس ہم اوسکی تصدیق کرینگی اور جو شخص کہ کاذب ہو

تکذیب کرینگی ہم اوسکی ... [illegible]

ہی ... [illegible] ... اور اس مقام میں ... [illegible]

میں لیکن اگر معنی ثانی مراد ہی کہ هو سمّٰکم المسلمین بتقدیر ... [illegible]

ہوا اور اکثر نسخ میں لیکون الرسول علیکم شہیدا بتقدیم علیکم بر لفظ شہیدا ...

... [illegible] ...

... [illegible] تکملہ ... رکوع ... [illegible]

بقا الذین ... سورہ حروف میں بیانات اوسکی نوی پانچ ہوتی ہیں یعنی اوس کی

عبارت هی الی ونعم النصیر فی الحسب الله الفخر ... عبارت اوسکی

یعنی ہی هی الی ونعم النصیر فی آل العباء وابنائهما

آیاتها کلماتها سورة المؤمنون مکیة حروفها رکوعها

سورہ مومنون مکہ میں اتری

بسم الله الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدای رحمن رحیم کے

قد افلح المؤمنون ○ الذین هم فی

تحقیق کہ رستگار ہوگی مومنین ایسی وہ کہ

صلاتهم خاشعون ○ والذین هم عن اللغو معرضون

نماز اپنی کی ڈرنی والی ہیں اور ایسی وہ کہ بیہودہ گی سی منہ پھیرنے والی ہیں

والذین هم للزکوة فاعلون ○ والذین هم لفروجهم

اور ایسی وہ کہ زکوۃ کو اور مال کی دینی والی ہیں اور ایسی وہ کہ واسطی عورتون اپنی کے

حافظون ○ الا علی ازواجهم او ما ملکت ایمانهم

نگاہ رکھنی والی ہیں مگر اوپر زنان اپنی یا کنیزان مملوکہ اپنی کے

فانهم غیر ملومین ○ فمن ابتغی وراء ذلک فاولئک

پس تحقیق وہ نہیں ملامت کیے گئی پس جو شخص کہ طلب کری سوای ان کے پس وہ لوگ

هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

[illegible]

رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ

[illegible]

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ

[illegible]

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ

[illegible]

مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ

[illegible]

خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا

[illegible]

الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا

[illegible]

آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ

[illegible]

ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝ وَلَقَدْ

[illegible]

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ

[illegible]

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ وَ

[illegible]

إِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ

[illegible]

جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَ

وقف لازم

[illegible]

مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ

[illegible]

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ

[illegible]

لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ

[illegible]

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ ع

[illegible]

قد افلح المؤمنون والذين هم في صلوتهم خاشعون يعني تحقيق رستگار

ہوئی ... وہ مومنین کہ بیچ نماز اپنی کی فروتنی کرتی ہیں اور

حالت مین بہی ابن ابراہیم نی تفسیر اپنی مین لکہا ہی کہ مراد خشوع سی پوشیدہ کرنا چشم کا ہی
مین ظاہر مراد اکثر نگاہ بطرف زمین کرنا ہی کہ گویا مشابہ چشم پوشیدن ہی اور یہہ
اس معنی کی وہ ہی کہ مجمع البیان مین مذکور ہی کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز
مین نظر بطرف آسمان کی کرتی تہی اب ہرگاہ نازل ہوئی یہہ آیہ حتی طلع الارض
اوسوقت نماز مین بطرف زمین دیکہتی تہی قولہ یرثون الفردوس حدیث نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ مین وارد ہی کہ کوئی شخص تم لوگون سی نہین ہی مگر یہہ کہ واسطی اوسکی دو منزل
ہی ایک دوزخ مین اور ایک بہشت مین پس اگر مرجائی بسبب عصیان کی دوزخ مین داخل ہو
اہل بہشت میراث مین مکان اوس کا لیتی ہین کہ جو اوسکی واسطی بہشت مین تہا قولہ ثم خلقنا
النطفۃ علقۃ کتاب کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ نطفی [illegible]
شناسا کی بیچ [illegible] کی کہ رحم سی نکلتا ہی سفید غلیظ ہی کہ چالیس شبانہ روز رحم مین رہتا
اور بعد اوسکی علقہ ہوتا ہی کہ وہ خون بستہ ہی مثل اوسکی کہ شاخ [illegible] ہی ہی نکلتا ہی اور شکل
کی علقہ ہی چالیس شبانہ روز رحم مین رہتا ہی اور بعد اوسکی مضغہ ہوجاتا ہی کہ وہ پارہ
قطعہ گوشت سرخ ہی کہ اوس مین رگین [illegible] ہوتی ہین اور بعد اوسکی [illegible]
ہی اور بعد اوسکی اعضائی بینائی اور شنوائی اور جوارح دیگر مرتب ہوتی ہین اور کہ
حدیث سی کہ تہذیب الکلام مین حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سی منقول ہی کہ نطفہ
چالیس روز رحم مین قرار کرتا ہی اور بعد اوسکی پیدائی ہین [illegible] کی گوشت اور بعد اوسکی
پیدا کرتی ہین ہم اوسکو مخلوق دیگر علی ابن ابراہیم نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سی روایت کی ہی کہ مراد خلقا آخر سی نفخ روح ہی حاصل کلام یہہ ہی کہ حق تعالی بتدریج

بتدریج کامل ہوتا اور آدمی کو سات مرتبہ مین حد انسانیت کو پہنچاتا ہی پہلی مرتبہ سلالہ یعنی خلاصہ
سی دوسری نطفہ تیسری علقہ چوتہی مضغہ پانچوین ہڈی چہٹی گوشت اور یہہ چہ چیزین
نطفی جسم کہتی ہین اور مرتبہ ساتوان داخل کرنا روح کا ہی کہ اشارہ انشاناہ
خلقا آخر طرف اوسکی قولہ تَنۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَصِبۡغٍ لِّلۡاٰكِلِيۡنَ
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی ہی کہ فرمایا کہ درخت ایک ہی کہ
زیت اوس سی حاصل ہوتا ہی وہ درخت ساتہہ برکت کی ہی چاہی تم لوگ اوسکو
روٹی سی کہاؤ اور روغن اوس کا بدن مین ملو کہ چکنا ہوا اور بعضون نی کہا کہ روغن
زیتون کا روٹی پر لگاتی ہین اور اوسکو چکہی کرتی ہین کہ رنگ اوس مین ہوئی بعد
اوسکی کہاتی ہین کسو اسطی کہ اصل معنی صبغ کی رنگ کی ہین اور اس وجہہ کو اس
سبب پسند کیا ہی کہ معنی اصل اس مقام پر باقی رہین

تکملہ

زبر و بینات
رکوع اول سپارہ ہیجدہم قولہ قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خَاشِعُوۡنَ
مین تیس حرف مین زبر اوسکی دوہزار نوسے [illegible] بینات سمجہی ہوتی ہین کلی اوسکی
عبارت ہی لَهُمۡ فِيۡهَا خَالِدُوۡنَ زکیت فی الرسول [illegible]
علی ولیہ وفاطمہ امہا وبہا والحسن والحسین

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا
اور بہ تحقیق بہیجا ہمنی نوح کو طرف قوم اوسکی کی پس کہا نوح نی ای قوم میری عبادت کرو تم
اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ۰ فَقَالَ الۡمَلَؤُا
[illegible] نہین ہی کوئی خدا سوای اوسکی کی کیا پس نہین ڈرتی ہو تم پس کہا ان لوگون کی گروہ نی

الذین کفروا من قومه ما هذا الا بشر مثلکم یرید

[illegible]

ان یتفضل علیکم ولو شاء الله لانزل ملائکة

[illegible]

ما سمعنا بهذا فی اٰبائنا الاولین ۝ ان هو الا رجل

[illegible]

به جنة فتربصوا به حتی حین ۝ قال رب انصرنی

[illegible]

بما کذبون ۝ فاوحینا الیه ان اصنع الفلک باعیننا

[illegible]

ووحینا فاذا جاء امرنا وفار التنور ۝ فاسلک فیها

[illegible]

من کل زوجین اثنین واهلک الا من سبق علیه

[illegible]

القول منهم ولا تخاطبنی فی الذین ظلموا انهم

[illegible]

مغرقون ۝ فاذا استویت انت ومن معک علی

[illegible]

الفلک فقل الحمد لله الذی نجانا من القوم الظالمین

[illegible]

وقل رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین

[illegible]

ان فی ذلک لاٰیٰت وان کنا لمبتلین ۝ ثم انشانا

[illegible]

من بعدهم قرنا اٰخرین ۝ فارسلنا فیهم رسولا

[illegible]

منهم ان اعبدوا الله ما لکم من اله غیره افلا تتقون ۝

[illegible]

ف فاوحینا الیه ان اصنع الفلک باعیننا الخ یعنی وحی کی طرف اوس کی

کہ بنا تو کشتی کو درحالیکہ بنانی والا ہو تو سامنی ہماری اور حفاظت ہماری سی اور

[illegible]

[illegible] ف من کل زوجین اثنین

یعنی داخل کر کشتی مین ہر جنس حیوانات چارپائی اور پرندہ [illegible] وغیرہ سی ایک

جوڑا [illegible] ف ان فی ذلک وان کنا لمبتلین الخ [illegible]

[illegible] شان یہ ہی کہ ہم ہرآینہ امتحان کرنی والی مین

بندوں کو اپنی

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ

الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ

مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ ۝ أَيَعِدُ

كُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ ۝

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ

نَادِمِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً

فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا

آخَرِينَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا

كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ

فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ

هَارُونَ ۝ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ

مَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُمَا

فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ○ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ

پس ہو گئے وہ ہلاک کیے گیوں سے اور مقرر البتہ تحقیق دیا ہمنی موسی کو کتاب شاید کہ وہ

يَهْتَدُونَ ○ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا

ہدایت پاویں اور کیا ہمنی عیسی بیٹی مریم کو اور ماں اونکی کو نشانی اور جگہہ دی ہمنی اون دونوں کو

إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ○ ع

طرف مکان بلند کی کہ وہی آرام کی اور صاحب چشمہ کی

قوله أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ الخ

اس آیت میں انکم دو جگہہ پر ہی دوسرا واسطی تاکید اول کی ہی یعنی آیا وعدہ دیتا
ہی تمکو یہ بات کہ تم باہر نکالی جاؤ گی قبروں سی اور زندہ ہونی والی ہو جب
تم مر جاؤ گی اور خاک ہو جاؤ گی اور ہڈیاں کی بی گوشت و ریشہ پوست سی ہو دیں انکم
ہی قوله هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ دور ہی دور ہی جو کہ تمکو وعدہ دیا
جاتا ہو کہ قبروں سی باہر آؤ گی تم اور زندہ ہو گی بعد مرنی کی صاحب بیضاوی نی
کہا ہی کہ فاعل هيهات کا مقدر ہی اور لما توعدون متعلق اسکا ہی
یعنی دور ہی تصدیق باعث اوس چیز کی کہ جسکا وعدہ تم دیے جاتی ہو قوله بآياتنا
وسلطان مبين الخ ہو سکتا ہی کہ عطف بیان آیات کا ہو یعنی بھیجا ہمنی موسی
اور ہارون کو اون معجزات کی ساتھہ کہ وہ معجزہ دلیل روشن ہی اوپر نبوت اونکی
اور معلوم ہوتا ہی کہ شاید مراد سلطان مبین سی مخصوص معجزہ ہو کہ اونکی واسطی
ہو جیسی عصا کی کہ اول معجزہ ہی کہ اژدہا ہو جاتا تہا اور جو کچہہ جادوگروں کی

سحر کی چیزیں بنائی تہیں سب اژدہا نگل گیا اور جب پتھر پر مارا تہا بارہ چشمی جاری
ہوتی اور موسی علیہ السلام کی جوتی ید بیضا تہا اور مثل شمع کی روشن ہوتا تہا
قوله وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ یعنی جگہہ دی ہمنی اون دونوں کو اور
لیگئی طرف مکان بلند کی کہ وہ بیت المقدس یا دمشق ہی کسواسطی کہ یہہ جگہہ بلند
میں واقع ہیں اطلاق ہو گا اوپر اونکی کیا اور ربوہ صفت ہو وہ زمین فرمایا ہی کہ وہ
قرار و معین یعنی خداوند قرار ہی یعنی صالح ہی واسطی استقرار اور مکین کی اور
معنی معین کی آب ظاہر جاری کی ہیں جو اوپر روی زمین کی مجمع البیان اور صحیح
میں لکہا ہی کہ حضرت امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السلام سی روایت
کی ہی کہ مراد ربوہ سی حیرہ کوفہ ہی اور قرار سی مسجد کوفہ ہی اور معین سی
فرات ہی اور بعضی روایات میں آیا ہی کہ ربوہ نجف ہی اور قرار کوفہ اور معین فرات ہی

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي

ای گروہ رسولوں کی کہاؤ تم طعام حلال پاکیزہ سی اور عمل کرو تم نیک تحقیق میں

بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ○ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

ساتہہ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم دانا ہوں اور تحقیق یہ ملت تمہاری کہ اسلام ہی ملت یگانہ

وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ○ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا

اور میں پروردگار تمہارا ہوں پس ڈرو تم مجہسی پس متفرق ہوئی بیچ امر دین کی درمیان اپنی

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ○ فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ

ہر گروہ ساتہہ اوس چیز کی کہ نزدیک اونکی ہی خوش ہونی والی ہیں پس چہوڑ تو اونکو بیچ نادانی اونکی کی

حَتّٰى حِيْنٍ ○ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ

[illegible]

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ

[illegible]

هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ

[illegible]

رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ○

[illegible]

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ

[illegible]

رٰجِعُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا

[illegible]

سٰبِقُوْنَ ○ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ

[illegible]

يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ

[illegible]

مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ

[illegible]

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ○

[illegible]

لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ○ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ

[illegible]

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ○ مُسْتَكْبِرِيْنَ

[illegible]

بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ○ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ

[illegible]

يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ

[illegible]

مُنْكِرُوْنَ ○ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ

[illegible]

اَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ○ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ

[illegible]

لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ

[illegible]

بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ اَمْ تَسْئَلُهُمْ

[illegible]

خرجًا فخراج ربك خير وهو خير الرازقين ○ وانك

اجر رسالت کو پس اجر پروردگار تیرا بہتر ہے اور وہ بہتر روزی دینے والوں کا ہے اور بیشک تو

لتدعوهم الى صراط مستقيم ○ وان الذين لا يؤمنون

بلاتا ہے انکو طرف راہ سیدھی کے اور بیشک وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے

بالآخرة عن الصراط لناكبون ○ ولو رحمناهم وكشفنا

ساتھ آخرت کے راہ سے ہٹ جانے والے ہیں اور اگر رحم کریں ہم اونپر اور کھول دیں

ما بهم من ضر للجوا في طغيانهم يعمهون ○ ولقد اخذناهم

جو کچھ ساتھ انکے ہے سختی سے البتہ ثابت رہیں بیچ سرکشی اپنی کے سرگردان اور البتہ پکڑا ہم نے انکو

بالعذاب فما استكانوا لربهم وما يتضرعون ○

ساتھ عذاب کے پس نہ فروتنی کی اونہوں نے واسطے پروردگار اپنے کے اور نہ زاری کی

حتى اذا فتحنا عليهم بابا ذا عذاب شديد اذا هم

تا آنکہ جس وقت کشادہ کیا ہم نے اوپر انکے دروازہ صاحب عذاب سخت کا ناگاہ وہ

فيه مبلسون ○

بیچ اوسکے ناامید و بیخبر ہے

فائدہ الى ربهم راجعون کلینی اصول کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ بعد از تجہیز والذين يؤتون ما اتوا [illegible] یعنی جو کچھ دیتی ہیں [illegible] دوستی اور قبول کرنی ولایت اور امامت ہماری ہے فائدہ يسارعون في الخيرات

وهم لها سابقون فائدہ مجمع البیان میں تصریح کی ہے یعنی وہ لوگ بواسطہ عمل کرنی نیک کے ایسی پانی والی ہیں بہشت میں بسبب نیکی کے ایک آدمی پر سبقت کرنی والی ہیں فائدہ حتى اذا اخذنا مترفيهم بالعذاب یعنی جب کہ ہم نے صاحبان نعمت اور دولت کو بیچ عذاب گرفتگی اور قحط کی دعا سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساتھ تنبیہ کی پہنچایا عذاب قتل کا کہ جنگ بدر میں واقع ہوا فائدہ وان الذين لا يؤمنون بالآخرة عن الصراط لناكبون یعنی بدرستیکہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائی ساتھ روز قیامت کی ہر آینہ عدول کرنی والی ہیں راہ راست سے علی بن ابراہیم نے روایت کی ہے کہ مراد عن الصراط سے امام مراد ہیں یعنی یہ لوگ قبول ولایت امام سے تجاوز کرنی والی ہیں اور مطابق اسکی اصول کافی میں وارد ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتی تھے کہ تحقیق اگر حق تعالی چاہتا ہر آینہ اپنی ذات کو بدون واسطی کے لوگوں کو شناسا کرواتا لیکن چونکہ عادت خدا جاری ہوئی ہے کہ بواسطہ ایکے معرفت اوسکی حاصل ہو لہذا ہمکو دروازہ ہائی شناخت اپنی کا مقرر کیا ہے اور ہم کو راہ اور رہنما مقرر کیا ہے کہ اوس جا سے لوگ حق کو پہنچتی ہیں پس جو شخص کہ امامت ہماری قبول نکری اور فضیلت دی غیر کو ہمپر پس بدرستیکہ وہ صراط سے انحراف کرنی والا ہے فائدہ وهو الذي انشأ لكم السمع والابصار والافئدة ہر چند لفظ سمع مفرد ہے لیکن اسکی جمع الکی تقدیم ہے ابصار اور افئدہ کی اور نہج البلاغہ میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ

علیہ السلام سے منقول ہے کہ تعجب کرو واسطے اوس انسان کے کہ دیکھتا ہے ساتھ
شحم یعنی چربی کے ... چشم کے ہے اور سخن کرتا ہے بواسطہ پارچہ گوشت
وزبان کے اور سنتا ہے سبب استخوان غضروف یعنی کُری کان کے
[illegible]
[illegible] تکملہ ... وان ہذہ امتکم امۃ واحدۃ
[illegible]
عبارت وہولاء علی المرتضی والائمۃ ...
وہولاء علی وعترتہ الازکیاء والشیعۃ قولہ ان الذین ہم من خشیۃ ربہم
مشفقون ... حرف ہیں ... تین ہزار ایک سو دس ہوتے ہیں ...
اوس سے یہ عبارت ہذہ الایۃ الی وہم لہا سابقون نزلت
فی امیر المومنین واولادہ ہی الائمۃ قولہ الصراط ...
[illegible]
[illegible]
ولایۃ علی وآلہ

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ
اور وہ وہی ہے کہ پیدا کیا واسطے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل
قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
تھوڑا ہے جو شکر کرتے ہو تم اور وہ وہی ہے کہ پیدا کیا تمکو بیچ زمین کے

وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ
اور طرف اوسکی حشر کئے جاوگے تم اور وہ وہی ہے کہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور واسطے اوسکے ہے اختلاف
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ
شب کا اور روز کا کیا پس نہیں سمجھتے ہو تم بلکہ کہا انہوں نے مثل اوسکے کہ کہا
الْأَوَّلُونَ ۝ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا
اگلوں نے کہا انہوں نے کیا جبوقت مر گئے ہم اور ہو گئے ہم مٹی اور استخوان
أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِن
کیا تحقیق ہم البتہ اوٹھائے جاوینگے تحقیق وعدہ دئے گئے ہم اور باپ ہمارے یہ
قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ قُل لِّمَنِ الْأَرْضُ
آگے اسکے نہیں ہے یہ مگر قصہ ہائے پیشینیان کہہ تو کس کی ہے زمین
وَمَن فِيهَا إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ
اور جو کچھ بیچ اوسکے ہے اگر ہو تم جاننے والے قریب ہے کہ کہینگے واسطے خدا کے کہہ
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ
کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے ہو تم کہہ تو کون ہے پروردگار آسمانہائے ہفتگانہ کا اور
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ
پروردگار عرش بزرگ کا قریب ہے کہ کہینگے واسطے خدا کے کہہ تو کیا پس نہیں پرہیزگاری کرتے
قُلْ مَن بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ
کہہ کہ بیچ دست کس کے ہے اختیار ہر شے کا اور وہ پناہ دیتا ہے اور نہیں پناہ دی جاتی اوپر

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ فَأَنّٰى تُسْحَرُونَ

اگر ہو تم جانتے البتہ کہینگے کہ وہ واسطے خدا کے ہے کہو پس کہان سے جادو کیے جاتے ہو تم

بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ○ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ

بلکہ دیا ہی ہم نے اونکو قرآن ساتھ حق کے اور بدرستیکہ وہ البتہ جھوٹے ہین نہین لیا ہے خدا نے

مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ

کوئی فرزند اور نہین ہے ساتھ اوسکے کوئی معبود دوسرا اوسوقت مین ہر ایک لیجاتا ہر خدا

بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اوسکو جو پیدا کیا ہی اور البتہ برتر ہوتی بعضی اونکی اوپر بعض کی پاک ہی خدا

عَمَّا يَصِفُونَ ○ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالٰى عَمَّا

اوس چیز سے کہ وصف کرتے ہین وہ جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا پس بلند اور برتر ہی

يُشْرِكُونَ ○

کہ شرک لاتے ہین وہ

قولہ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ
جواب شرط محذوف ہی اور تقدیر کلام اسطرح سی ہی کہ لو کان معہ الٰہ لذہب کل
الٰہ بما خلق یعنی حق تعالی نی لیا شریک کا دعوی نہین کیا اور بغیر اوسکی دوسرا خدا
نہین ہی اگر کوئی خدا سوائی اوسکی ہوتا تو ہر ایک اپنی مخلوق کو اپنی طرف اپنی نسبت
دیتا اور تنازع باہم ہوتا اور ایک دوسری پر برتری ڈھونڈتا سبحان اللہ
عما یصفون قولہ عالم الغیب والشہادۃ عالم صفت اللہ کی ہی اور لفظ اللہ

اوسکی بسبب مضاف الیہ ہونی کی مکسور ہی اسی جہت سی کہ وہ عالم صفت اوسکی ہی
مکسور ہوا اور کتاب معانی الاخبار مین حضرت صادق علیہ السلام کی روایت ہی
کہ اوس جناب نی فرمایا کہ الغیب ما لم یکن والشہادۃ ما قد کان یعنی
غیب وہ چیز ہی کہ نہین وجود مین آئی اور شہادت وہ چیز ہی کہ وجود مین آئی ہو

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ○ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي

کہہ تو اے پروردگار میرے اگر دکھلاوی تو مجھکو وہ چیز کہ وعدہ دیے گئی ہین اے پروردگار میرے پس نہ کریو مجھکو

فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ وَإِنَّا عَلٰى أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ

بیچ قوم ستمگاروں کی اور بدرستیکہ ہم اوپر اس امر کی دکھلاوین تجھکو وہ چیز کہ وعدہ کیا ہے

لَقَادِرُونَ ○ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ

البتہ قادر ہین دفع کر ساتھ اوسکی کہ وہی نیک تر ہی بدی کو ہم

أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ○ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

دانا تر ہین ساتھ اوسکی کہ وصف کرتی ہین اور کہہ تو اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہون مین تجھ سی وسوسون سی

الشَّيَاطِينِ ○ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ○

شیطانون کے اور پناہ مانگتا ہون مین تجھی اے پروردگار میرے یہہ کہ حاضر ہون شیاطین

حَتّٰى إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ○

تا آنکہ آوی ایک اونکی کو موت کہیگا اے پروردگار میرے پھیر دنیا مین مجھکو

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا

شاید کرون مین نیک بیچ عوض اوسکی کہ ترک کیا تہا مین ہرگز نہین بدرستیکہ وہ ایک کلمہ ہی کہ وہ کہنے والا ہی

ومن وراۤئهم برزخ الى يوم يبعثون ○ فاذا نفخ
في الصور فلا انساب بينهم يومئذ ولا يتساءلون
فمن ثقلت موازينه فاولئك هم المفلحون ○
ومن خفت موازينه فاولئك الذين خسروا
انفسهم في جهنم خالدون ○ تلفح وجوههم النار
وهم فيها كالحون ○ الم تكن اياتي تتلى عليكم فكنتم
تكذبون ○ قالوا ربنا غلبت علينا شقوتنا وكنا
قوما ضالين ○ ربنا اخرجنا منها فان عدنا فانا
ظالمون ○ قال اخسئوا فيها ولا تكلمون ○ انه

كان فريق من عبادي يقولون ربنا امنا فاغفر لنا
وارحمنا وانت خير الراحمين ○ فاتخذتموهم سخريا
حتى انسوكم ذكري وكنتم منهم تضحكون ○ اني جزيتهم
اليوم بما صبروا انهم هم الفائزون ○ قال كم لبثتم
في الارض عدد سنين ○ قالوا لبثنا يوما او بعض
يوم فسئل العادين ○ قال ان لبثتم الا قليلا لو انكم
كنتم تعلمون ○ افحسبتم انما خلقناكم عبثا وانكم الينا
لا ترجعون ○ فتعالى الله الملك الحق لا اله الا هو
رب العرش الكريم ○ ومن يدع مع الله الها اخر

لا برهان له به فانما حسابه عند ربه انه لا يفلح

الكافرون ○ وقل رب اغفر وارحم وانت خير

اور کہہ تو اے محمد پروردگار میرے آمرزش کر اور رحم کر اور تو بہتر

الراحمين ○ ع

رحم کرنیوالوں کا ہے

قوله فلا تجعلني في القوم الظالمين یعنی نہ کر مجکو ساتھ [illegible]
کی اور باہر کر مجکو انکی ساتھ سی وقت نزول عذاب کی یہہ ترجمہ موافق کلام [illegible]
مجمع البیان کی ہی اور بعضون نی اسطرح سی ترجمہ کیا کہ نہ کر مجکو قرین اور نزدیک [illegible]
کی اور ہر گاہ کہ نزدیکی حضرت کی عذاب مین کفار سی محال ہی لہذا یہہ سخن بطریق
تواضع اور فروتنی نفس کی ہی یا واسطی آگاہ کرنی اس امر کی ہی کہ شامت ظلم [illegible]
ہی کہ نئی گناہ کو سرایت کرتی ہی اور اکثر احادیث سی معلوم ہوتا ہی کہ مراد ما توعدہم سی
وہ عذاب ہی کہ وعدہ دیئی گئی ہین کفار رجعت مین چنانچہ جابر بن عبد اللہ سی منقول
ہی کہ سنا مین نی روز فتح مکہ کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی خطبہ مین فرمایا
ایہا الناس مین تم کو اسطرح سی دیکھتا ہون کہ بعد میری دین میری سی پہری ہوا [illegible]
کافر ہوئی ہو اور باہم مقاتلہ کروگی اور گردنین ایکدوسری کی مارتی ہو اگر تم ایسا کروگی [illegible]
بہی درمیان ایک لشکر کی [illegible] جبرئیل نی [illegible]
[illegible]

[illegible] ہی اوس امر مین ہو گا اور علی ہی ہو گئی قوله ادفع بالتي
هي احسن السيئة جس بہتر نرمی ہی اوسکے ساتھ دفع کر بدی کو اور سیئہ مفعول ادفع ہی [illegible]
برائی مین روایت کی ہی حضرت صادق علیہ السلام سی کہ التي هي احسن
سی تقیہ ہی اور بعد اوسکی فرمایا کہ ہر گاہ تقیہ کری تو دشمن تیرا دوست تیرا ہو گا
قوله انها كلمة هو قائلها الخ یعنی مقرر یہ ہی کہ وہی کلمہ [illegible]
ایک سخن ہی کہ وہ شخص کہتی ہی الا اوس کا اور برزخ اوسکو کہتی ہین کہ جو زمانہ درمیان
موت سی وقت قیامت تک ہو اگرچہ وہ پانی مین ڈوب جائی یا شیر کہا جائی یا قبر
مین دفن ہو کتاب خصال مین حضرت علی بن الحسین علیہما السلام سی روایت کی ہی کہ
اوس جناب نی آیہ ومن ورائهم برزخ الخ تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ قبر
کیا ہی ایک باغ ہی باغہای بہشت سی اور قبر ایک گڑہا ہی دوزخ کی گڑہون مین کا
مومن عالم برزخ مین بہشت مین ہونگی کہ قبر اونکی بہشت ہو گی اور کافر اور منافق
کی واسطی قبر دوزخ ہو گی اور [illegible] چنانچہ کافی مین عمرو بن یزید سی نقل کی ہی
کہ حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ تمام شیعہ قیامت تک بہشت مین رہینگی
شفاعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی یا شفاعت وصی پیغمبر سی صلوات اللہ علیہم اجمعین

تکملہ زیر و بیان رکوع ششم قوله فمن ثقلت موازينه
فاولئك هم المفلحون [illegible] حرف [illegible] اوسکی ایک ہزار [illegible] ہوئی
[illegible] عبارت هولاء اصحاب المومنين واولاده
الائمة قوله ومن خفت موازينه

[illegible]

هم اعداء علي امير المؤمنين وللاولاد الائمة الهدى

[illegible]

على علمكم [illegible]

[illegible]

في علي وصي احمد بالحق فلا اهم هم الفاسقون

[illegible]

وهم موالي آل محمد واحبابهم

٦٥ ١٢٣ ١٣٨

٦٤ ١٣١٦ ٥٣٠٨ ٩

اياتها كلماتها سورة النور مكية حروفها ركوعها

سورت نور کی میں نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش والے مہربان کی

سورة انزلناها وفرضناها وانزلنا فيها آيات

[illegible]

بينات لعلكم تذكرون ۝ الزانية والزاني فاجلدوا

[illegible]

كل واحد منهما مائة جلدة ولا تاخذكم بهما رأفة

[illegible]

في دين الله ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر

[illegible]

وليشهد عذابهما طائفة من المؤمنين ۝ الزاني

[illegible]

لا ينكح الا زانية او مشركة والزانية لا ينكحها الا

[illegible]

زان او مشرك وحرم ذلك على المؤمنين ۝ والذين

[illegible]

يرمون المحصنات ثم لم يأتوا باربعة شهداء فاجلدوهم

[illegible]

ثمانين جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة ابدا واولئك

[illegible]

هم الفاسقون ۝ الا الذين تابوا من بعد ذلك

[illegible]

واصلحوا فان الله غفور رحيم ۝ والذين يرمون

[illegible]

ازواجهم ولم يكن لهم شهداء الا انفسهم فشهادة

[illegible]

أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

ایک آدمی کی یہ ہے کہ چار گواہی دے ساتھ خدا کے بیشک وہ البتہ سچوں سے ہے

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَ

اور پانچویں یہ کہ بیشک لعنت خدا کی اوپر اوسکے اگر ہو جھوٹوں سے اور

يَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ

دفع کرتا ہے اوس سے عذاب یہ کہ گواہی دے وہ چار گواہی ساتھ خدا کے

إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ

بیشک وہ البتہ جھوٹوں سے ہے اور پانچویں یہ کہ بیشک غضب خدا کا ہے

عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

اوپر اوسکی اگر ہو سچوں سے اور اگر نہ ہو فضل خدا کا

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝

اوپر تمہارے اور رحمت اوسکی اور یہ کہ بیشک خدا قبول کرنیوالا توبہ کا اور حکمت والا

قوله الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ اصول کافی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ سورۂ نور بعد از سورۂ نسا کی نازل ہوا اول اوس سورہ کے کہ اوس میں آیہ وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ مضمون یہ ہے کہ جو عورات زنا کریں اور چار گواہ گذر جاویں بند کرو اونکو گھروں میں تاکہ مر جاویں یا خدا کوئی راہ مقرر کرے سورۂ نور میں حکم کوڑا مارنے کا آیا یہ آیت ناسخ آئی سورۂ نسا کی [illegible] عورت زانیہ و مرد زانی کو سو سو کوڑا مارنا چاہئے اور جو عورت [illegible] ہو اوسکو پچاس کوڑا

اور عورت محصنہ ہو اور مرد محصن کو رجم یعنی سنگسار کرنا چاہئے چنانچہ تہذیب الاحکام میں حضرت صادق علیہ السلام سے اس مضمون کو روایت کیا ہے اسحق بن ابراہیم نے کہا ہے کہ زنا کی قسم کا ہے اور حد اوسکی مختلف ہیں چنانچہ ایک روز عمر بن الخطاب کے پاس چھ آدمی کو لائے کہا کہ انہوں نے زنا کیا ہے عمر نے سبکو حکم کیا کہ ایک ہی طرح حد ماریں حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام اوس مجلس میں تشریف رکھتے تھے حضرت نے فرمایا اے عمر سب کا یہ حکم نہیں ہے عمر نے کہا جو کچھ حکم ہو ان سبکی حق میں عمل میں لایئے حضرت نے ایک کی گردن ماری اور دوسرے کو سنگسار کیا تیسرے کو پوری حد کوڑوں کی ماری چوتھے کو آدھی حد پچاس کوڑے ماری پانچویں کو تعزیر دی چھٹے کو چھوڑ دیا حاضرین مجلس کے حیرت میں ہوے عمر نے کہا اے ابو الحسن علیہ السلام چھ آدمی کو قصہ واحدہ میں پانچ طرح پر عقوبت فرمایا اور ایک کو چھوڑ دیا اور کوئی حکم مشابہ ایک کی نہ تھا حضرت نے فرمایا پہلے کا حکم یہ تھا کہ شخص کافر ذمی تھا کہ عورت مسلمہ سے زنا کیا اپنی ذمہ سے نکل گیا اسلئے اوسکی گردن مارنا تھا اور دوسرا محصن تھا اسلئے کہ عورت شوہر والی سے زنا کیا اسواسطے اوسکو سنگسار کیا اور تیسرا غیر محصن تھا اوسکو حد سو کوڑے ماری چوتھا غلام تھا اسواسطے آدھی حد ماری اور پانچویں نے شبہ میں عمل کیا تھا اسواسطے اوسکو تعزیر دی اور چھٹا دیوانہ تھا اسواسطے اوسکو چھوڑ دیا عقل نہیں رکھتا تھا قوله وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ الخ کتاب کافی میں اسحاق سے روایت ہے کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے سوال کیا کہ کوڑا کیونکر مارنا چاہئے حضرت نے فرمایا کپڑے کے اوپر مارے قوله الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً الخ مراد اس سے مرد زنا کرنے والا نکاح نہیں کرتا ہے مگر عورت زانیہ سے رغبت کرتا ہے یا عورت کافر [illegible]

قد افلح

كرتا ہى كره خاوند نے [illegible] مال [illegible] زنا [illegible] كى [illegible]
[illegible] قد افلح والذين يرمون ازواجهم
ولم يكن لهم شهداء الا انفسهم حاصل ان آيات كا يہ ہے كہ شوہر [illegible] زنا ثابت [illegible]
شوہر [illegible] چاہے گواہى [illegible] فشهادة احدهم اربع شهادات بالله انه لمن الصادقين
يعنى [illegible] خدا كى قسم [illegible] سچا ہون [illegible] زنا [illegible]
اور پانچوين مرتبہ [illegible] والخامسة ان لعنة الله عليه ان كان من الكاذبين
لعنت خدا كى ہى اوپر اگر ہو [illegible] شوہر كا [illegible]
حالت [illegible] شوہر [illegible] ويدرؤا عنها العذاب ان تشهد اربع شهادات
بالله انه لمن الكاذبين [illegible] شہادت [illegible]
[illegible] نسبت [illegible] والخامسة ان غضب الله عليها ان كان من الصادقين
يعنى غضب خدا كا اوپر [illegible] شوہر [illegible] اور [illegible] شوہر [illegible]
[illegible] لعان [illegible] اور [illegible]
[illegible] شوہر [illegible]
شوہر [illegible] عدت [illegible]
[illegible] شوہر [illegible]
[illegible] المتلاعنان لا يجتمعان ابدا [illegible]
[illegible] شوہر [illegible] لعان [illegible]
[illegible] شوہر [illegible] حكم [illegible]

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ
بيشك جو لوگ كہ لائے ہين افترا كو گروه ايک ہين تم مين سے مت گمان كرو تم
شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ
[illegible] بلكہ وه بہتر ہے واسطے تمہارے واسطے ہر مرد كى ان مين سے ہے جو كمايا
مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○
گناه سے اور وه شخص كہ [illegible] ان مين سے واسطے اسكى عذاب بزرگ
لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ
كيون نہ جب سنا تم نے اسكو گمان كيا مردان مومن اور زنان مومنات نے ساتھ [illegible]
خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ○ لَّوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ
نيكى كو اور كہا انہون نے كہ يہ افترا ظاہر ہے كيون نہ لائے وه اوپر اسكى
بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ
چار گواه [illegible] پس جبكہ نہ لائے وه گواہون كو پس وه گروه
عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ○ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
نزديک خدا كے وه دروغگو ہين اور اگر نہ فضل خدا ہوتا اوپر تمہارے
وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ
اور مہربانى اسكى بيچ دنيا اور عقبى كے ہر آينہ پہنچتا تمكو بيچ اوس چيز كى كہ [illegible]
عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ
عذاب بزرگ جب ملاقات كرتے تھے اوسكو ساتھ زبانون اپنى كے اور كہتے تھے تم

بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ

اپنے مونہہ سے جو نہیں تمکو اوسکا علم اور گمان کرتی ہو تم اوسکو سہل اور وہ

عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ○ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ

خدا کی نزدیک بڑی ہے اور کیوں نہ جب سنا تہا تمنے اوسکو کہا تم نے نہیں ہے

لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ○ نصف

ہمکو کہ بات کریں ہم اسکی پاکی ہے تجکو یہہ بہتان بڑا ہے

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

نصیحت کرتا ہے تمکو خدا یہہ کہ پہر کرو تم مانند اوسکی کبہی اگر ہو تم ایمان لانے والے

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○ إِنَّ الَّذِينَ

اور بیان کرتا ہے خدا تمہارے لیے آیتیں اور خدا دانا ہے حکمت والا تحقیق جو لوگ

يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ

دوست رکہتی ہیں یہہ کہ ظاہر ہووے بدی بیچ اونکی جو ایمان لائے اونکی

عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

عذاب دردناک ہے بیچ دنیا اور آخرت کی اور خدا جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ○ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ

نہیں جانتی ہو اور اگر نہوتی مہربانی خدا کی اوپر تمہارے اور رحمت اوسکی اور یہہ کہ

اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ع

خدا مہربان ہے رحم کرنی والا ہے

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ ... اس آیت مین برات عائشہ کی تہمت زنا سی ثابت ہوتی ہی وہ

بیبی کہ غزوہ بنی مصطلق مین قبل کوچ کی عائشہ قضاء حاجت کو ایک مقام مین گئین

جب کوچ ہوا یاد کیا کہ گردن بند اوس جگہہ پر بہول گیا پہر لانی کی واسطی وہان گئین

اس عرصہ مین کوچ ہو گیا یہہ تنہا رہ گئین اوس وقت صفوان بن معطل سلمی اپنی اونٹ پر بیٹہا کے

لیا اوس وقت لوگون نی گمان بسبب تنہا رہنی ایک مرد غیر کی ساتہہ کیا خدا نی اونکی

صفائی اور برات کی حق مین یہہ آیتین نازل کین لکہا ہی کہ یہہ آیت برات عائشہ مین موافق روایات

اہل سنت کی ہی اور آثار شیعہ علیہم السلام دلالت کرتی ہی اوپر برات ماریہ قبطیہ کی چنانچہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جب ابراہیم فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآلہ فوت ہو گیا عائشہ نی حضرت کو محزون دیکہہ کر کہا کہ ابراہیم بیٹا تمہارا نہ تہا بلکہ جریج

قبطی کا تہا کہ ماریہ کی ساتہہ آیا ہی ہمیشہ اوسکی ساتہہ رہتی ہی حضرت رسالت پناہ صلی

اللہ علیہ وآلہ نی حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو حکم کیا کہ جریج قبطی کا قتل کرو بعضی روایت مین ہی

کہ حضرت نی پوچہا کہ قتل کرون سر کاٹ لون اوس جناب نی فرمایا کہ قتل چاہی کرنا غرض حضرت

شمشیر لیکی گئی وہ کسی باغ مین تہا جب حضرت باغ تک پہنچی دروازہ کہولا جریج نی

بہاگ کر حضرت کا قصد دریافت کر کی بہاگا درخت پر چڑہ گیا حضرت دیوار کی

طرف سی باغ مین در آئی حضرت کی وحشت سی کہ مار ڈالینگی اپنی تئین درخت سی نیچی گرا دیا

عورتین دیکہا حضرت کو نظر پڑا دیکہا کہ نہ علامت مرد کی ہی اور نہ نشانی عورت کی ہی

حضرت نی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی عرض کی کہ جریج اس تہمت سی بری ہی اسی

حضرت کی تفسیر مین ... لکہا ہی اس روایت سی کہ نہ عائشہ کی برات

[illegible]

يا ايها الذين امنوا لا تتبعوا خطوات الشيطان

[illegible]

ومن يتبع خطوات الشيطان فانه يأمر بالفحشاء

[illegible]

والمنكر ولولا فضل الله عليكم ورحمته ما زكى

[illegible]

منكم من احد ابدا ولكن الله يزكي من يشاء والله

[illegible]

سميع عليم ○ ولا يأتل اولوا الفضل منكم والسعة

[illegible]

ان يؤتوا اولي القربى والمساكين والمهاجرين في

[illegible]

سبيل الله وليعفوا وليصفحوا الا تحبون ان

[illegible]

يغفر الله لكم والله غفور رحيم ○ ان الذين يرمون

[illegible]

المحصنات الغافلات المؤمنات لعنوا في الدنيا و

[illegible]

الآخرة ولهم عذاب عظيم ○ يوم تشهد عليهم السنتهم

[illegible]

وايديهم وارجلهم بما كانوا يعملون ○ يومئذ يوفيهم

[illegible]

الله دينهم الحق ويعلمون ان الله هو الحق المبين ○

[illegible]

الخبيثات للخبيثين والخبيثون للخبيثات والطيبات

[illegible]

للطيبين والطيبون للطيبات اولئك مبرؤن

[illegible]

ع مما يقولون لهم مغفرة ورزق كريم ○

[illegible]

حضرت امام جعفر صادق [illegible] وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا

علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد اولی القربی سی صاحبان قرابت حضرت رسول [illegible]

واٰلہ وسلم میں اور فخر الدین رازی کہتا ہی کہ یہ آیہ ابی بکر کی شان میں ہی اور بعض [illegible]

میں کہ اوس جماعت کی حق میں کہ جنہوں نی قسم کہائی تہی کہ تصدق نہ دینگی اونکو [illegible]

کری زنا کا درباب عائشہ کی قصہ سازی کی اور فخر الدین رازی کا دوسری [illegible]

ظاہر ہوتا ہے اور [illegible] لفظ اولوا الفضل منکم کی اور لفظ ان یؤتوا اولی القربی [illegible]

صیغہ جمع [illegible] دلالت نہیں کرتی ہی ایک پر کہ صرف ابوبکر کی شان میں [illegible]

رازی نی [illegible] لیکن بیضاوی نی لکہا ہی تفسیر [illegible]

[illegible] بعض میں شان جناب امیر المومنین علیہ السلام کی نازل لکہا ہی کہ [illegible]

کی خلاف ظاہر ہی [illegible] حضرت امیر المومنین [illegible]

ہی اور [illegible] قول فخر الدین رازی [illegible]

[illegible] حضرت صادق علیہ السلام کی تفسیر آیت [illegible]

[illegible] مردان پاک کی [illegible]

[illegible] الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً [illegible]

[illegible] حضرت رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ [illegible]

[illegible] تفسیر آیہ الزانی میں ظاہر کیا گیا ہی مراد [illegible]

[illegible] معلوم ہوتا [illegible] ذلک [illegible]

پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا

[illegible]

وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

[illegible]

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ

[illegible]

وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا

[illegible]

تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ○ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

[illegible]

مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا

[illegible]

تَكْتُمُونَ ○ قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ

[illegible]

وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ

[illegible]

بما يصنعون ○ وقل للمؤمنات يغضضن من ابصارهن

ويحفظن فروجهن ولا يبدين زينتهن الا ما ظهر

منها وليضربن بخمرهن على جيوبهن ولا يبدين

زينتهن الا لبعولتهن او آبائهن او آباء بعولتهن

او ابنائهن او ابناء بعولتهن او اخوانهن او بني

اخوانهن او بني اخواتهن او نسائهن او ما ملكت

ايمانهن او التابعين غير اولي الاربة من الرجال

او الطفل الذين لم يظهروا على عورات النساء ولا

يضربن بارجلهن ليعلم ما يخفين من زينتهن

وتوبوا الى الله جميعا ايه المؤمنون ○ لعلكم تفلحون

وانكحوا الايامى منكم والصالحين من عبادكم و

امائكم ان يكونوا فقراء يغنهم الله من فضله والله

واسع عليم ○ وليستعفف الذين لا يجدون نكاحا

حتى يغنيهم الله من فضله والذين يبتغون الكتاب

مما ملكت ايمانكم فكاتبوهم ان علمتم فيهم خيرا

وآتوهم من مال الله الذي آتاكم ولا تكرهوا

فتياتكم على البغاء ان اردن تحصنا لتبتغوا عرض

الحيوة الدنيا ومن يكرههن فان الله من بعد

إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ

[illegible]

مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

[illegible]

لِّلْمُتَّقِينَ ۝

واسطے پرہیزگاروں کی

قولہ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

یعنی ظاہر نکریں نامحرم پر اپنی زیور کو کہ پہنی ہوئی ہوں مثل خلخال و انگشتری [illegible]
کسو شی کو نظر کرنا طرف اونکی زیوراتوں کی کہ وسیلہ ہی نظر کرنی کا طرف جسم [illegible]
اونکی کی [illegible] ظاہر ہو [illegible] پوشیدہ کرنا اونکا [illegible] کنارہ [illegible]
[illegible] مجمع البیان میں لکھا ہی کہ لفظ مواضع قبل زینتہن کی مقدر ہی یعنی جاہای [illegible]
دیکھا ہیں قولہ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ کا یعنی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت [illegible]
[illegible] مراد وہ ہی کہ خواہش زنان ترک کیا ہو اور بعضی روایت میں وارد [illegible]
کہ وہ بوڑھا ہی کہ جسکو حاجت زنان نہو اور [illegible] قولہ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ
يَظْهَرُوا قولہ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ [illegible] آیات دلالت کرتی ہی اور [illegible] کہ جسطرح سی [illegible]
نظر کرنا طرف عورات نامحرم کی اور اپنی فروج کو نگاہ رکھنا حرام سی واجب [illegible]
کو بی بی مرد نامحرم پر نگاہ کرنا اور اپنی فروج کا احتیاط کرنا حرام ہی چنانچہ روایت کی
ام سلمہ سی کہ میں اور میمونہ [illegible] نازل ہوئی آیہ حجاب کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]

[illegible] کہ [illegible] حضرت نی فرمایا کہ تم [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] فرمایا کہ تم [illegible]
وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ یعنی نکاح کرو
[illegible] عورت کی اور عورت بی شوہر کی اور جو غلام ہوں نیک تم سی اور جو لونڈیاں
ہوں نیک تم میں سی مجمع البیان میں لکھا ہی کہ صالحین سی مراد یہہ ہی کہ جو اپنی تئیں
حرام سی بچاتی ہوں اور بعضوں نی کہا کہ صلاح سی مراد ایمان ہی قولہ إِن يَكُونُوا
فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ الخ حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی
ہی کہ جو شخص ترک کری نکاح کری کو مرد ہو یا عورت ہو بسبب تنگی کی اور [illegible]
[illegible] بدگمانی کیا اپنی پروردگار کی کسواسطی کہ خدا فرماتا ہی کہ اگر تم
محتاج ہو تو خدا غنی کریگا اور دوسری حدیث میں ہی کہ ایک شخص نی شکایت
کی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی کی حضرت نی نکاح کو فرمایا
تین مرتبہ تک چنانچہ تصدیق اس حدیث کی حضرت صادق علیہ السلام نی کی ہی
قولہ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ الخ
کتاب مصدر ہی یعنی مکاتبہ کی اور معنی مکاتبہ کی شرع میں یہہ ہیں کہ مالک کہی غلام
اپنی کو کَاتَبْتُكَ عَلَىٰ أَن تُؤَدِّيَ إِلَيَّ كَذَا فِي وَقْتِ كَذَا فَإِذَا أَدَّيْتَ
فَأَنتَ حُرٌّ یعنی واجب کیا ہی اوپر بات کی کہ ادا کری تو اس مبلغ میں کو
[illegible] اگر ادا کری تو [illegible] پس تو آزاد ہی اور اگر [illegible]
[illegible] مکاتبہ مطلقہ کہتی ہیں اور اگر اسکی تصریح کری کہ فَإِنْ عَجَزْتَ فَأَنتَ رَقٌّ یعنی پس اگر عاجز

[illegible]

[illegible]

ولا تكرهوا [illegible]

[illegible]

فتيٰتكم [illegible]

[illegible]

[illegible] من يكرههن [illegible]

[illegible]

فان الله من بعد اكراههن [illegible]

[illegible]

[illegible] فهو الاثر [illegible]

[illegible]

الله نور السموات والارض مثل نوره كمشكوة

[illegible]

فيها مصباح المصباح في زجاجة الزجاجة كانها

[illegible]

كوكب دري يوقد من شجرة مباركة زيتونة لا

[illegible]

شرقية ولا غربية يكاد زيتها يضيء ولو لم تمسسه

[illegible]

نور على نور يهدي الله لنوره من يشاء ويضرب

[illegible]

الله الامثال للناس والله بكل شيء عليم في بيوت اذن

[illegible]

الله ان ترفع ويذكر فيها اسمه يسبح له فيها بالغدو

[illegible]

والاصال رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن

[illegible]

ذكر الله واقام الصلوة وايتاء الزكوة يخافون يوما

[illegible]

تتقلب فيه القلوب والابصار ليجزيهم الله احسن

[illegible]

ما عملوا ويزيدهم من فضله والله يرزق من يشاء

[illegible]

بغير حساب والذين كفروا اعمالهم كسراب بقيعة يحسبه

[illegible]

الظمان ماء حتى اذا جاءه لم يجده شيئا ووجد الله

[illegible]

عِندَهُ فَوَفّٰهُ حِسَابَهُ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ اَوْ

كَظُلُمٰتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ

مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا

اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُوْرًا

فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرٍ ۝ ع

قوله اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ لفظ نور چند معنی کہ ساتھ آیا ہے ایک
ظہور میں یعنی ظاہر کرنے والا آسمان اور زمین کا اور علم سو یعنی خدا تعالی جاننے والا
آسمان اور زمین کا ہی ابن بابویہ نے کتاب توحید میں حضرت امام علی موسی الرضا سے
سے روایت کی ہی کہ نور اس جگہ پر معنی ہادی کی ہی یعنی خدا تعالی راہ دکھلانیوالا
آسمان اور زمین کا ہی قوله لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ یعنی وہ درخت زیتون نہ طرف
مشرق اور نہ صرف طرف مغرب ہی مگر دونو طرف ہی اسواسطے کہ یہ درخت
زیتون ہی ابن بابویہ نے اسمعنی کی تاویل اس آیت میں حضرت امام محمد باقر سے
کتاب توحید میں روایت کی ہی کہ مراد مشکوۃ سی نور علم ہی آنحضرت کا سینہ ہی

اللہ علیہ وآلہ کی سینہ میں ہی اور زجاجہ سی سینہ علی بن ابیطالب مراد ہی کہ پیغمبر خدا سی
علیہ وآلہ نی تعلیم علوم اور معرفت حاصل کی ہی اور مراد یوقد من شجرۃ مبارکۃ
سی نور علم اور لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ سی مراد یہ ہی کہ نہ یہودی ہی کہ سکی
جانب مشرق اور نہ نصرانی ہی کہ نماز اونکی طرف مغرب کے ہی بلکہ جناب
مرتضی علی علیہ السلام کہ دونو جانب اعتدال کی طرف ہین نہ جانب تفریط جیسی کہ عادت
یہود اور نصاری کی ہی اور یہ کہ اونکی جانب قبلہ کی نماز پر گر طرف مغرب کی جیسی یہود اور
کرتی ہین اور نہ نماز جانب مشرق کی پڑھتی جیسی کہ نصرانی پڑھتی ہین بلکہ ہمیشہ ملت ابراہیم
علیہ السلام کو عمل کیا اونہون نی علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی
کہ مراد ظلمات سی اول و ثانی ہی اور مراد فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ سی
ثالث ہی اور مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ سی طلحہ اور زبیر ہی اور مراد ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ
اور یزید اور فتنہ اور فساد دینی سب کا ہی اور گمراہ کرنا اونکا ہی اور مراد اِذَا
اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا سی یہ ہی کہ اگر مومن کوئی ہاتھ اپنا باہر لاوی تاریکی فساد
ان گروہ کی گمراہ مین قریب حاصل ہونی کی نہین ہی مطلب اسکا یہ ہی تاریکی کی وہ مومن
ہاتھ اپنا نہ دیکھی کا یعنی ایسا فساد اس گروہ گمراہ کی جہان مین پہیلا ہوا ہی کہ اگر کوئی
مومن جو کرے غالب نہ ہوگا مگر ظہور امام محمد مہدی علیہ السلام کا جب ہوگا اونکی
نصرت اور فتح ہوگی قریب ہی کہ عالم آل محمد کی تحکم ہو ساتھ علم نبی کی قبل از
سوال سائل کی اور مراد نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ سی یہ یعنی آ ہی امام بعد ایک امام کی آل محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ موصوف ہونور علم اور حکمت سے قوله فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ حضرت امام

29

... علیہ السلام سے مروی ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مراد فی بیوت اذن ...
انبیاء اور رسل اور ... علیہم السلام ہیں اور ... حدیث ... [illegible]
اور ... قولہ مشکوٰۃ فیہا ... حرف ہیں ... ساتھ سے ...
ہیں ... عبارت آل محمد ہو مولی الانبیاء الکمل قولہ زجاجۃ ...
... ہیں ... عبارت احمد ... صلی اللہ علیہ
وآلہ قولہ شجرۃ مبارکۃ ... حرف ہیں ... ایک ہزار ...
ہیں ... عبارت الزکی ہو المرتضیٰ قولہ نور علی نور ...
... ہیں ... عبارت علی ہو مختص المصطفیٰ
قولہ یهدی اللہ لنورہ من یشاء ... حرف ہیں ... ساتھ ...
... عبارت بعدی النبی ولایۃ ابن ابی طالب ...
فی بیوت اذن اللہ ان ترفع ویذکر فیہا اسمہ یسبح لہ فیہا ... حرف ہیں ...
... عبارت بیوت آل محمد النبی بیت علی الهادی علی
السلام فاطمۃ والحسن والحسین ... وجعفر علیہم السلام قولہ ...
... حرف ہیں ... ایک ہزار ... عبارت
اولئک بنو امیۃ ہی فاطمۃ قولہ او کظلمات ... حرف ہیں ...
تین سے اٹھانوے ہوتی ہیں ... عبارت الاول الثانی ابو بکر ہو ...
... وصاحبہ عمر قولہ یغشاہ موج ... حرف ہیں ...
... ہوتی ہیں ... عبارت وہو عثمان ...

موج من فوقہ سحاب ظلمات بعضها فوق بعض ... حرف ہیں
... ہزار ... ہوتی ہیں ... عبارت معاویۃ
واصحاب الجمل وصفین والنهروان وفتنۃ امیۃ
اولئک اہل الظلم والبدعۃ قولہ اذا اخرج یدہ
... حرف ہیں ... ایک ہزار ... ہوتی ہیں ... عبارت
المؤمنین بما جاء بہ محمد وهو خاتم النبیین قولہ نورا
... حرف ہیں ... ہوتی ہیں ... عبارت
اماما من آل احمد قولہ فما لہ من نور
... حرف ہیں ... ہوتی ہیں ... عبارت ہو ...

هاد یوم الحساب یعنی ...

الم تر ان اللہ یسبح لہ من فی السموات والارض والطیر

... [illegible]

صافات کل قد علم صلاتہ وتسبیحہ واللہ علیم بما

... [illegible]

یفعلون ○ وللہ ملک السموات والارض والی اللہ

... اور ... آسمانوں ... اور زمین ... طرف خدا کی

المصیر ○ الم تر ان اللہ یزجی سحابا ثم یؤلف بینہ

... [illegible]

ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ

[illegible]

مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ

[illegible]

وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ

[illegible]

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي

پھیرتا ہے اللہ رات اور دن کو تحقیق بیچ اسکی ہر آئنہ عبرت ہے واسطے صاحبان

الْأَبْصَارِ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي

[illegible]

عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي

[illegible]

عَلَىٰ أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

[illegible]

لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

[illegible] اور خدا ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ

طرف راہ مضبوط کے اور کہتے ہیں [illegible]

وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ

[illegible]

ثلث بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ

[illegible]

بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ ۝ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ

[illegible]

يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۝ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا

[illegible]

أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ

[illegible]

ثلث ع أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

یہ گروہ وے ہی ظالمون سے ہین

والطیر صافات کل قد علم علی بن ابراہیم نے اپنی تفسیر مین اصبغ بن نباتہ
سے نقل کی ہی کہ ایک دن ابن الکوا خدمت مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام
کی آیا اور کہا کہ آیہ والطیر صافات نے مجکو شک مین ڈالا ہی کیونکر مرغ اپنی
صلوۃ اور تسبیح کا علم رکھتا ہی حضرت نے فرمایا کہ خداوند تعالی نے اپنی فرشتوں کو
کی صورت اور شباہت پر پیدا کیا ہی ازانجملہ ایک فرشتی کو بصورت
مرغ خاکی کے رنگ اوسکا سفید ہی پیدا کیا ہی کہ پنجہ اوسکا زمین ہفتم پر ہی

اور تاج اوسکا بہی عرش کی ہی اور دونو بازو اوسکی ایک برف سی ہی
اور دوسرا آتش سی بنا ہی جو کہ برف سی بنا ہی وہ طرف مشرق کی ہی اور
آگ سی بنا ہوئی وہ مغرب مین ہی جب کہ وقت نماز کا پہنچتا ہی تو اپنی بازو
ہلاتا ہی اور ایک کو ایک پر مارتا ہی جس طرح سی کہ مرغ اپنی پرونکو زمین پر
لیکن بازو برف کا بازوی آتشین کو نہین بوجہاتا ہی اور نہ بازوی آتشین
کی بازو کو گداختہ کرتا ہی اور یہہ آواز بلند کہتا ہی کہ اشهد ان لا
اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا سيد النبيين وان
عليا سيد الوصيين وان الله سبوح قدوس ربنا ورب الملائكة
والروح پس سب مرغان زمین اپنی اپنی جگہون سی جنبش کرکی اپنی
بازونکو بازوون پر مارتی ہین اور جو کچہہ کہ اوس مرغ ملک سی
زیر عرش اعلی ہی سنتی ہین جواب مین اوسکی اونہین کلمات
کہتی ہین تو یہہ معنی قول خدائی تعالی والطير صافات الی آخر کی
ہوئی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ کوئی جانور پرند نہین شکار کیا جاتا ہی خشکی یا تری مین
اور کوئی حیوان وحشی نہین صید ہوتا ہی مگر اوس حالت مین
کہ فراموش کرتا ہی تسبیح پروردگار اپنی کو اور مطابق اس
مضمون کی بہت حدیثین وارد ہوئی ہین قوله ینزل من السماء
من جبال سید مرتضی علیہ الرحمہ فی آخر کتاب غرر الفوائد و درر

مین لکہا ہی کہ من بیچ من جبال کی تبعیض ہی کہ نازل کرتا ہی خدا تعالی
قطعات عظیمہ مانند پہاڑون کی کہ بیچ جبلی کی ہی یعنی تگرگ کو سے
گوی کہ بسکہ مانند ہی مین پتہر گرتا ہی کہتی ہین اور کتاب توحید
مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی بیچ عظمت
اور بزرگی جلال خداوند تعالی کی کہ اوپر ساتون آسمان کی ایک پہاڑ برف کا
تگرگ یعنی اولی کا ہی اور اوسی حدیث مین مذکور ہی کہ ساتون طبقات زمین
اور جو چیز کہ اندر اوس زمین کی ہی اور جو چیز کہ اوپر اوس زمین کی ہی نزدیک
آسمان دنیا یعنی آسمان اول کی مثل ایک حلقہ کی ہی بیچ میدان وسیع کی اور اسی طرح سی
ہر ایک آسمان کہ جو اوپر ایک دوسری کی ہی مانند ایک حلقہ کی ہی بیچ میدان وسیع مین پہاڑ تگرگ کی
پھر ارشاد فرمایا کہ حال ساتون آسمانونکا مقابل پہاڑ تگرگ کی مثل ایک حلقہ کی ہی بیچ میدان وسیع مین

انما كان قول المؤمنين اذا دعوا الى الله ورسوله
سوای اوسکی نہین ہی کہ تہا کہنا مومنون کا جس وقت کہ بلائی جاوین کی طرف خدا کی اور رسول اوسکی
ليحكم بينهم ان يقولوا سمعنا واطعنا واولئك هم
تا حکم کرین درمیان اونکی یہہ کہ کہین کہ سنا ہمنی اور فرمانبرداری کی ہمنی اور یہہ گروہ وہ
المفلحون ○ ومن يطع الله ورسوله ويخش الله ويتقه
رستگار ہین اور جو کہ فرمانبرداری کرتی ہی خدا کی اور رسول اوسکی کی اور ڈری خدا کو اور پرہیزکاری کری عذاب سی اوسکی
فاولئك هم الفائزون ○ واقسموا بالله جهد ايمانهم
پس یہہ گروہ نجات پانی والی ہین اور سوگند کہاتی ہین ساتہ خدا کی سخت ترین قسمہای اپنی کی

لئن امرتهم ليخرجن قل لا تقسموا طاعة معروفة

اگر حکم کرے تو ان کو البتہ نکل کھڑے ہوں کہہ دے اے محمد کہ قسمیں مت کھاؤ تم فرمانبرداری معلوم ہے

ان الله خبير بما تعملون ○ قل اطيعوا الله واطيعوا

بیشک اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم کہہ دے اے محمد کہ اطاعت کرو تم خدا کی اور اطاعت کرو

الرسول فان تولوا فانما عليه ما حمل وعليكم

رسول کی پس اگر روگردانی کرو تم پس سوائے اس کے نہیں ہے کہ اوپر پیغمبر کے ہے جو چیز کہ تکلیف دیا گیا ہے وہ اور اوپر تمہارے

ما حملتم وان تطيعوه تهتدوا وما على الرسول الا

جو تکلیف دیے گئے تم اور اگر فرمانبرداری کرو گے تم رسول کی ہدایت پاؤ گے تم اور نہیں ہے اوپر رسول کے مگر

البلاغ المبين ○ وعد الله الذين امنوا منكم و

پہنچا دینا رسالت ظاہر کا   وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں سے کہ ایمان لائے ہیں تم میں سے اور

عملوا الصالحات ليستخلفنهم في الارض كما استخلف

عمل کئے ہیں نیک البتہ خلیفہ کریگا ان کو بیچ زمین کے جیسے کہ خلیفہ کیا

الذين من قبلهم وليمكنن لهم دينهم الذي

ان کو جو اگلے ان سے تھے اور البتہ قائم کریگا واسطے ان کے دین ان کا کہ

ارتضى لهم وليبدلنهم من بعد خوفهم امنا

برگزیدہ کیا واسطے ان کے اور البتہ بدل دیگا ان کو پیچھے وحشت ان کی کے امن

يعبدونني لا يشركون بي شيئا ومن كفر بعد ذلك

عبادت کریں گے میری نہیں شریک کریں گے ساتھ میرے کسی چیز کو اور جو شخص کہ کفر کرے بعد

فاولئك هم الفاسقون ○ واقيموا الصلوة واتوا الزكوة

پس یہ گروہ وہ ہیں بدکاروں سے   اور کہتا ہے محمد برپا رکھیں نماز کو اور دو زکوۃ کو

واطيعوا الرسول لعلكم ترحمون ○ لا تحسبن الذين

اور اطاعت کرو رسول کی شاید کہ تم رحم کئے جاؤ   مت گمان کر اے محمد وہ لوگ کہ

ع كفروا معجزين في الارض وماويهم النار ولبئس المصير ○

کافر ہوئے عاجز کرنے والے ہیں خدا کو بیچ زمین کے اور جگہ ان کی آتش ہے اور البتہ برا ہے پھر جانا

ليستخلفنهم في الارض تفسیر میں ہے کہ ائمہ معصومین علیہم السلام سے مروی
ہے کہ یہ آیۂ وافی الهداية وعد الله الذين امنوا منكم شان قائم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میں
نازل ہوئی ہے بلکہ اجماع اہلسنت اسپر واقع ہے اور اجماع اہلبیت علیہم السلام بموجب قول آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ کے اني تارك فيكم الثقلين فان تمسكتم بهما لن تضلوا بعدي
ابدا كتاب الله وعترتي حجت ساطع اور برہان قاطع ہے اور ایضا مراد ارض
سے مطلق زمین ہے سوای قائم آل محمد کے کوئی متحمل خلافت تمام روی زمین نہیں
ہوا ہے چنانچہ محمد بن مسعود عیاشی نے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت
کی ہے کہ ہر گاہ وہ جناب اس آیت کو تلاوت کرتی تھی فرماتی تھی کہ وهو الله
شيعتنا اهل البيت اور یہی مراد منکم سے بیچ آیت کی شیعیان اہلبیت ہیں
اور مراد والذين امنوا وعملوا الصالحات سے اہلبیت علیہم السلام ہیں ہر گاہ
ليستخلفنهم في الارض سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام زمین میں خلیفہ کریگا پس سوای قائم
آل محمد کے نزول اس کا کسی اور شخص پر ثابت نہیں ہوتا ہے اگرچہ اہلسنت اس آیۂ کو شان صحابہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ

اے لوگو کہ ایمان لائی ہو چاہیئی کہ اجازت مانگیں تمسی وہ لوگ کہ مالک ہوئی ہیں دہنی ہاتھ تمہارے اور

الَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِّن قَبْلِ صَلَاةِ

وہ لوگ کہ نہیں پہنچی ہوں احتلام کو تمسی تین وقتوں میں ایک پہلے نماز

الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ

صبح کی اور دوسرا وقت وہی کہ دور کرو تم پوشش اپنی کو دوپہر والی اور تیسرا وقت بعد نماز

الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ

خفتن کی یہہ تین وقت کشف عورات کا ہی واسطی تمہارے نہیں ہی اوپر تمہارے اور نہ اوپر اونکی گناہ

بَعْدَهُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُم بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ كَذَٰلِكَ

بعد ان اوقات کی بہت طواف کنندگان ہیں اوپر تمہارے بعضی تمہارے اوپر بعضی کے اسیطرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ

بیان کرتا ہی خدا واسطی تمہارے احکام کو اور خدا دانا ہی حکمت والا ہی اور جب پہنچیں لڑکی

مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

تمہاری طرح حلم کو پس چاہیئی کہ اجازت مانگیں جیسا کہ اجازت مانگی وہ لوگ کہ پہلے ان کے

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ

اسیطرح بیان کرتا ہی خدا واسطی تمہارے احکام اپنی کو اور خدا دانا ہی حکمت والا ہی اور بیٹھ رہنے والیان

مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ

زنان سی کہ وہ ناامید ہوں نزدیک ہونی سی پس نہیں ہی اوپر اونکی گناہ

أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَن

یہہ کہ وہ دور کریں پوشش اپنی کو درحالیکہ نظاہر کرنیوالی ہوں مواضع زینت کو اور

يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَّيْسَ عَلَى

طلب عفت بہتر ہی اونکی واسطی اور خدا شنوندہ ہی دانا ہی نہیں ہی اوپر

الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

نابینا کی گناہ اور نہ اوپر لنگ کی گناہ اور نہ اوپر مریض کی گناہ ہی

وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ

اور نہ اوپر نفسہا تمہاری کی یہہ کہ کہاؤ تم خانہا سی زنان اپنی سی یا خانہا پدران اپنی سی

أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

یا خانہای مادران اپنی سے یا خانہای برادران اپنی سے یا خانہای

أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

خواہران اپنی سی یا خانہای چچا اپنی سے یا خانہای پھوپھیاں اپنی سی یا خانہای

أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ

ماموں اپنی سی یا خانہای خالہ ہای اپنی سی یا خانہ اوس شخص کی کہ مالک ہوئے تم کلید اوسکی

أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ

یا اپنے دوستوں کے [illegible] نہیں ہے اوپر تمہارے گناہ یہ کہ کھاؤ تم [illegible]

أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً

متفرق ہو کر پس جس وقت کہ داخل ہو تم گھروں میں پس سلام کرو تم اوپر لوگوں اپنے کے [illegible]

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ

[illegible] مبارک [illegible] اسی طرح سے بیان کرتا ہے خدا واسطے تمہارے

ع الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

احکام کو شاید کہ تم عقل کرو

قولہ من قبل صلوۃ الفجر حاصل اسکا یہ ہے کہ اجازت لیویں [illegible] اور غلام کہ ان تین وقتوں میں گمان کھلنے ستر کا ہے ایک پہلے نماز صبح کے کہ وقت جامہ شب کو دن کے کپڑوں سے تبدیل کرتے ہیں دوسرا وقت وہی کہ دوپہر کو وقت کہ جس وقت گرمی کا [illegible] خواب [illegible] تیسرا وقت بعد نماز عشا کے کہ وقت [illegible] قولہ لیس علیکم ولا علیھم جناح بعدھن طوافون [illegible] یعنی سوا ان تین وقتوں کے [illegible] گناہ نہیں [illegible] کی ملاقات [illegible] قولہ والقواعد من النساء التی لا یرجون نکاحا [illegible] قولہ لیس علیکم جناح ان تاکلوا جمیعا [illegible]

۱۹

[illegible] گناہ [illegible] فسلموا علی انفسکم تحیۃ من عند اللہ [illegible] السلام علیکم [illegible]

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا

سوائے اس کے نہیں مومن وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے ہیں ساتھ خدا اور رسول اوسکے کے اور جس وقت

كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ

ہوتے ہیں ساتھ رسول کے اوپر ایک کام کے جمع ہونے کے نہیں جاتے ہیں تا آنکہ اجازت لیویں

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

تحقیق وہ لوگ کہ اجازت چاہتے ہیں تجھسے یہ وہ لوگ ہیں کہ ایمان لاتے ہیں

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ

ساتھ خدا کے اور رسول اوسکے کے پس جس وقت کہ طلب اجازت کریں تجھسے واسطے بعض کام اپنے کے پس اجازت دے

لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

واسطے اوسکے کہ چاہے تو ان میں سے اور طلب آمرزش کر واسطے انکے خدا سے تحقیق خدا بخشنے والا

رَحِيمٌ ۝ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ

مہربان ہے نکرو تم بلانے رسول کو درمیان اپنے مانند بلانے

بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ

بعض اپنے کے بعض کو تحقیق جانتا ہے خدا ان لوگوں کو کہ [illegible] نکل جاتے ہیں [illegible]

لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ

درحالت پوشیدہ کی پس چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ کہ مخالفت کرتی ہیں حکم خدا سے اس

تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أَلَا إِنَّ

بات سے کہ پہنچے انکو رنج یا پہنچے انکو عذاب دردناک آگاہ ہو بیشک

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

واسطے اللہ کی ہی جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کی اور زمین کی ہی بہ تحقیق جانتا ہی اوسکو کہ تم ہو اوپر اوسکی

وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ

اور اوس دن کہ پھیرے جاوینگی طرف اوسکی پس خبر دیگا انکو ساتھ اوس چیز کی عمل کیا تہا اور خدا ساتھ

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ ع

ہر چیز کی دانا ہے

قولہ ولا تجعلوا دعاء الرسول بینکم حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہی
کہ مت کہو تم یا محمد اور نہ یا ابا القاسم لیکن کہو تم یا نبی اللہ یا رسول اللہ آئین تفسیر ...
کتاب مناقب میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام
نی فرمایا کہ بعد نزول اس آیت کی میں نی حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ کو بابا کہنا
ترک کیا چنانچہ یا رسول اللہ کہتی لگی ... اسطرح کہ حضرت ...
یہہ آیت تیری شان اور نسل تیری میں نازل نہیں ہوئی ہی بلکہ تو مجھسی ہی اور میں تجھسی ہوں ...
یہہ آیت شان قریش میں نازل ہوئی ہی کہ اصحاب کبر اور غرور کی ہیں اور تم ...
پہلی کہتی تہیں اوسی طرح سی کہو کہ باعث سرور میرے کا ہی اور موجب ...

اٰیاتها کلماتها سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ حروفها رکوعها

سورۂ فرقان مکہ میں نازل ہوئی ہی ...

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بخشندہ و مہربان ہے

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ

بزرگ ہے وہ خدا کہ نازل کیا فرقان کو اوپر بندہ اپنی کی تاکہ ہووے

لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۝ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

واسطے عالموں کی ڈرانے والا ایسا ہی کہ واسطے اوسکی ہی بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی ہی

وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ

اور نہیں پکڑا واسطے اپنی فرزند اور نہیں ہی واسطے اوسکی شریک بیچ بادشاہت کی اور پیدا کیا

كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً

ہر چیز کو پس اندازہ کیا اوسکو اندازہ کرنا اور پکڑا انہوں نی سوائی اوسکی خدایان ...

لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ

کہ نہیں پیدا کرتی ہیں وہ کسی چیز کو اور حالانکہ وہ پیدا کیے گئی ہیں اور نہیں مالک ہوتی ہیں واسطے نفس اپنی کی

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۝

ضرر کی اور نہ نفع کی اور نہیں مالک ہوتی ہیں موت کی اور نہ زندگی کی اور نہ اوٹھنی کی

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ

اور کہا اونہوں نی کہ کافر ہوئی نہیں ہی یہہ فرقان مگر دروغ کہ باندھا محمد صلعم نی اوسکو ...

عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ۝ وَقَالُوا

اور مدد کی اسکی قوم دوسری نی پس آئے وہ ساتھ ستم اور جھوٹ کی اور کہا انہون نی

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَ

قصے ہین اگلون کی کہ لکھ لیا ہی اسکو پس وہ پڑھی جاتی ہی اوپر اسکی صبح کو اور

أَصِيلًا ۝ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَ

شام کو کہہ نازل کیا ہی اسکو اوس نی کہ جانتا ہی بھید کو بیچ آسمانون اور

الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا

زمین کے بدرستیکہ وہ ہی آمرزش کرنیوالا مہربان اور کہا کافرون نی کیا ہی اس

الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَا

رسول کو کہ کھاتا ہے کھانا اور چلتا ہی بیچ بازارون کی کیون نہین

أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ۝ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ

نازل کیا گیا طرف اوسکی فرشتہ پس ہوتا ساتھ اوسکی ڈرانیوالا یا ڈالا جاتا طرف اوسکی

كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ

خزانہ یا ہوتا واسطی اوسکی باغ کہ کھاتا اوس سے اور کہا ستمگارون نی نہین

تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝ انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ

تابع ہوتی تم مگر ایک مرد جادو کئی گئی کی دیکھ تو کیسی بیان کین واسطی تیری

الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ ع

مثلین پس گمراہ ہوئی وہ پس نہین طاقت رکھتی راہ راست کی

قوله تبارك الذي نزل الفرقان الخ [illegible]

[illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible] قرآن [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] متفرق [illegible]

[illegible] الالواح وغير الصحف في التوراة والانجيل والزبور [illegible]

[illegible] الالواح والورق یعنی قرآن نازل کیا گیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ

برکت والا ہے وہ خدا اگر چاہی کری واسطی تیری بہتر اس سی باغ [illegible]

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا ۝ بَلْ

کہ جاری ہین نیچی ان کے نہرین اور بنا کر دی واسطی تیری کوشک بلکہ

كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝

جھٹلایا انہون نی قیامت کو اور تیار کیا ہمنی واسطی اوسکی کہ جھٹلایا قیامت کو آگ [illegible]

إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا

جب دیکھی گی ان کو دور جگہ سے سنین گی واسطی اوسکی غصہ کرنا اور فریاد

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا

اور جس وقت ڈالی جاوین گی اوس مین جگہ تنگ مین در حالیکہ جکڑے ہوئی [illegible]

ثُبُوْرًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا

ہلاکت کی نہ چاہو تم آج کے دن ہلاکت ایک کو اور چاہو تم ہلاکت

كَثِيْرًا ۝ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ

بہت کو کہہ کیا یہ بہتر ہے یا بہشت دائمی وہ کہ وعدہ دیے گئے پرہیزگار

كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ

واسطے انکے ہی بدلا اور بازگشت واسطے انکے ہی بیچ اسکے جو چاہتے ہیں

خٰلِدِيْنَ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

ہمیشہ ہی او پر پروردگار تیرے کی وعدہ قابل طلب کی ہی اور دن جمع کریگا انکو

وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ

اور اسکو جو کہ عبادت کرتے ہیں سوائی خدا کے پس کہیگا کیا تم نے گمراہ کیا

عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

بندوں میرے کو ان کو یا وہ خود گمراہ ہوئے راہ سے کہیں گے پاک ہے تو

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ

نہیں ہی لائق واسطے ہمارے یہ کہ پکڑیں ہم سوائے تیرے سے دوست سے ولیکن

مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا

برخوردار کیا تو نے انکو اور باپ دادوں انکے کو یہاں تک کہ بھول گئے یاد کو اور تھے وہ قوم ہلاک ہونے والی

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا

پس تحقیق جھٹلایا انھوں نے تمکو بیچ اسکے کہ کہتے تھے تم پس نہیں طاقت رکھتے تم پھیرنے کی

وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝ وَمَآ

اور نہ مدد کرنے کی اور جو کوئی ستم کرتا ہی تم میں سے چکھاویں گے ہم اسکو عذاب بڑا اور نہیں

اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

بھیجا ہم نے پہلے تیرے سے رسول سب مگر یہ کہ وہ البتہ کھاتے تھے

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

کھانا اور چلتے تھے وہ بیچ بازاروں کی اور کیا ہمنے بعض تمہاری کو

ع لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝

واسطے بعض کی آزمایش آیا صبر کرتے ہو تم اور ہی پروردگار تیرا دیکھنے والا

بل کذّبوا بالساعۃ واعتدنا لمن کذّب علی ابن ابراہیم نے اسناد اپنی سے حضرت
صادق علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ بیشک خدا نے پیدا کیا سات شب و روز ... بارہ
بارہ امام علیہ السلام ... امیر المومنین علی ابن ابی طالب ہیں کہ انکی تکذیب کی لوگوں نے
خدا تعالی فرماتا ہی بل کذبوا بالساعۃ اور ظاہر ہوا کہ تکذیب ... کی ...
... وہ ساتویں ...
... ان

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ

اور کہا انھوں نے کہ نہیں امید رکھتے ملاقات ہماری کی کیوں نہیں اتارے گئے

عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا

اوپر ہمارے فرشتے یا دیکھیں ہم رب اپنے کو البتہ تحقیق تکبر کیا انھوں نے

فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ
بیچ نفسون اپنی کی اور سرکشی کی انہون نی سرکشی بڑی جس دن دیکھینگے فرشتون کو
لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ۝
نہیں بشارت آج کے دن واسطے گنہگارون کی اور کہینگے وہی ملائکہ بہشت حرام ہے
وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا
اور قصد کیا ہم نے طرف اسکی کہ عمل کیا تھا انہون نی عمل نیک پس کیا ہم نی اسکو
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا
اصحاب بہشت روز قیامت بہتر ہیں ازروی قرار کی اور بہتر ہیں ازروی خوابگاہ کی
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلًا
اور یاد کر جس دن کہ پھٹ جاویگا آسمان ساتھ بدلی کے اور نازل کیے جاوینگے فرشتے
الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ
بادشاہی اس دن کی ثابت ہے واسطے رحمن کی اور ہوگا وہ روز اوپر کافرون کی
عَسِيرًا ۝ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي
دشوار اور یاد کر جس دن کاٹیگا ظالم اوپر دونون ہاتھون اپنی کی کہیگا
اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝ يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ
لیا مین ساتھ رسول کی راہ نجات کو ای وای اوپر میری کاشکی
أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي
لیتا مین فلانی شخص کو دوست البتہ بہکایا مجھکو قرآن سی بعد اسکی کہ آیا

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ۝ وَقَالَ الرَّسُولُ
اور ہے شیطان واسطے انسان کی ذلیل کنندہ اور کہا رسول نی
يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝ وَ
ای پروردگار میری بدرستیکہ قوم میری نی لیا انہون نی اس قرآن کو ترک کردہ شدہ اور
كَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ وَكَفَىٰ
اسیطرح سی کیا ہم نی واسطی ہر پیغمبر کی دشمن گنہگارون سی اور بس ہے
بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا
پروردگار تیرا راہ نمانیوالا اور یاری دہندہ اور کہا انہون نی کہ کافر ہوئی کیون نہ
نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ
نازل کیا گیا اوپر اسکی قرآن سب ایکبار اسیطرح سے نازل کیا ہم نی تاکہ ثابت کرین ہم
بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ
ساتھ اسکی دل تیری کو اور بیان کیا ہم نی اسکو بمہلت اور نہین لاتی وہی کفار مثل کو
إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ
مگر لاتی ہین ہم واسطی تیری ساتھ حق کی اور بہتر بیان کی وہ کفار کہ حشر کیے جاوینگے
عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ
بیچ مونہون اپنون کی طرف دوزخ کی وہ گروہ بدتر ہین ازروی مکان کی اور گمراہ
سَبِيلًا ۝ ع
راہ سی

قوله اصحاب الجنة یومئذ خیر مستقرا کافی مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی
روایت کی ہی کہ مراد یومئذ سی روز قیامت ہی وہ روز کہ اہل بہشت بہشت مین جا ئینگی کہ سب کچہہ
ان حضرت نی بعد از بیان حال درستگان قبر کی فرمایا ہی کہ بعد اسکی کشادہ کرتی ہین واسطی اوسکی
بیچ قبر کی جہان تک نظر اوسکی کام کری بعد اسکی کہولتی ہین واسطی اوسکی طرف جنت کی
بعد اسکی کہتی ہین کہ سو جیسی سوتا ہی دولہا اور ہنستی ہوئی کہ سو تو مثل سونی جوانان پر راحت کی
خدا نی عزوجل کہتا ہی اصحاب الجنة یعنی بنابر اسکی مراد مستقر سی جای قرار اور آرام اور مراد
مقیلا سی جای قیلولہ ہی اور اگر مراد یومئذ سی روز قیامت ہی ہر گاہ کہ قیامت مین قیلولہ نہین
ہو سکتا ہی لہذا محمول کرینگی قیلولہ اوس بی یا مکان قیلولہ اور بنابر اسکی معنی آیت کی یہ ہین
اہل جنت کی روز قیامت مین احسن مکان آرام اور آسایش کی ہین احسن مکان راحت ہین
قوله ویوم یعض الظالم علی یدیه تفسیر علی بن ابراہیم مین حضرت امام محمد باقر علیہ
السلام سی روایت کی ہی کہ مراد ظالم سی خلیفہ اول ہی اور مراد شیطان سی خلیفہ دوم ہی
اور مراد سبیل سی امیر المومنین علیہ السلام ہین تکملہ مین بینات رکوع اول سیپارہ نوزدہم
قوله الفلان حرف مین بینات اوسکی مین سی حرف تی ہین لکہی اوس سی یہہ عبارت
العتیق وہو ابو بکر قوله سبیلا حرف مین بینات اوسکی وہی حرف ہین کہ
سی یہہ عبارت ابا الفصیل وہو علی قوله فلانا حرف مین بینات اوسکی
۱۲۱
مین سی اشارہ ہوتی ہین لکہی اوس سی یہہ عبارت عمر اجا
ولقد اتینا موسی الکتاب وجعلنا معه اخاه
اور ہر اینہ تحقیق دیا ہمنی موسی کو کتاب توریت اور گردانا ہمنی ساتہہ اوسکی بہائی

هارون وزیرا فقلنا اذهبا الی القوم الذین
ہارون کو وزیر پس کہا ہمنی جاؤ تم دونون طرف اوس قوم کی کہ
کذبوا بایاتنا فدمرناهم تدمیرا وقوم نوح لما
تکذیب کی اونہون نی ساتہہ آیات ہماری کی پس ہلاک کیا ہمنی اونکو ساتہہ ہلاک کرنی کی اور قوم نوح کو جسوقت
کذبوا الرسل اغرقناهم وجعلناهم للناس ایة
تکذیب کی اونہون نی رسولون کی غرق کیا ہمنی اونکو اور گردانا ہمنی اونکو واسطی لوگون کی عبرت
واعتدنا للظالمین عذابا الیما وعادا وثمود
اور مہیا کیا ہمنی واسطی ظالمون کی عذاب دردناک اور قوم عاد اور قوم ثمود کو
واصحاب الرس وقرونا بین ذلک کثیرا وکلا
اور اصحاب رس کو عبرت اور گروہ ہمنی قرون کو درمیان اوسکی بہت اور ہر ایک کی
ضربنا له الامثال وکلا تبرنا تتبیرا ولقد اتوا
بیان کیا ہمنی واسطی اوسکی مثلون کو اور ان سب کو ہلاک کیا ہمنی ہلاک ظاہر اور ہر آینہ تحقیق آئی کفار
علی القریة التی امطرت مطر السوء افلم یکونوا
اوپر دیہہ کی ایسا کہ برسایا گیا تہا باران بد کیا پس نہین ہین وہ
یرونها بل کانوا لا یرجون نشورا واذا راوک
دیکہتی عذاب کو بلکہ تہی وہ کہ نا امید نہتی جزا پانی سی اور جسوقت کہ دیکہتی ہین تجہی
ان یتخذونک الا هزوا اهذا الذی بعث الله
نہین لیتی تجہی مگر ہنسی مین آیا یہی ہے کہ برانگیختہ کیا خدا نی

رَسُولًا ۝ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا
رسول کر کے بھیجا ہی بدرستیکہ قریب تھا کہ گمراہ کری ہمیں معبودان ہمارے سی اگر نہ صبر کرتی ہم
عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ
اوپر انکی اور عنقریب جانیں گے وقتیکہ دیکھیں گے وہ عذاب کو کہ کون
أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ
گمراہ ہی ازروی راہ کی آیا دیکھا تو نی اوس شخص کو کیا ہی خدا اپنا خواہش اپنی کو آیا پس تو
تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ
ہی تو اوپر اوسکی وکیل آیا گمان کرتا ہی تو بدرستیکہ اکثر اونکی سنتی ہیں
أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ ع
یا سمجھتی ہیں نہیں ہیں وہ مگر مثل چارپایوں کی بلکہ وہ گمراہ تر ہیں ازروی راہ کی
فائدہ اصحاب الرس اصحاب رس ایک قوم تھی بعد سلیمان بن داؤد کی کہ درخت صنوبر کی پوجا
کرتی تھی اور اوس درخت کو شاہ درخت کہتی تھی اور وہ درخت یافث بن نوح نی کنارہ
چشمہ روشناب کی بویا تھا اور وجہ تسمیہ اصحاب رس کی یہ ہی کہ معنی رس کی لغت میں
پنہان کرنیکی ہیں اور اوس قوم نی پیغمبر زمان اپنی کو دفن کیا اور جسد مبارک اوسکا زیر زمین
پنہان کیا علی بن ابراہیم نی لکھا ہی کہ رس ایک نہر ہی اطراف آذربیجان میں اور کہتی
ہیں ہرگاہ اصحاب رس کنارہ اوس نہر میں سکونت کرتی تھی اسواسطی نام اونکا
اصحاب رس ہوا فائدہ قرونا بین ذلک بعضی کہتی ہیں کہ ہر قرن ستر برس کا
اور بعضی کہتی ہیں کہ چالیس برس کا اور بعضی کہتی ہیں کہ ایک سو بیس برس کا

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ
آیا نہیں دیکھا تو نی طرف رب اپنی کی کیونکر دراز کیا سایہ کو اور اگر چاہتا البتہ کرتا اوسکو
سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ
ٹھہرا ہوا بعد اوسکی کیا ہم نی آفتاب کو اوپر اوسکی دلیل بعد اوسکی لیا ہم نی اوسکو
إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
طرف اپنی سانا لینا تھوڑی کی اور وہی وہ ہی کہ کیا واسطی تمہاری شب کو
لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝ وَهُوَ
لباس اور کیا خواب کو واسطی راحت کی اور کیا روز کو واسطی اٹھنے معیشت کی اور وہی
الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ
وہ ہی کہ بھیجا ہواؤں کو بشارت دہندہ قبل از نازل ہونی رحمت کی
وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً
اور نازل کیا ہم نی آسمان سی پانی پاک کرنی والا تاکہ زندہ کریں ساتھ اوسکی شہر
مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝
مردہ کو اور پلاویں ہم اوس سی بعض اون چیزوں کو کہ پیدا کیا ہم نی چارپایوں کو اور مردمان بسیار کو
وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ
اور البتہ تحقیق گردانا ہم نی اوسکو درمیان اونکی تاکہ پند لیں پس انکار کیا اکثر لوگوں نی
إِلَّا كُفُورًا ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ۝
مگر کفران نعمت کی اور اگر چاہتی ہم البتہ بھیجتی ہم بیچ ہر قریہ کی ڈرانی والا

وقال الذين

فلا تطع الكافرين وجاهدهم به جهادا كبيرا ۝ و

بس نہ اطاعت کر تو کافروں کی اور جہاد کر اون سے ساتھ اسکے جہاد بزرگ اور

هو الذي مرج البحرين هذا عذب فرات وهذا

وہ جو ہے جس نے ملا دیا دو دریا کو یہ پانی شیریں ہے بہت خوشگوار ہے اور یہ

ملح اجاج وجعل بينهما برزخا وحجرا محجورا

کھاری ہے تلخ اور کر دیا درمیان ان دونوں کے ایک پردہ اور مانع کہ منع کیا گیا ہے

وهو الذي خلق من الماء بشرا فجعله نسبا و

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے انسان کو پس گردانا اوسکو نسب اور

صهرا وكان ربك قديرا ۝ ويعبدون من دون

دامادی اور ہے پروردگار تیرا قدرت رکھنے والا اور عبادت کرتے ہیں سوای

الله ما لا ينفعهم ولا يضرهم وكان الكافر على ربه

خدا کے اوسکی کہ نہ نفع دیتی ہیں انکو اور نہ ضرر دیتی ہیں انکو اور ہے کافر اوپر رب اپنے کے

ظهيرا ۝ وما ارسلناك الا مبشرا ونذيرا ۝

مددگار اور نہیں بھیجا ہم نے تجھکو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا

قل ما اسئلكم عليه من اجر الا من شاء ان يتخذ

کہہ تو نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اوپر اسکے مزدوری مگر جو شخص کہ چاہے یہ کہ پکڑے

الى ربه سبيلا ۝ وتوكل على الحي الذي لا يموت

طرف رب اپنے کی راہ کو اور توکل کر تو اوپر زندہ کے [illegible] جو نہیں مرتا

وسبح بحمده وكفى به بذنوب عباده خبيرا ۝

اور تسبیح کر ساتھ حمد اوسکی کے اور بس ہے وہ ساتھ گناہان بندگان اپنی کی خبردار

الذي خلق السموات والارض وما بينهما في

ایسا ہے وہ کہ پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ کہ درمیان ان دونوں کے ہے بیچ

ستة ايام ثم استوى على العرش الرحمن فسئل

چھ روز کے پھر قائم ہوا اوپر عرش کے خدا بخشنے والا پس سوال کر

به خبيرا ۝ واذا قيل لهم اسجدوا للرحمن قالوا

ساتھ اسکے خبردار اور جب کہا جاتا ہے انکو سجدہ کرو تم واسطے خدا کی کہتے ہیں

وما الرحمن انسجد لما تأمرنا وزادهم نفورا ۝ تبارك

اور کیا ہے رحمن کیا سجدہ کریں ہم واسطے اوسکی کہ امر کرتا ہے تو ہمکو اور زیادہ کیا انکو نفرت کرنے

الذي جعل في السماء بروجا وجعل فيها سراجا

وہ ایسا ہے کہ گردانا بیچ آسمانوں کی برجوں کو اور گردانا بیچ ان برجوں کے چراغ

وقمرا منيرا ۝ وهو الذي جعل الليل والنهار

اور چاند روشن اور وہ ایسا ہے کہ گردانا رات اور دن کو

خلفة لمن اراد ان يذكر او اراد شكورا ۝

پیچھے واسطے اوس شخص کی کہ ارادہ کرے یہ کہ نصیحت پکڑے یا ارادہ کرے شکر کرنے کا

وعباد الرحمن الذين يمشون على الارض هونا

اور بندگان خدا کے ایسے ہیں کہ چلتے ہیں اوپر زمین کی آہستگی

سجدہ ع

وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ○ وَالَّذِينَ

اور جس وقت کہ خطاب کیا انکو جاہلوں نے کہا انہوں نے کلام سلامتی کا اور وہ لوگ کہ

يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ○ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ

کہ شب گزارتے ہیں واسطے رب اپنے کے درحالیکہ سجدہ کرنیوالے اور کھڑے رہنے والے اور وہ لوگ کہ کہتے ہیں

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا

اے رب ہمارے پھیر ہم سے عذاب دوزخ کو بتحقیق عذاب اسکا

كَانَ غَرَامًا ○ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

ہے چمٹنے والا بدرستیکہ وہ بری ہے جگہ قرار کی اور مقام کی

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا

اور وہ لوگ کہ جس وقت خرچ کرتے ہیں نہیں اسراف کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں

وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ○ وَالَّذِينَ لَا

اور ہے درمیان اسکے برابر اور وہ لوگ کہ نہیں

يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ

بلاتے ہیں ساتھ خدا کے خدا اور دوسرے کو اور نہیں قتل کرتے ہیں

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ

اوس نفس کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے قتل اوسکو مگر ساتھ حق کے اور نہیں زنا کرتے ہیں

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ○ يُضَاعَفْ لَهُ

اور جو شخص کرے اوسکو پہنچیگا جزا اپنی کو دونا کیا جاتا ہے واسطے اسکے

الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ○

عذاب روز قیامت میں اور ہمیشہ رہیگا بیچ اوسکے خوار ہو کر

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

مگر وہ شخص کہ توبہ کری اور ایمان لاوی اور عمل کرے عمل نیک

فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ

پس یہ گروہ بدل کرتا ہے اللہ برائیاں اونکی کو بھلائیاں

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ○ وَمَنْ تَابَ

اور ہے خدا آمرزندہ مہربان اور جو شخص کہ توبہ کری

وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ○

اور عمل کرے نیک پس بدرستیکہ وہ شخص رجوع کرتا ہے طرف اللہ کی رجوع نیک

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا

اور وہ لوگ کہ نہیں حاضر ہوتے جھوٹ کو اور جس وقت گذرتے ہیں

بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ○ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا

ساتھ باطل کے گذرتے ہیں ساتھ بزرگی کے اور وہ لوگ کہ جس وقت نصیحت دیے جاتے ہیں

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ○

ساتھ آیات رب اپنے کی نہیں گر پڑتے ہیں اوپر اونکے بہرے اور اندھے ہو کر

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا

اور وہ لوگ کہ کہتے ہیں اے رب ہمارے دے واسطے ہمارے بیبیوں ہماری سے

وذریاتنا قرة اعین واجعلنا للمتقین اماما ۝

اور فرزندان ہمارے سی نور چشم اور گردان ہمکو واسطی پرہیزگاروں کی پیشوا

اولٓئک یجزون الغرفة بما صبروا ویلقون

یہ گروہ جزا دیے جاوینگے ساتھہ غرفہ بہشت کی بسبب اوسکے کہ صبر کیا اور ملاقات

فیھا تحیة وسلاما ۝ خالدین فیھا حسنت

بیچ اوسکی ساتھہ خوشحالی اور سلامتی کی در حالیکہ ہمیشہ رہیں گے بیچ اوسکی کہ کیا

مستقرا ومقاما ۝ قل ما یعبؤ بکم ربی

اور وہی قرار اور مقام کی کہہ کہ نہیں پروا کرتا ہی تمہارا میرا رب

لولا دعاؤکم فقد کذبتم فسوف یکون

اگر نہو تا بلانا تمہارا اللہ کو پس تحقیق کہ تکذیب کی تمنی پس عنقریب کہ ہوگی جزا تکذیب کی

لزاما ۝

لازم

قولہ ھذا علیٰ تاویل کتاب کافی میں حضرت امام حسین علیہ السلام سے

روایت کی ہی کہ حق تعالی نی ولایت ائمہ معصومین علیہم السلام جمیع دریا پر

کیا جس پانی نی کہ انکار کیا شور ہوا اور جسنی کہ اقرار کیا شیرین ہوا قولہ نسبا وصھرا

کتاب معانی الاخبار میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی

آگاہ ہو رہو کہ چند امتیں مصوص قرآن میں مرقوم ہوں کہ خوف کرو تم

اون اسما کو اور اپنی اطلاق کرو تم کہ اس میں تمہیں گمراہ ہوگی تم اللہ وہ اسم لفظ ہی

فجعلہ نسبا وصھرا اور اس حدیث سی معلوم ہوتا ہی کہ وہ دو ختر کہ حضرت عثمان

بات کی خلیفہ سوم کو دین تہیں حقیقت میں دختران حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ

تہیں اور محمد بن شیرین نی کہ راویان معتبر اہل سنت سی ہی نقل کیا ہی کہ یہہ آیت

شان حضرت امیر المومنین علیہ السلام میں نازل ہوئی ہی اور ہر گاہ پیغمبر صلوات اللہ علیہ

نی حضرت سیدہ نساء عالمیان کو حبالہ نکاح علی بن ابیطالب میں یا حضرت امیر علیہ

و صلوتوں کی ہوئی ایک نسب اور دوسری صہر کہ یعنی داماد ہی لیکن نسب پس جہت

اسکی ہی کہ پسر عم رسول اکرم تہی اور یہہ کرامت کسی صحابہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ

میں تہی قولہ وکان الکافر علی ربہ ظہیرا علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی

کہ مراد خلیفہ ثانی ہی اور رب سی حضرت امیر اسدہ اللہ علی کہ وہ حضرت بقول من کنت

مولاہ فعلی مولاہ مولائی ہر مومن مومنہ تہی اور معنی مولا کی متصرف ولی ہیں

اور اولی بالتصرف مرتبہ مالیت رکہتا ہی اور اطلاق رب کا اوپر مالک کی بسبب

لغت کمال ظہور رکہتا ہی محصل معنی یہہ ہی کہ ہی عمر نزل مغز فرمانی امیر المومنین پر باہم

شیطان مددگار ہی قولہ واجعلنا للمتقین اماما محاسن برقی میں سلیمان بن

خالد سی مرقوم ہی کہ ایک روز میں بیچ کجاوی کی آخر آیات تبارک کو تلاوت کرتا تہا یہان

تک کہ اس آیت تک پہنچا میں والذین اذا ذکروا بآیات ربھم حضرت صادق

علیہ السلام نی فرمایا کہ یہہ آیت شان ہم شیعیان میں نازل ہوئی ہی صورت یہ کہ ذکر کر

فضیلت ہماری کو چاہتی ہی اوسمیں شک کرو سلیمان بن خالد نی ہر گاہ آخر سورہ کی اس

آیت کو پڑہا کہ والذین یقولون ربنا حضرت نی فرمایا کہ یہہ آیت ہماری حق میں